

كم از کم تعلیمی معیارات: تیاری، ر عمل، بحالی



كم از کم تعليمي معيارات: تیاری، رد عمل، بحالی

بیان مقاصد

ہمارا مقصد بطور انترا بینسی تعلیمی نیٹ ورک یہ ہے کہ انسان دوست اور ترقی کے نظام میں مل کر کام کرنے والے ارکین کے ایک وسیع عالمی نیٹ ورک کے طور پر خدمت کی جائے تاکہ تمام لوگوں کے لیے معیاری اور پر تحفظ تعلیم، ہنگامی حالات اور بعد از بحران بحالی میں یقینی بن جائے۔

آئی این ای کو آرڈینیٹر فار مینیم سینڈ روڈ

یونیسف۔ ایجو کیشن سیکشن

3 یونائیٹڈ نیشنز پلازہ

نیویارک، NY 10017

یواہس اے

انٹر ایجنسی نیٹ ورک انسان دوست اور ترقی کے فریم ورک میں مل کر کام کرنے والے اراکین کا وسیع عالمی نیٹ ورک ہے۔ جس کا مقصد میعاری اور پر تحفظ تعلیم کو ہنگامی حالات اور بعد از بحران بحالی میں تمام لوگوں کے لئے یقینی بنانا ہے۔ آئی این ای اسٹیرنگ گروپ (INEE Steering Group) اس نیٹ ورک کو قیادت اور سمت مہیا کرتا ہے۔ موجودہ سٹیرنگ گروپ (Steering Group) کے اراکین میں کئی، چالندہ فنڈ انٹر نیشنل، دی انٹر نیشنل ریسکو کمیٹی (آئی آر سی)، ریفیو جی ایجو کیشن ٹرست (آر ای ٹی)، سیودی چلڈرن، اوپن سوسائٹی انسٹی چیوٹ (او ایس آئی)، یونیکو، یو این ایچ سی آر، یونیکو اور ورلڈ بینک International، the International Rescue Committee (IRC)، Refugee Education Trust (RET)، Save the Children، Open Society Institute (OSI)، UNESCO، UNHCR، UNICEF and the World Bank شامل ہیں۔

آئی این ای کا ورکنگ گروپ ”کم از کم تعلیمی معیارات: تیاری، رو عمل اور بحالی“ کی عالمی تعییل میں مدد فراہم کر رہا ہے۔ آئی این ای کا ورکنگ گروپ (2010 – 2009) انیس اداروں پر مشتمل ہے۔ جو متنازع حالات اور آفات کی صورت حال میں تعلیم کے میدان میں کام کی مہارت رکھتے ہیں۔ اکیڈمی فار ایجو کیشن ڈیولپمنٹ (اے ای ڈی)، ایکشن ایڈ، امیریکن انسٹی چیوٹ آف ریسرچ (اے آئی آر)، بیسک ایجو کیشن فار افغان ریفیو جیز (سینیئر)، دی فورم فار ایفریکن ویمن ایجو کیشنلٹ (ایف اے ڈبلیو ای)، ڈیو سٹیچ گیل چیف فرٹیک نیپکی زو سائینس ریٹ (جی ٹی زیڈ)، نارو یجین ایجنسی کو نسل (این آر سی)، آس فام نووب، پلان انٹر نیشنل، سیودی چلڈرن، یونیکو، یو این ایچ سی آر، یونیسف، وارچا نلڈ ہالینڈ، ورلڈ ایجو کیشن، زو آریفو جی کیسٹ۔

(Academy for Educational Development (AED), Action Aid, American Institutes of Research (AIR), Basic Education for Afghan Refugees (BEFARe), the Forum for African Women Educationalists (FAWE), Duestche Gesellschaft für Technische Zusammenarbeit (GTZ), the International Rescue Committee (IRC), Mavikalem Social Assistance and Charity Association, Norwegian Agency for Development (NWRAD), Norwegian Refugee Council (NRC), Oxfam Novib, Plan International, Save the Children, UNESCO, UNHCR, UNICEF, War Child Holland, World Education, ZOA Refugee Care.

آئی این ای اکتا لیس سے زیادہ ایجنسیوں، تنظیموں اور اداروں کا شکر گزار ہے جو ابتداء سے ہی اس نیٹ ورک کی حمایت کر رہے ہیں۔ برائے مہربانی خارج تحسین کی مکمل فہرست آئی این ای کی ویب سائٹ:

آئی این ای میں ان تمام افراد اور اداروں کو شرکت کی اجازت ہے جو ہنگامی حالات میں تعلیم کی حمایت، وکالت اور اس پر عمل درآمد کرتے ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے تمام افراد آئی این ای کی ویب سائٹ: www.ineesite.org/join کے ذریعے رکنیت حاصل کر سکتے ہیں۔ اس رکنیت کے لیے کوئی معافیہ یا فیس نہیں ہے۔

مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے www.ineesite.org یا کم از کم معیارات کے رابطہ کار کے ساتھ minimumstandards@ineesite.org پر رابطہ بیجھتے۔

Ist edition INEE © 2004

پہلا ایڈیشن آئی این ای © 2004

Reprint: INEE © 2006

ری پرنٹ: آئی این ای © 2004

Reprint: INEE © 2009

ری پرنٹ: آئی این ای © 2009

2nd edition INEE © 2010

دوسرا ایڈیشن: آئی این ای © 2010

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اس کتاب کے مواد کو کاپی رائٹ (حق تصنیف) کے حقوق حاصل ہیں لیکن تعلیمی مقاصد کے لیے کتاب کے مندرجات کو کسی بھی طریقے سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ایسے تمام امور کے لیے باقاعدہ اجازت لینا ضروری ہے۔ یہ اجازت عمومی طور پر بلا تاخیر دے دی جاتی ہے۔ دیگر صورتوں میں اس کی نقل یا دوبارہ اشاعت، ترجمہ یا اخذ کرنے کے لیے حق تصنیف کے حامل ناشر سے پیشگی اجازت لینا ضروری ہے۔

ترتیم: کری ایٹر کس ڈیزائن میں گروپ، کینیڈا

سرور ق تصاویر: بین الاقوامی ریکیو کمیٹی، سیودی چلڈرن، آسفارم تووب

1.....	”کم از کم تعلیمی معیارات: تیاری، رو عمل، بحالی“ کا تعارف.....
22.....	<u>شعبہ 1: بنیادی معیارات.....</u>
26.....	کیونٹی کی شرکت.....
26.....	<u>معیار 1: شرکت.....</u>
33.....	<u>معیار 2: وسائل.....</u>
36.....	رابطہ کاری.....
36.....	<u>معیار 1: رابطہ کاری.....</u>
40.....	تجزیہ.....
40.....	<u>معیار 1: جائزہ.....</u>
48.....	<u>معیار 2: رو عمل کی حکمت عملیاں.....</u>
53.....	<u>معیار 3: نگرانی.....</u>
57.....	<u>معیار 4: تشخیص.....</u>
60.....	<u>شعبہ 2 رسائی اور تعلیمی ماحول.....</u>
63.....	<u>معیار 1: مساوی رسائی.....</u>
70.....	<u>معیار 2: تحفظ اور آسودگی.....</u>
78.....	<u>معیار 3: سہولیات اور خدمات.....</u>
85.....	<u>شعبہ 3: تدریس اور تعلم.....</u>
88.....	<u>معیار 1: نصاب.....</u>
95.....	<u>معیار 2: تربیت، پیشہ و رانہ ترقی اور حمایت.....</u>
99.....	<u>معیار 3: تدریس اور تعلم کے عمل.....</u>

معیار 4: حاصلات تعلیم کی تشخیص

102.....	<u>شعبہ 4: اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ</u>
105.....	<u>معیار 1: بھرتی اور انتخاب</u>
108.....	<u>معیار 2: شرائط کار</u>
111.....	<u>معیار 3: معاونت اور نگرانی</u>
114.....	

شعبہ 5: تعلیمی پالیسی

117.....	<u>معیار 1: قانون اور پالیسی کی تشكیل</u>
119.....	<u>معیار 2: منصوبہ بندی اور تنفیذ</u>
125.....	

ملکہ جات

129.....	<u>ملکہ 1: اصطلاحات</u>
129.....	<u>ملکہ 2: مخفف</u>
145.....	<u>ملکہ 3: فرہنگ</u>
146.....	<u>ملکہ 4: فیدیک فارم</u>
155.....	

“کم از کم تعلیمی معیارات: تیاری، رد عمل بحالی” کا تعارف

ہنگامی صورتِ حال میں تعلیم سے کیا مراد ہے؟

تعلیم حاصل کرنا تمام افراد کا بنیادی حق ہے۔ یہ تعلیم بالخصوص ان لاکھوں بچوں اور نوجوانوں کے لئے ہے جو تنازع اور آفتون سے متاثر ہوئے ہوں۔ اور جو ہنگامی حالات میں کافی حد تک بد نظمی کا شکار ہو چکی ہو اور متعلمین پر معیاری تعلیم کے تغیراتی اثرات کو روکتی ہو۔

ہنگامی حالات میں تعلیم تمام عمر کے لوگوں کو سیکھنے کے موقع فراہم کرنے پر مشتمل ہے۔ یہ اواکل بچپن میں ارتقا، پرائمری، ثانوی، غیر رسمی، تکنیکی، پیشہ و رانہ، اعلیٰ اور بالغوں کی تعلیم پر مشتمل ہے۔ ہنگامی حالات سے بحالی تک کے لئے معیاری تعلیم جسمانی، نفسیاتی و سماجی اور ذہنی تحفظ مہیا کرتی ہے جس سے زندگیوں کو توازن اور بقا ملتی ہے۔

ہنگامی حالات میں تعلیم و قارکو یقینی بناتی ہے اور تعلیم کے لئے محفوظ جگہیں مہیا کرنے کے ذریعے زندگی کو بقادیتی ہے۔ جہاں دوسری کسی قسم کی بھی مدد کے طلبگار بچوں اور نوجوانوں کی شاخت کر کے انہیں مدد باہم پہنچائی جاتی ہے۔ معیاری تعلیم خطرات اور نشویشاک ماحول کے استھصال سے بچاؤ کے لئے جسمانی تحفظ فراہم کرتی ہے۔ جب کوئی طالب علم خطرے سے محفوظ ماحول میں ہوتا ہے تو اسکے لئے جنسی یا معاشی استھصال یا دوسرے خطرات کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔ جیسے زبردستی یا کم عمر کی شادی، فوج اور ہتھیاروں سے لیس گروپ میں بھرتی یا کسی منظم جرم میں شمولیت۔ اس کے علاوہ زندگیوں کی حفاظت کے لئے بچاؤ کی اہم مہاریں اور (مصیبتوں کا) مقابلہ کرنے کے متعلق معلومات بھم پہنچاتی ہے۔ ایسی معلومات کی مثالیں یہ ہیں۔ کیسے بچا جائے؟ جنسی استھصال سے کس طرح محفوظ رہا جائے؟ ابیج آئی وی سے کس طرح بچاؤ کیا جائے اور کس طرح صحت کی حفاظت اور خوارک کی حصولی کی جائے؟

تعلیم کے موقع، تنازع اور خطرے کے نفسیاتی و سماجی اثرات کو، معمول کے مطابق استحکام، ساخت اور مستقبل کی امید کے شعور کے ذریعے کم بھی کرتے ہیں۔ تعلیم طالب علموں کی مسائل حل کرنے اور (مصیبتوں سے)

پنٹنے کی مہارتوں کو تقویت پہنچاتی ہے تاکہ وہ مسائل حل کرنے کی آگاہی کے ذریعے خطرناک ماحول سے نکل سکیں اور اس ماحول میں اپنی اور دوسروں کی حفاظت کر سکیں۔ یہ لوگوں میں سیاسی پیغامات یا تنازع معلومات کے بنیادی ذریعوں کے متعلق تنقیدی سوچ پیدا کر سکتی ہے۔

سکول اور دوسری سیکھنے کی جگہیں تعلیم دینے کے علاوہ ایسے دہانہ کے طور پر بھی کام کر سکتے ہیں جہاں سے نہایت اہم مدد بہم پہنچائی جاتی ہے مثلاً تحفظ، خوارک، پانی اور نکاسی، صحت و صفائی کے لئے خدمات وغیرہ۔ تعلیم، تحفظ، پناہ، پانی اور نکاسی، صحت اور نفیاً و سماجی اداروں میں کام کرنے والے افراد کی رابطہ کاری طالب علم دوست محفوظ جگہوں کی تشکیل کے لئے اہمیت رکھتی ہے۔

معیاری تعلیم معاشرے کے سماجی، معاشی اور سیاسی استحکام کو برائے راست تقویت پہنچاتی ہے۔ یہ پُر تشدد تنازع کے خطرے کو معاشرتی بیکھڑی پیدا کرنے، تنازع ختم کرنے اور امن قائم کرنے کے ذریعے کم کرتی ہے۔ بھر حال، جہاں دیر پا امن کے قیام کے امکانات تنازع کی زد میں گری ہوئی آبادی کو تعلیم دینے سے بڑھتے ہیں وہاں یہی تعلیم امن اور استحکام پر غلط اثر بھی ڈال سکتی ہے۔ تعلیم اس وقت تنازع کو فروع دیتی ہے جب یہ چند طالب علموں کے لئے رسائی میں رکاوٹ ڈال کرنا انصافی اور معاشرتی جفا کاری پیدا کرتی ہے یا جب نصاب اور تدریسی عمل میں تعصّب پایا جاتا ہو۔ تنازع کے دوران تعلیمی سہولیات کو نشانہ بنایا جاتا ہے یا طالب علموں اور تعلیم سے وابستہ دیگر افراد پر سکول تک جانے اور واپس آنے کے دوران راستے پر حملے کئے جاتے ہیں۔ ہنگامی حالات کے فوراً بعد شروع کی جانے والی تعلیمی اصلاح تعلیمی نظام کی حفاظت کو یقینی بناتی ہے اور تنازع کے شکار معاشرے کو دیر پا امن اور ارتقاء کے راستوں پر گامزن کرتی ہے۔

بھر ان قومی حکام، کمیونیٹیز اور بین الاقوامی عاملین کو مل جل کر رواداری (النصاف) سے بھر پور تعلیمی نظام اور تشکیلی عمل میں کام کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ تعلیم سے محروم رکھے جانے والے اکثر گروپ مثلاً چھوٹے بچے، اڑکیاں، بالغ، معزور بچے، مہاجر اور ملک کے اندر بے گھر ہونے والوں (IDPs) کو ایسے مواقعوں سے تعلیم میں کامیابی حاصل کرنے کا فائدہ ملتا ہے۔ اس سے بھر ان میں رسائی اور معیارِ تعلیم کو ترقی حاصل ہوتی ہے۔

بھر ان سے کمیونٹی کے تمام افراد کو نئی مہار تیں اور اقدار سیکھنے کا موقع ملتا ہے مثلاً شرکتی تعلیم کی افادیت، تحمل پیدا کرنا اور شرکت کرنا، تنازع کا حل کرنا، انسانی حقوق، ماحول کا تحفظ اور بھر ان کی روک تھام وغیرہ۔ یہ لازمی ہے کہ ہنگامی صورت میں بھائی تک کے عمل میں تعلیم مناسب اور بر محل رہے۔ اسے بنیادی خواندگی اور حساب دانی کی مہار تیں سکھانی چاہیں، ایسا نصاب مہیا کرنا چاہیے جو سیکھنے والوں کی ضروریات کے عین مطابق ہو اور انہیں تحقیقی سوچ کی طرف راغب کرے۔ تعلیم رکاوٹوں کو ختم کرنے، خطرات کے امکانات کو کم کرنے کے لئے سکولوں کو مرکز بنانے اور بچوں اور نوجوانوں کو خطرات سے بچاؤ کے لئے نمائندوں کے طور پر کام کرنے کی تربیت دینے کے لئے تحفظ اور دوبارہ ابھرنے کا ماحول مہیا کر سکتی ہے۔

تعلیم انسانی فلاج و بہبود کے ردِ عمل کے لئے کس طرح موزوں ہے؟

بھر ان کے دوران کمیونیٹیز تعلیم کو ترجیح دیتی ہیں۔ کمیونیٹیز اس وقت سکولوں اور دوسری سیکھنے کی جگہوں کی خواہش مند ہوتی ہیں۔ اس سے آنے والی نسلوں کو تعلیم کے موقع حاصل ہونے اور بہتر زندگی کی امید کی نشاندہی ہوتی ہے۔ طالب علموں اور خاندانوں کی کچھ خواہشات ہوتی ہیں اور تعلیم ہی ایک اہم ذریعہ ہے جو معاشرے میں معاشی، معاشرتی اور سیاسی زندگی کی بہتری کے لئے ہر انسان کی بھرپور شرکت کے لئے صلاحیت بڑھاتی ہے۔

ابھی تک انسانی فلاج و بہبود کی امداد خوارک، پناہ دینے، پانی، نکاسی اور صحت کی حفاظت کے لئے وقف تھی۔ تعلیم کو ہنگامی حالات میں اہم ردِ عمل کی بجائے طویل المیعاد ارتقائی کام سمجھا جاتا تھا۔ بھر حال زندگی کی بقا اور حفاظت میں تعلیم کے اہم کردار کو تسلیم کیا گیا ہے اور اب تعلیم کو انسانی فلاج و بہبود کے ردِ عمل میں شامل کرنا ضروری تصور کیا جاتا ہے۔

انسانی فلاج و بہبود کے ردِ عمل کی منصوبہ بندی اور عمل میں تعلیم ایک اہم جزو ہے جس کا کام فوری امدادی ہمی کے علاوہ بھی بہت کچھ ہے۔ تعلیم اور ہنگامی صورت حال میں کام کرنے والے اداروں کے درمیان ربط اور تعاون موثر ردِ عمل کے لئے ضروری ہے تاکہ تمام طالب علموں کے حقوق اور ضروریات پوری ہوں۔ یہ سفیر اور آئی (INEE Companionship Agreement and the work of the

کے ایجو کیشن کلuster (Education Cluster) کے Inter-Agency Standing Committee (IASC) کام سے ظاہر ہوتا ہے۔

رفائی عاملہ کے رو عمل کو جاری رہنے والا مسلسل عمل کہتے ہیں جس میں بحران سے پہلے اور ہنگامی حالات میں رو عمل کے لئے بحران کو ختم کرنا شامل ہے۔ یہ عمل فوری بحالی تک جاری رہتا ہے۔ دیرینہ عدم استحکام کی صورت میں یہ طولی ارتقا (Linear development) اکثر حقیقت نہیں ہوتی۔ بحر حال یہ تجزیے اور منصوبہ بندی کے لئے ایک کار آمد ڈھانچہ مہیا کر سکتا ہے۔

آئی این ای کم از کم معیارات کیا ہیں؟

آئی این ای کے کم از کم معیارات کا کتابچہ انیس (19) معیارات پر مشتمل ہے جن کے ساتھ خاص اقدامات (Actions) اور رہنماؤں شامل ہیں۔ اس کتابچہ کا مقصد تعلیم کی تیاری، رو عمل اور بحالی، محفوظ اور بر محل تعلیم کے موافقوں تک رسائی میں اضافہ لانا اور ان خدمات کی انجام دہی میں محابے کو یقینی بنانا ہے۔

انٹر ایجنٹی نیٹ ورک فار ایجو کیشن ان ایئر جنسیز (INEE) نے ایک مشاورتی عمل کو فروغ دیا ہے جس کے ذریعے تمام دنیا سے قومی حکام، عمل درآمد کرنے والے، پالیسیاں بنانے والے، عالم اور دوسرے ماہرین تعلیم کو 2004 میں اس کتابچہ کی تیاری اور 2010 میں اسے موجودہ حالت میں لانے کے لئے شامل کیا گیا۔ آئی این ای کم از کم معیارات کا کتابچہ اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ اس میں تباہی کے رو عمل کے طور پر مختلف موقعوں کے لئے رہنمائی موجود ہے جس میں قدرتی آفات کی وجہ سے آنے والا بحران اور تنازع آہستہ یا تیزی سے بدلتے ہوئے حالات اور شہری اور دیہاتی ماحول میں ہنگامی صورت حال شامل ہے۔

آئی این ای کم از کم معیارات کے کتابچے کا محور معیار قائم کرنا، مربوط انسان دوست رو عمل، تعلیمی حقوق کو پورا کرنا اور بحران سے متاثرہ افراد کی ضروریات کو ایسے طریقوں سے یقینی بنانا کہ ان کا وقار بحال رہے۔ یہ کتابچہ انسانی فلاج و بہبود اور تعمیر و ترقی کے لئے حاصل شدہ امداد کو تعلیمی سیکھر کے ساتھ مربوط رکھنے کے لئے بھی اہم ہے۔ خاص طور پر تنازع کے زیر اثر حالات میں استحکام تنازع، غیر مستحکم صورت حال اور فلاج و بہبود کی تباہی سے ختم ہو جاتا ہے۔ ان حالات میں انسان دوست اور تعمیر و ترقی میں کام کرنے والی تنظیمیں اکثر بیک وقت

تعلیم کی حمایت کے لئے کام کرتی ہیں۔ ان عاملین کے مابین رابطہ کاری اور بھرپور تعاون، تعلیم کی موہنگ معاونت کے لئے اہمیت رکھتے ہیں جس میں رفاقت عاملہ کے کاموں سے تعمیر و ترقی تک کا عبوری دور شامل ہے۔ یہ کتابچہ اس بات کے لئے رہنمائی فراہم کرتا ہے کہ تیزی سے بڑھنے والے ہنگامی حالات کے لئے کس قسم کی تیاری اور رو عمل ہوتا کہ خطرے میں کمی، مستقبل کے لئے بہتر تیاری اور معیاری تعلیم کے لئے ٹھوس بنیاد رکھی جائے۔ اس سے بھالی اور ارتقائی مرافق میں دوبارہ مضبوط تعلیمی نظام قائم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

آئی این ای کم از کم معیارات کیسے بنے؟

2003 – 2004 میں آئی این ای کے کم از کم معیارات مقامی، قومی اور علاقائی سطح پر مشاورت کے عمل سے اور آن لائن آئی این ای لست سرو اور ہم رتبہ افراد کے جائزہ لینے سے بنائے گئے۔ ان پر بحث ہوئی اور ان پر اتفاق کیا گیا۔ اعلیٰ پیمانے پر مشاورت کے عمل نے آئی این ای کے تعاون، شفافیت، کم خرچ اور مشاورتی فیصلہ سازی کے رہنماءصولوں کو منعکس کیا ہے۔ 50 سے زائد ممالک سے تعلق رکھنے والے 2250 افراد نے آئی این ای کم از کم معیارات پر پہلی اشاعت متعارف کرانے میں مدد کی۔ 2009 – 2010 میں جائزے کے نتائج اور ان معیارات کو استعمال میں لانے والے افراد کی سفارشات کی بنیاد پر نیٹ ورک نے موجودہ حالات کے مطابق کام کرنا شروع کیا تاکہ اس بات کا یقین ہو کہ یہ کتابچہ:

- ہنگامی حالات میں تعلیم کے میدان میں جدید ترقیاتی عمل کو منعکس کرتا ہے۔
- اس کتابچے کو استعمال میں لانے والے اور معیارات کو اپنے حالات کے مطابق ڈھانے والے لوگوں کے تجربات اور اچھی مشق کو اس کتابچے میں شامل رکھا گیا ہے۔
- یہ کتابچہ استعمال کے لئے 2004 کے ایڈیشن کی نسبت زیادہ موزوں ہے۔

آئی این ای کم از کم معیارات کا حالیہ ایڈیشن پہلے کی طرح مشاورتی عمل اور تعلیم، انسان دوست ترقیاتی کام کرنے والوں اور پالیسیاں مرتب کرنے والوں کے ساتھ آئی این ای کے مظبوط تعلقات کی بنیاد پر تشکیل دیا گیا ہے۔ اس عمل کے دوران تمام دینا سے 1000 سے زیادہ عملی طور پر کام کرنے والے اور پالیسیاں بنانے والے افراد نے جو خاص اقدامات اٹھائے ان میں اس کتابچے کے نتائج کا تجزیہ، آن لائن مشاورت، ماہرین کی مشاورت

کی مدد سے مجملہ مسائل کو پوری طرح حل کرنا، معیارات کے ہر پہلو کو اکٹھا کرنا، ہم رتبہ افراد کے ذریعے اور آئی این ای ای کے اراکین کا آن لائن نیٹ ورک کی لست سرو کے ذریعے جائزہ لینا شامل ہے۔

باعزت زندگی گزارنے کے حق کو یقینی بنانے والا انسانی حقوق کا فریم ورک انسانی حقوق، انسان دوست اور

مہاجرین کے قوانین میں
الاقوامی قانونی معاملوں
اور عمدہ معیارات کا وجود
ہیں اور یہ امن و امان اور
تنازع اور بحران سے پیدا
کردہ تباہیوں کے دوران
انسانی حقوق کی پاسداری
کرتے ہیں اور انہیں
قاعدے کے تحت چلاتے
ہیں۔ آئی این ای ای کے
کم از کم معیارات انسانی
حقوق بطور خاص "تعلیم پر
حق" سے مخوذ ہیں، جیسا
کہ انسانی حقوق کے کلیدی
دستاویزات میں بیان کیا
گیا ہے۔

1990 جو میں کے اعلامیہ، 2000 ورلڈ ایجو کیشن فورم فریم ورک فار ایکشن کا ایجو کیشن فار آل کو تقویت دینے اور 2000 کے ملینیم گولز (جو اس وقت قانونی مسودہ کی صورت میں نہیں تھے) نے تعلیم پر حق کو حمایت کی بلکہ چند صورتوں میں تعلیم پر حق کو از سرنو منظم کیا۔ یہ اعلامیے بحران کے حالات میں تعلیم کی طرف خاص توجہ دیتے

بیں جن میں مہاجرین اور آئی ڈی پیز شامل ہیں۔ یہ اوائل بچپن کی تعلیم، تعلیمی پروگراموں تک تمام نوجوانوں اور بالغوں کی رسمائی اور راجح تعلیمی پروگراموں کا معیار بلند کرنے پر زور دیتے ہیں۔

آئی این ای کم از کم معیارات سفیر پراجیکٹ کے انسان دوست چارٹر سے بھی اخذ کئے گئے ہیں۔ یہ بین الاقوامی انسان دوست قانون، بین الاقوامی انسانی حقوق کے قانون، قانون مہاجرین اور کوڈ آف کنڈ کٹ کافار دی ائٹر نیشنل ریڈ کراس اور ریڈ کریسٹ مومونٹ اور نان گور نہمنٹل آر گنائزیشنز (NGOs) ان ڈیسٹریبلیف کے اصولوں اور قانونی بیانات کی بنیاد پر بنائے گئے ہیں۔ انسان دوست چارٹر میں اس یقین کی وضاحت ہے کہ بحران اور ہتھیاروں کی جنگ سے متاثرہ تمام لوگوں کو مدد اور حفاظت کی ضرورت ہے تاکہ ان کی پروقار اور تحفظ کی زندگی کے لئے بنیادی شرائط یقینی ہو جائیں۔ چارٹر ریاستوں اور حریف پارٹیوں کی قانونی ذمہ داریوں کی نشان دہی کرتا ہے تاکہ حفاظت اور مدد کے حق کی ضمانت ہو۔ جب متعلقہ حکام اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے قابل نہیں ہوتے یا ایسا کرنا ہی نہیں چاہتے تو وہ مجبوراً انسان دوست اداروں کو مدد اور تحفظ فراہم کرنے کے لئے اجازت دیتے ہیں۔ (www.sphereproject.org ملاحظہ کریں)۔

کیا ہنگامی حالات میں تعلیم پر حق حاصل ہوتا ہے؟

ہاں۔ انسانی حقوق ہمہ گیر ہیں اور ہنگامی حالات میں بھی ان کا نفاذ ہو سکتا ہے۔ تعلیم پر حق میں انسانی حق اور حق کا اختیار دونوں شامل ہیں۔ تعلیم ایسی مہار تیں مہیا کرتی ہے جن کی لوگوں کو اپنی صلاحیت اجاگر کرنے اور اپنے دوسرے حقوق سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے ضرورت ہوتی ہے۔ جیسا کہ زندہ اور صحت مندر ہے۔ مثال کے طور پر کوئی شخص بارودی سرگنوں سے تحفظ کے متعلق علامتیں پڑھ سکتا ہے تو وہ بارود سے بھرے ہوئے میدانوں سے بچاؤ کرنا جانتا ہے۔ بنیادی خواندگی بھی صحت مندر ہنے کے حق کو تقویت دیتی ہے۔ یہ لوگوں کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ ڈاکٹروں سے دی گئی طبی بداعیات پڑھ سکیں اور دوائی کی بولنوں پر لکھی گئی ترکیب استعمال پر عمل کریں۔

بنیادی طور پر سب کو معیاری تعلیم بہم پہنچانا قومی حکام کی ذمہ داری ہے جو وزارت تعلیم اور مقامی تعلیمی حکام کو سونپی جاتی ہے۔ ہنگامی حالات میں دیگر عاملین بھی تعلیمی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں مثلاً چند فریقی تنظیمیں جیسے اقوام متحدہ (UN) قومی اور بین الاقوامی این جی اوز (NGOs) اور کمیونٹی سے تعلق رکھنے والی تنظیمیں۔ ایسے

حالات جن میں متعلقہ مقامی اور قومی حکام اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے قابل نہیں ہوتے یا اس کے لئے رضامند نہیں ہوتے تو یہ عاملین تعلیم فراہم کرنے کی ذمہ داری سنبھال سکتے ہیں۔ آئی این ای ای کے کم از کم معیارات کا کتابچہ تمام عاملین کو تسلی بخش مشق کا ایسا طریقہ کار مہیا کرتا ہے جس سے معیاری تعلیم حاصل ہو۔

معیاری تعلیم اسے کہتے ہیں جو میسر آسکے، قابلِ رسائی ہو، قابلِ قبول ہو اور جو حالات کے مطابق ڈھل سکے۔ آئی این ای ای کے کم از کم معیارات نے انسانی حقوق کے قانون کی زبان اور انداز کو تعلیمی منصوبہ بندی کی بنیاد بنا یا۔ یہ شرکت، محاسبہ، غیر امتیازی سلوک اور قانونی تحفظ کے اصولوں کو زندگی میں شامل کر کے معیاری تعلیم کو حاصل کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

آئی این ای ای کے کم از کم معیارات کی پہنچ بک کو استعمال کرنا۔

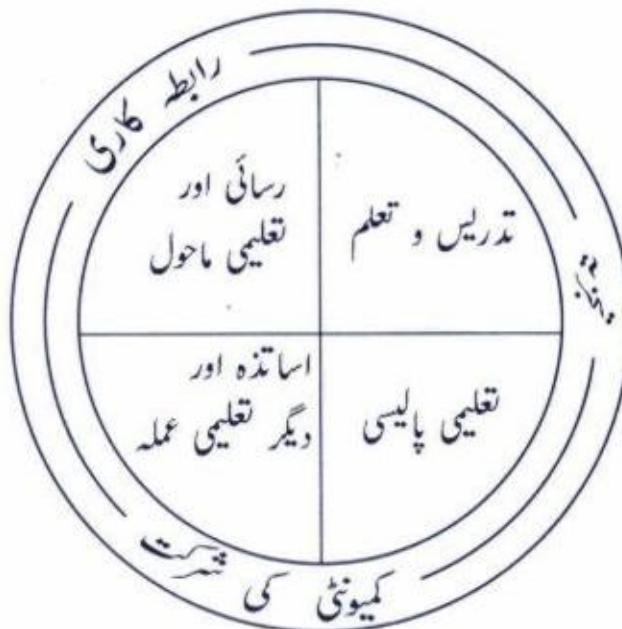
آئی این ای ای کے کم از کم معیارات کا مowaad کیا ہے؟

آئی این ای ای کے کم از کم معیارات کو پانچ شعبوں میں ترتیب دیا گیا ہے:

بنیادی معیارات: ان پر نظر ثانی کی گئی اور اس طرح توسعی کی گئی کہ رابطہ کاری کے ساتھ کمیونٹی کی شرکت اور تجزیہ کو بھی ان میں شامل کیا جائے۔ ان معیارات کا تمام شعبوں پر اطلاق ہونا چاہیئے تاکہ ردِ عمل کو مکمل فروغ حاصل ہو۔ یہ معیارات کسی منصوبہ کے دورانِ تمام مراحل پر تسلی بخش تشخیص کی ضرورت کی طرف خاص توجہ دیتے ہیں تاکہ حالات کو بہتر طریقے سے سمجھا جائے اور اگلے درپیش شعبوں میں مناسبت سے ان کا اطلاق کیا جائے۔

رسائی اور تعلیمی ماحول: اس شعبے میں معیارات کا محور محفوظ اور مطابقت رکھنے والے تعلیمی مواقعوں تک رسائی ہے۔ یہ معیارات صحت، پانی، نکاسی، خواراک اور پناہ دینے والے دوسرے سیکٹرز کے ساتھ اہم رابطے نمایاں طور پر قائم کرتے ہیں۔ تاکہ تحفظ اور جسمانی، ذہنی اور انسانی خیر و عافیت کو یقینی طور پر مدد ملے۔

تدریس و تعلم: ان معیارات کی بنیاد ایسے اہم عناصر پر ہے جو موثر تدریس و تعلم کو تقویت دیتے ہیں جس میں نصاب، تربیت، پیشوں کے لئے تیاری اور معاونت، تدریس اور تعلیم کے طریقے اور حاصلاتِ تعلیم کا جائزہ شامل ہیں۔



اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ: اس شعبے کے معیارات تعلیم کے میدان میں انسانی وسائل کے نظم و نقش اور انتظام پر حاوی ہیں۔ اس میں اساتذہ کی بھرتی اور چنان، ملازمت کی شرائط اور نگرانی اور حمایت شامل ہیں۔

تعلیمی پالیسی: اس شعبے کے معیارات پالیسی مرتب کرنے اور قانون وضع کرنے، منصوبہ بندی اور عملدرآمد پر مرکوز ہیں۔

اس کتابچہ کا ہر حصہ تعلیمی کام سے متعلق کسی خاص شعبے کی وضاحت کرتا ہے۔ بحر حال اس کتابچہ کا ہر معیار دوسرے معیارات سے تعلق رکھتا ہے۔ جہاں مناسب ہے وہاں رہنماؤں دوسرے متعلقہ معیارات کے ساتھ اہم رابطوں کی نشاندہی کرتے ہیں یادوسرے شعبے کے رہنماؤں معیاری تعلیم کا مکمل (تمام پہلوؤں پر حاوی) خاکہ پیش کرتے ہیں۔

کم از کم معیارات کی 2010 کی اشاعت میں کیا یا ہے؟
وہ لوگ جو کتابچہ کے 2004 کی اشاعت سے واقف ہیں موجودہ اشاعت کے کافی مواد کو پہچان لیں گے۔
اصلاحات میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- حالات اور کلیدی مسائل کا تجزیہ: حفاظت، نفسیاتی و سماجی معاونت، تنازع کو ختم کرنا۔ بحران کے امکان کو کم کرنا، اواکل بچپن میں ارتقاء، صنف، ایچ آئی وی اور ایڈز، انسانی حقوق، شمولیت کی تعلیم، مختلف سیکھر ز کے درمیان رابطے (صحت، پانی، نکاسی، اور حفظاں صحت میں اضافہ، پناہ گاہیں، خوراک اور غذا بینیت) اور نوجوان۔ ان کلیدی مسائل پر کام کرنے کے طریقہ کار کے لئے آئی ای ای ٹول کٹ

[ملاحظہ کریں](http://www.ineesite.org/toolkit)

- کلیدی اشارات کی بجائے کلیدی اقدامات کا شامل کرنا جن کی ضرورت اس لئے ہے کہ معیارات تک پہنچا جائے۔

- پہلے شعبے کے نام تمام درجوں کے لئے مشترک، کم از کم معیارات' کی بجائے، بنیادی معیارات' میں اس لئے تبدیلی کی گئی کہ تعلیمی کام کی بنیاد کے طور پر ان کے استعمال کی ضرورت کی عکاسی کی جائے۔ اس کے علاوہ تعلیمی کام میں رابطہ کاری کی ضرورت کی وجہ سے، رابطہ کاری' کے معیار کو، تعلیمی پالیسی' سے نکال کر اسی شعبے میں ڈال دیا گیا ہے۔

سیاق و سباق کا تحبز یہ:

انسان دوست رو عمل کا مرکز متاثرہ آبادی ہونی چاہئے اور یہ آئی ای ای کے تازہ ترین معیارات کا بھی مرکز ہے۔ لوگوں پر وسائل اور اقتدار کے غیر مساوی اختیار کے باعث تباہی اور تنازع کے مختلف اثرات مرتب ہوتے

معیار، کلیدی اقدام اور رہنمائی توٹس میں کیا فرق ہے؟

ہر معیار ایک ہی قسم کی ترتیب اختیار کرتا ہے۔ سب سے پہلے کم از کم معیار کا تعین کیا جاتا ہے۔ معیارات کسی آفت یا تنازع سے متاثرہ آبادی کے باعزم زندگی گزارنے اور محفوظ، معیاری اور بر مغل تعلیم کے حق کے اصول سے اخذ کیتے جاتے ہیں۔ اسی لئے یہ نوعیت کے اعتبار سے معیاری ہوتے ہیں اور علمی اور قابل اطلاق تصور کیتے جاتے ہیں۔

معیارات کے بعد کلیدی اقدامات کا ایک سلسلہ چلتا ہے جو دراصل معیار کو حاصل کرنے کے تجویز شدہ راستے ہیں۔ کچھ اقدامات تمام حالات میں قابل اطلاق نہیں ہو سکتے اس لئے انہیں خاص سیاق و سباق کے مطابق ڈھالنا چاہیئے۔ عمل درآمد کرنے والے دوسرے اقدامات بھی وضع کر سکتے ہیں تاکہ معیار تک پہنچا جاسکے۔

آخر میں رہنماؤٹس بہتر مشق کے خاص نکات کا احاطہ کرتے ہیں تاکہ غور کیا جائے کہ کم از کم معیارات کا کب اطلاق کرنا ہے اور مختلف حالات کے مطابق کلیدی اقدامات کو کب ڈھالنا ہے۔ یہ ترجیحی بنیادوں پر وسائل اور عملی مشکلات سے پہنچنے کے لئے حل پیش کرتے ہیں جبکہ پس منظر کی معلومات اور توضیع بھی مہیا کرتے ہیں۔

بے دست و پائی ایک ایسی خاصیت یا حالت ہے جو لوگوں کو آفت یا تنازع کے تباہ کن اثرات کے لئے زیادہ حساس بناتی ہے۔ معاشرتی، نسلی، جسمانی، ماحولیاتی، تہذیبی، جغرافیائی، معاشی اور سیاسی حالات جن میں لوگ رہتے ہیں، بے دست و پائی کا تعین کرتے ہیں۔ بے دست و پائی کروہوں میں سیاق و سباق کے حوالے سے عورتیں، معدود لوگ، بچے، لڑکیاں، ماضی میں فوج اور ہتھیاروں سے لیس گروہ میں شامل بچے اور ایج آئی وی سے متاثرہ افراد کو شامل کیا جاسکتا ہے۔ صلاحیت طاقتیوں، صفات اور وسائل کا مجموعہ ہے جو کسی فرد، کیونٹی، معاشرہ یا تنظیم میں پائی جاتی ہے جسے وہ متفقہ مقاصد کے حصول

کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

یہ سمجھنے کے لئے کہ حالات کس طرح بے دست و پائی اور صلاحیت پر اثر انداز ہوتے ہیں، عالمین کو اپنے مقامی تجزیہ کے دوران بے دست و پائی اور صلاحیتوں پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ کچھ حالات ایسے ہوتے ہیں جن میں لوگ روایات، نسل، قومیت، ملک بذر ہونے یا مذہبی یا سیاسی تعلق کے نتیجے کے طور پر زیادہ بے دست و پا ہوتے ہیں۔ یہ عناصر معیاری تعلیم تک رسائی پر اثر انداز ہوتے ہیں اس وجہ سے رفائل عامل کے طور پر لوگوں کی ضروریات، بے دست و پائی اور صلاحیتوں کا سیاق و سبق کے حوالے سے جامع تجزیہ اہمیت کا حامل ہے۔ بنیادی معیارات کے ساتھ سیاق و سبق کے تجزیے کے لئے رہنمائی شامل ہے جن کا پورے کتابچہ میں خیال رکھا گیا ہے۔

بھر ان کے دوران لوگوں کی بے دست و پائی میں کمی لانے کے لئے ضروری ہے کہ ان کو استوار کرنے کے لئے ان کی صلاحیت اور دوبارہ ابھرنے کی قوت کو شناخت کیا جائے۔ مقامی رو عمل کو سمجھنے اور اس کی تائید کرنے اور مقامی عالمین کی صلاحیت بڑھانے کو مکمل ترجیح دینی چاہیے۔ بنیادی معیارات میں سیاق و سبق کے تجزیے کے عمل کی مظبوطی اور کلیدی مسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے 2010 کا پورا کتابچہ سیاق و سبق کے لئے جامع انداز میں بے دست و پائی اور تعلیم کے لئے تیاری، رو عمل اور بحالی کا بہتر طریقہ کار مہیا کرتا ہے۔

آئی این ای کے کم از کم معیارات کن کو استعمال کرنے چاہیں؟

ہنگامی بنیادوں پر تعلیم کے لئے تیاری، رو عمل اور بحالی بشمول تباہی میں کمی اور تنازع ختم کرنے میں تمام متعلقہ عالمین کو ان کم از کم معیارات، کلیدی اقدامات اور رہنماؤں کو استعمال کرنا چاہیے اور ان کو آگے بڑھانا چاہیے۔ یہ محفوظ معیاری تعلیم تک رسائی کو یقینی بنانے اور عالمین کو ملکی اور بین الاقوامی سطح پر ایک دوسرے کے قریب لانے اور تکنیکی معلومات اور بہتر مشق کے لئے ایک طریقہ کار مہیا کرتے ہیں۔ عالمین میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- مقامی اور قومی سطح پر کام کرنے والے تعلیمی حکام؛
- یو این ایجنسیاں؛
- دو فریقی اور بین الاقوامی عطیہ دینے والی ایجنسیاں؛

- این جی اوز اور کمیونٹی کی تنظیمیں بشمول والدین اور کمیونٹی کی تنظیمیں;
 - اساتذہ، تعلیم سے متعلق دوسرے افراد اور اساتذہ کی یونینیں;
 - تعلیمی سیکھر میں رابطہ کاری کمیٹیاں اور ایجو کیشن کلسرز؛
 - تعلیمی مشیر؛
 - محقق اور عالم؛
 - حقوق انسانی اور انسان دوستی کی وکالت کرنے والے۔
- آئی این ای ای کے کم از کم معیارات کے نفاذ اور اداروں کا حصہ بنانے کے طریقے**
- آئی این ای ای کے کم از کم معیارات کے اطلاق میں مدد دینے والا مواد آئی این ای ای کی ویب سائٹ پر موجود ہے: www.ineesite.org/standards

آئی این ای ای کے کم از کم معیارات کے ترجمہ:

آئی این ای ای 2004 میں شائع شدہ آئی این ای کے کم از کم معیارات کا کتابچہ اس وقت 23 زبانوں میں میسر ہے۔ موجودہ اشاعت کا ترجمہ عربی، فرانسیسی، ہسپانوی، پرتگالی اور دوسری زبانوں میں کیا جائے گا۔

آئی این ای ای ٹول کٹ: www.ineesite.org/toolkit آئی این ای ای کی ٹول کٹ میں آئی این ای ای کے کم از کم معیارات پر کتابچہ، تربیتی اور فروع دینے والا مواد (تمام ترجموں کے ساتھ) اور اس کے علاوہ عملی طریقے جن سے معیارات کی حقیقت کو سمجھنے کے لئے اشارات کو مقامی حالات کے مطابق ڈھالا جاسکے۔ ٹولز (Tools) کو کتابچہ میں دیئے گئے ہر شعبے کے ساتھ اور اس کے علاوہ اجاگر کیئے گئے تمام کلیدی مسائل کے ساتھ مربوط کیا گیا ہے۔ ٹول کٹ میں آئی این ای ای کے ٹولز (Tools) کا ایک سلسلہ بھی شامل ہے جنہیں آئی این ای ای کے کم از کم معیارات کے کتابچہ کا اعتراف کرنے اور اس کی تائید کے لئے تیار کیا گیا ہے مثلاً، گایئی نس نوٹس آن سفیر سکول کنسٹرکشن (Guidance Notes on Safer School Construction)

میں اپنے علاقائی سیاق و سبق میں آئی این ای ای کے کم از کم معیارات کو کیسے ڈھالوں؟

انسانی حقوق پر مبنی عالمی معیارات اور ان کو عملی طور پر لاگو کرنے کے درمیان ایک ناگزیر فشار ہے۔

معیارات معیاری تعلیم تک رسائی کے مقاصد کی عالمی اصطلاح کے مطابق توضیح کرتے ہیں جبکہ کلیدی اقدامات ان خاص عملی اقدامات کو ظاہر کرتے ہیں جو ہر معیار کے حصول کے لئے لازمی ہیں۔ چونکہ ہر سیاق و سبق دوسرے سے مختلف ہوتا ہے اس لئے کتابچہ میں دیئے گئے کلیدی اقدامات

کو ہر خاص علاقائی ماحول کے مطابق ڈھالنا چاہیے۔ مثلاً استاد اور شاگردوں کی تعداد کے مناسب تناوب کو یقین بنانے کے لئے اساتذہ کی بھرتی کافی تعداد میں ہونی چاہیے (ملاحظہ کجھے اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ معیار 1، رہنمای نوٹ 5 صفحہ نمبر 110-111)۔ مختلف عاملین کے ساتھ مشورہ کے بعد استاد شاگردوں کی تعداد میں مقامی طور

گائیڈنس نوٹس آن ٹینچنگ اینڈ لرنگ (Guidance Notes on Teaching and Learning) (the) دی پاکٹ گائیڈ ٹوانکلو سیوا بیجو کیشن (Pocket Guide to Inclusive Education) (Gendedr Pocket Guide)

آئی این ای ای مینیمیم سینڈر ریفرینس ٹول: www.ineesite.org/msreference.tool یہ ٹول غیر جملہ مطبوعہ کتابچہ کی صورت میں فوری حوالہ جات کی رہنمائی فراہم کرتا ہے جس میں معیارات، کلیدی اقدامات اور رہنمائی آسانی سے پڑھے جانے والی ترتیب میں دیے گئے ہیں۔

آئی این ای ای مینیمیم سینڈر ڈائشی ٹیوشنلائزیشن چیک لسٹ ان کو مختلف قسم کے اداروں (یوائیں (UN) کی ایجنسیوں، این جو اوز (NGOs) سرکاری، عطیہ دہندگان اور تعلیمی رابطہ کاری کی انتظامیہ اور ایجو کیشن کلسر) کی ضروریات کے ہدف کو پورا کرنے کے لئے بنایا گیا ہے۔

یہ حوالہ جات کی فہرستیں کئی قسم کے اقدامات کی وضاحت کرتی ہیں جنہیں کم از کم معیارات کو داخلی، دو طرفہ اور چند فریقی کام کے ساتھ مربوط کر سکتے ہیں۔

پر قابل قبول تناوب کو کوائف کا حصہ بنانا چاہیے۔ ہر استاد کے لئے 60 شاگردوں کا تناوب کسی ہنگامی حالت کی نازک صورتِ حال میں قابل قبول ہو سکتا ہے لیکن یہ موقع کی جاسکتی ہے کہ کسی دیرینہ بجزان یا بحالی کے دوران ہر استاد کے لئے شاگردوں کی تعداد کو 30 یا 40 تک لا کر بہتری کی موقع کی جائے مقامی طور پر قابل قبول اور سیاق و سبق کے مطابق اقدامات کو حاصل شدہ وسائل اور ہنگامی صورتِ حال کے مرحلہ کے حوالے سے دیکھنا چاہیے۔

مثالی طور پر سیاق و سبق میں شمولیت کا عمل تعلیم کے لئے ہنگامی بنیادوں پر

رقم مخصوص کرنے، منصوبہ بندی اور تیاری کے حصے کے طور پر ہنگامی حالات سے پہلے ہی ہونا چاہیے۔ آئی این ای ای کے کم از کم معیارات کو استعمال کرنے والوں کے تجربے نے بتایا ہے کہ سیاق و سبق میں کسی چیز کا شامل کرنا اس وقت زیادہ موثر ہوتا ہے جب یہ عمل شرکتی اور رابطہ کاری کے ذریعے کیا جائے جہاں تعلیمی سیکٹر کی رابطہ کمیٹی یا تعلیمی کلسر کی رابطہ کمیٹی یا تعلیمی کلسر فعال حالت میں ہوں تو یہ ایک مثالی مشاورت کا مقام ہے جہاں معیارات کو پورا کرنے کے لئے مقامی حالات سے مطابقت رکھنے والے، ٹھوس اور عمل درآمد کے قابل اقدامات اٹھائے

جاتے ہیں۔ (آئی این ای ای کے کم از کم معیارات کو سیاق و سبق میں شامل کرنے کے لئے آئی این ای کی ٹول کٹ INEE Toolkit ملاحظہ کیجئے www.ineesite.org/toolkit)۔

کچھ صورتوں میں مقامی عوامل کم از کم معیارات اور کلیدی اقدامات کو حقیقت میں ناقابل حصول بناتے ہیں۔ جب ایسا اتفاق ہو تو کتابچہ میں دیئے گئے معیارات اور کلیدی اقدامات اور مقامی صورت حال کی حقیقت کے درمیان فرق کو سمجھنا اور ان کی ترجمانی کرنا تنقید کا باعث ہوتا ہے۔ معیارات کی حقیقت کو سمجھنے کے لئے مشکلات پر غور و خوص کرنے اور تبدیلی لانے کے طریقوں کی شناخت کرنی چاہیے۔ اس وقت پروگرام اور پالیسی کے طریقے وضع کیئے جاسکتے ہیں اور اس فرق کو کم کرنے کے لئے ان کی تائید کی جاسکتی ہے۔

آئی این ای ای کم از کم معیارات اس طریقے کو بہتر کرنے کے لئے بنائے گئے جو انسان دوست کار کر دیگی، تعلیمی حقوق اور تباہیوں سے متأثرہ افراد کی ضروریات کے لئے مقرر ہے۔ مقصد یہ ہے کہ بھر ان سے متأثرہ لوگوں کی زندگی میں نمایاں فرق آئے۔ کوئی کتابچہ یہ سب حاصل نہیں کر سکتا صرف آپ ایسا کر سکتے ہیں۔ آئی این ای 2010 کی آئی این ای کے کم از کم معیارات کی اشاعت پر آپ کے ردِ عمل کو خوش آمدید کہا ہے۔ جس سے آپ کو مستقبل میں ترمیم کرنے میں مدد ملے گی۔ برائے مہربانی کتابچہ کے پیچھے یا www.ineesite.org/feedback پر دیئے گئے فیڈ بیک فارم (Feedback Form) کو استعمال کریں۔

مجھے آئی این ای کے کم از کم معیارات کا استعمال کیسے کرنا چاہیے؟

جب معیارات کا اطلاق دوسرے شعبوں مثلاً رسمائی اور تعلیمی ماحول، تدریس و تعلم، اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ اور تعلیمی پالیسی پر کرنا ہو تو ہمیشہ بنیادی معیارات کا استعمال کریں۔ معیارات کے ہر شعبے کے متعلق مختصر تعارف کا بھی مطالعہ کریں جن سے اُس شعبے سے متعلق مسائل کے حل کا آغاز ہوتا ہے۔ معیارات کے نفاذ میں مدد دینے والی بہتر تکنیکی مشق کے طریقے آئی این ای کی ٹول کٹ سے حاصل کیئے جاسکتے ہیں۔

www.ineesite.org/toolkit

آئی این ای کے کم از کم معیارات کا کتابچہ منصوبہ بندی، نفاذ، نگرانی اور تشخیص کے لئے انسان دوست ردِ عمل کے دوران استعمال کے لئے ترتیب دی گئی ہے (ذیل میں دی گئی مثال نمبر 1 ملاحظہ کیجئے)۔ اس کتابچہ کا سب سے زیادہ موثر استعمال اُس وقت ہو گا جب تعلیم میں دلچسپی رکھنے والے افراد کسی شدید ہنگامی صورت حال میں اس کو

استعمال کرنے سے پہلے اس سے واقف ہوں اور انہوں نے اس پر تربیت حاصل کی ہوئی ہو۔ (ذیل میں دی گئی مثال نمبر 2 ملاحظہ کیجئے)۔ صلاحیت پیدا کرنے کی تربیت کے لئے یہ کتابچہ نہایت قیمتی ہے یہ کتابچہ وکالت کے طور پر استعمال ہو سکتا ہے۔ جب انسانی فلاج و بہبود کے لئے جگہ اور وسائل بھم پہنچانے کے لئے گفت و شنید ہو رہی ہو (ذیل میں دی گئی مثال نمبر 3 ملاحظہ کیجئے)۔ یہ کتابچہ کسی آفت سے بچاؤ کے لئے تیاری، اتفاقی اخراجات کی منصوبہ بندی اور اداروں کی رابطہ کاری کے لئے مفید ہے۔

ہم آئی این ای ای کے کم از کم معیارات تک پہنچ سکتے ہیں۔

آئی این ای ای کے کم از کم معیارات کا کتابچہ ہنگامی حالت کی ابتداء سے بحالی تک معیاری تعلیم کے فروع کے لئے 80 سے زیادہ ممالک میں موثر آہے ثابت ہوا ہے۔ معیارات ایک مشترکہ بنیادی ساخت مہیا کرتے ہیں اور دلچسپی رکھنے والے مختلف افراد بشمول گورنمنٹ، کمیونیٹیز اور میں الاقوامی ایجنسیوں کے عاملین کے درمیان مشترکہ مقاصد کے ارتقائی عمل کی معاونت کرتے ہیں۔ آئی این ای ای کے کتابچہ کو استعمال کرنے والوں نے بتایا ہے کہ یہ کتابچہ مندرجہ ذیل امور میں مدد فراہم کرتا ہے:

- یہ یقین دہانی دلانا کہ کمیونیٹیز ہنگامی صورت حال سے بحالی تک تعلیمی پروگراموں کی ساخت اور نفاذ کے دوران با معنی طور پر وابسط ہیں؛
- تعلیمی جائزہ اور رد عمل کے درمیان بہتر ہم آہنگی پیدا کرنا؛
- قومی تعلیمی نظام کو تقویت دینا؛
- بہتر خدمت کی انجام دہی میں مدد فراہم کرنا؛
- ہنگامی حالت سے بحالی تک اور تعمیر و ترقی کے دوران تعلیمی کام کی نگرانی اور تشخیص کرنا؛
- اونچے معیار کے تعلیمی پروگراموں کے نفاذ کے لئے معلومات اور مہارتوں میں اضافے کے لئے صلاحیت بڑھانا؛
- عطیہ دہندگان کی تعلیمی کام میں سرمایہ کاری میں رہبری کرنا۔

تعلیم بہم پنچانے والوں کے لئے آئی این ای کے کم از کم معیارات محاسبہ کے عمل کے کلیدی آئے کے طور پر بھی کام آتے ہیں۔ عطیہ دہنہ ایجنسیاں جن تعلیمی منصوبوں کا خرچ اٹھا رہی ہیں وہ ان (منصوبوں) کے معیار اور محاسبے کی ساخت کے لئے ان کے استعمال میں اضافہ کر رہی ہیں۔

ذیل کی مثالیں یہ بتاتی ہیں کہ خاص حالات میں معیارات کیسے استعمال کیئے گئے:

1. عراق میں سکولوں کی دوبارہ آباد کاری: جنگ کے فوراً بعد جب لوگ اپنے گھر چھوڑنے لگے تو آئی این ای ای کے کم از کم معیارات فالوجا شہر میں پانچ سرکاری سکولوں کی دوبارہ آباد کاری کی معلومات کے لئے استعمال کیئے گئے۔ جنگ کے دوران مقیم افراد اور واپس لوٹنے والے افراد دونوں ہی سے طالب علم، والدین اور اساتذہ نے سکولوں کی دوبارہ آباد کاری کے پروگرام میں ترجیحی بنیاد پر جگہ کا تعین کرنے کے متعلق ہونے والے گروہی بحث مباحثہ میں حصہ لیا۔ کمیونٹی کی شرکت کے معیارات اور رسائی اور تعلیمی ماحول کے شعبے میں دی گئی رہنمائی کی بنیاد پر پانی، نکاسی اور جماعت کے کروں کی تیاری کو ترجیح دی گئی اور کمیونٹی تعلیمی کمیٹی (CEC) تشکیل دی گئی۔ کمیونٹی تعلیمی کمیٹی (CEC) میں عورتوں کی شرکت کو یقینی بنانے کے لئے منصوبے کے عملے کی خواتین نے ماڈل اور چھوٹی طالب علم بچیوں سے ان کے گھروں میں ملاقات کی تاکہ سکولوں میں بچیوں کی تعداد کم ہونے کی وجوہات معلوم ہو سکیں۔ سکول جانے والی لڑکیوں کی حفاظت سے متعلق معاملات کو حل کرنے کے لئے لڑکیوں کا آپس میں اکٹھے ہو کر یا کسی محافظ کے ساتھ سکول تک جانے کا بندوبست کیا گیا۔ سکولوں میں کام کرنے والے واحد مرد استاد جیسی پریشانیوں سے بچنے کے لئے کمیونٹی ایجوکیشن کمیٹی (CEC) نے سکول انتظامیہ کے ساتھ مل کر بھرتی کے طریقوں کی شفافیت بڑھانے میں رہبری فراہم کی۔ اس سے خاندانوں کو پھر سے یقین ہو گیا کہ وہ اساتذہ پر یہ اعتماد کر سکتے ہیں کہ وہ ان کے بچوں کے ساتھ ذمہ داری سے پیش آگئیں اور اس طرح سکولوں میں بچوں کی تعداد میں اضافہ کرنے میں مدد ملے۔

بھرہند میں سمندری طوفان کے بعد ایجنسیوں کے درمیان رابطہ کاری:

دسمبر 2004 کے سمندری طوفان اور زلزلہ میں انڈونیشیا نے سب سے زیادہ انسانی جانوں کا ضایع اور مادی نقصان برداشت کیئے۔ ایکی (Aceh) کے صوبے میں 44000 سے زیادہ طالب علم، 2500 اساتذہ اور تعلیم سے منسلک افراد مارے گئے اور 150,000 نج جانے والے طالب علم مناسب تعلیمی سہولیات تک رسائی سے محروم

ہو گئے۔ ردِ عمل میں آئی این ای کے کم از کم معیارات کو بڑے پیمانے پر ابتدائی خاکے اور نفاذ کے آلے کے طور پر تسلیم کیا گیا تاکہ ہنگامی مرحلہ کے دوران اوپنے درجے کی رابطہ کاری اور بہتر مشق کو تقویت ملے۔ مقامی حکام اور میں الاقوامی ایجنسیوں نے رابطہ کاری کے کم از کم معیارات کو استعمال کرتے ہوئے تعلیمی رابطہ کاری کمیٹی تشکیل دی جو بانڈہ ایکی (Banda Aceh) میں باقاعدگی سے ملتی رہی۔ ایجنسیوں کے درمیان میمنیم شینڈرڈز کے ایک ورکنگ گروپ نے ایجنسی کے شاف کو اپنے تجربات اور بہتر مشقتوں کی مدد سے کم از کم معیارات کو استعمال کرنے کی تربیت فراہم کی۔ کتابچہ کو بہاسا (Bahasa) انڈونیشین زبان میں تیزی سے ترجمہ کیا گیا جو ایکی پروفیشنل منظری آف ایجوکیشن نے استعمال کی۔ ایک اہم سبق جو حاصل ہوا وہ شدید ہنگامی حالات میں عہدہ داروں (شاف) کا رابطہ کاری اور نفاذ کی رفتار کے قائم رکھنے میں تسلیم کی اہمیت تھی۔ آئی این ای کے کم از کم معیارات پر نئے عہدے داروں کو واقفیت دلانے کے لئے تربیت نے رابطہ کاری کو بہتر کرنے میں معنی خیز اثر ڈالا۔

عطیہ دہنده پالیسی کو تقویت دینا: ناروے ان پانچ عطیہ دہنده گان میں سے ایک ہے جو تعلیم کی فوری فراہمی کو انسان دوست پالیسی کا حصہ سمجھتا ہے اور آئی این ای اور کم از کم معیارات کی حد درجہ تائید کرتا ہے۔ ناروے یونیورسٹی آف فارن افیزز (MFA) نے 2007 میں ایک جنی ایجوکیشن ٹیم بنائی جو ناروے یونیورسٹی فارڈیوپمنٹ (NORAD)، دی ایم ایف اے (MFA) اور ان کے شریک کار کے ذریعے آئی این ای ای کے کم از کم معیارات کی جانکاری میں اضافہ کی یقین دہانی کا تبیہ کیتے ہوئے ہے۔ ایک جنی ایجوکیشن ٹیم، ایم ایف اے (MFA) اور این اوابے آرڈی (NOARD) کو تعلیم کے لئے مالی امداد منقص کرنے میں تجاویز پیش کرتی ہے اور موزوں رفقائے کار کو آئی این ای کے بلیٹن (INEE Bulletin) سے مناسب معلومات فراہم کرتی ہے۔ یہ سفارش کرتی ہے کہ جو تنظیموں این اوابے آرڈی (NOARD) کو مالی مدد کے لئے درخواست کرتی ہیں انہیں آئی این ای کے کم از کم معیارات کو اپنے استعمال میں لانے کی وضاحت کرنی چاہیئے۔ 2008 میں جنوبی سوڈان کے لئے ایک سالانہ مشترکہ عطیہ دہنده مشن کی قرارداد کے حوالے میں آئی این ای کے کم از کم معیارات کو شامل کیا گیا ہے۔ اس (مشن) میں یونیسف (UNICEF)، ورلڈ بینک (World Bank) اور یورپین یونین (European Union) شامل ہیں۔ اس طرح این اوابے آرڈی (NORAD) نے آئی این ای کے کم از کم معیارات کے استعمال اور اسے ساتھی عطیہ دہنده تنظیموں اور جنوبی سوڈان کی منظری آف

ایجو کیشن کے ادارے کا حصہ بننے میں مدد کی جو تعلیمی سیکر کی تعمیر نو کی ذمہ دار ہے۔ این او آر اے ڈی (NORAD) کے آئی این ای ای کے کم از کم معیارات کو ادارے کا حصہ بننے میں کلیدی نارو ٹجین این جی اوز (Norwegian NGOs) نے مدد فراہم کی جو آئی ای کی رکن ہیں۔ دی ایم جنپی ایجو کیشن ٹیم (The Norwegian Emergency Education Team) (Norwegian NGOs) اور تحقیقی اداروں کو پروگرام مرتب کرتے وقت معیارات کی مدد لینے کی ترغیب دیتی ہے۔

narowے کی حکومت کی آئی این ای کی تائید اور اس کا آئی این ای کے کم از کم معیارات لاگو کرنا اس کی تعلیم پر عالمی گفتگو اور بحث مباحثے میں قیادت کو ظاہر کرتا ہے جو خاص طور پر اساتذہ، صنف اور ہنگامی حالات کے متعلق ہوتے ہیں۔ آئی این ای ای کے کم از کم معیارات کے تمام دنیا میں اطلاق اور اثر پر دوسری مثالوں کے لئے ویب سائٹ www.ineesite.org/msasestudies ملاحظہ کیجئے۔

حکمتِ عملی کے سلسلے:

آئی این ای ای کے کم از کم معیارات اور انسان دوست عملی کارروائی کے لئے سفیر کے کم از کم معیارات کے درمیان کیا رابطے ہیں؟

دی سفیر پراجیکٹس ہیو مینیٹرین چارٹر (The Sphere Projects Humanitarian Charter) اور مینیم (Minimum Standards in Disaster Response) (Min Standards in Disaster Response) جن کا افتتاح 1977 سینڈرڈز انڈیسائز ریپانس (Sanders Disaster Response) میں انسان دوست این جی اوز (NGOs) ریڈ کریسٹ (Red Crescent) تحریک نے کیا، اس بات کی وضاحت کرتے ہیں کہ تباہی سے متاثرہ افراد انسان دوست مدد سے کس قسم کے حق کی توقع رکھتے ہیں۔ دی سفیر پینڈبک (The Sphere Hand Book) میں یو مینیٹرین چارٹر (Humanitarian Charter) اور کم از کم معیارات کے پانی مہیا کرنے، نکاسی اور حفاظان صحت کے فروغ، خوراک کی حفاظت اور غذا ساخت، پناہ، تصفیہ اور خوراک کے علاوہ دوسری اشیا اور صحت کے لئے عملی اقدامات کے شعبے شامل ہیں۔

آئی این ای ای کے کم از کم معیارات سفیر پراجیکٹ (Sphere Project) کے بنیادی عقائد کی عکاسی کرتے ہیں: کہ آفت اور تنازع سے پیدا ہونے والی انسانی مصیبت کو کم کرنے کے لئے تمام ممکن اقدامات لینے چاہئیں اور یہ کہ تباہی سے متاثرہ افراد کو باعزت زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے۔ اکتوبر 2008 میں سفیر پراجیکٹ

(Sphere Project) اور آئی این ای ای (INEE) نے ایک معائدے پر دستخط کیئے جس کی وجہ سے سفیر پراجیکٹ (Sphere Project) آئی این ای ای کے کم از کم معیارات کے اعلاء درجے اور ان کے ترقیاتی عمل کے لئے مشاورت کے وسیع طریق کار کا اعتراف کرتا ہے۔ اسی طرح سفیر پراجیکٹ (Sphere Project) سفارش پیش کرتا ہے کہ آئی این ای ای کے کم از کم معیارات کو سفیر پراجیکٹ کے کپے نین شپ چارٹر (Standards in Disaster Companionship Charter) اور سینڈرڈز ان ڈیسٹر ریپانس (Standards in Disaster Response) کے ساتھ ملا کر اور مزید امداد بھم پہنچانے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ دی کپے نین شپ ایگریمنٹ اس یقین دہانی کی اہمیت کو تقویت دیتی ہے کہ تعلیم اور سفیر میں پیش کئے گئے شعبوں کے درمیان باہمی رابطہ ہنگامی حالت کے آغاز میں ہی قائم ہوتے ہیں، اس کا مقصد بحران سے متاثرہ افراد کو دی جانے والی امداد کے معیار میں بہتری لانا اور بحران کے خاتمے کے لئے تیاری اور ردِ عمل میں رفاقت عاملہ کی تنظیموں کے محاسبہ کو شامل کرنا ہے۔

آئی این ای ای کے کم از کم معیارات پر کتابچہ کی اس اشاعت میں سفیر کے کتابچے سے مناسب رہنمائی دو طرفہ حوالے کے طور پر دی گئی ہے۔ اسی طرح تعلیمی رہنمائی کو سفیر ہینڈ بک (Sphere Handbook) کی 2011 کی اشاعت میں ضم کیا گیا ہے۔ آئی این ای ای کے کم از کم معیارات کا سفیر ہینڈ بک (Sphere Handbook) کے ساتھ ملا کر استعمال کرنا اس یقین دہانی کو مدد دیتا ہے کہ شعبوں کے مابین رابطے کئی شعبوں پر مشتمل ضروریات کا جائزہ لینے اور مشترکہ منصوبہ بندی اور مکمل طور پر ردِ عمل سے بنتے ہیں۔

سفیر یو مینیٹرین چارٹر (Sphere Humanitarian Charter) اور مینیمم سینڈرڈز ان ڈیسٹر ریپانس (Minimum Standards in Disaster Response) کے متعلق مزید معلومات کے لئے www.sphereproject.org ملاحظہ کیجئے۔

آئی این ای ای کے کم از کم معیارات اور آئی اے ایس سی ایجو کیشن کلشر کے درمیان کیا روابط ہیں؟ عالمی سطح پر یونیسف اور سیو دی چلڈرن کی رہنمائی میں ایجو کیشن کلشر، ہنگامی حالات میں تعلیم میں قیاس آرائی، تیاری اور ردِ عمل کے عہد (اقرار) کی ترجیحی کرتا ہے۔ ہنگامی حالات میں ایجو کیشن کلشر تعلیمی ضروریات کا اندازہ لگانے اور ان کے ردِ عمل میں ریاستوں کی مدد کرنے کے لئے مل کر رابطہ کاری کا طریقہ اختیار کرنے میں کلیدی حیثیت

سے عمل پیرا ہوتا ہے۔ تعلیمی رد عمل کے معیار کو یقینی بنانے کا ذھانچہ مہیا کرنے کے لئے آئی این ای کے کم از کم معیارات کو ایجو کیشن کلستر ایک بنیادی آئے کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ گلوبل ایجو کیشن کلستر (Global Education Cluster) اور قومی سطح پر ایجو کیشن کلستر معیارات کو اس لئے استعمال کرتے ہیں کہ:

- کلستر کی رابطہ کاری کے معیار میں بہتری آئے، ایجنسیوں کے مابین گفت و شنید کو آگے بڑھایا جائے اور مشترکہ مقاصد کو ترقی حاصل ہو؛
- تیاری، خطرہ میں کمی اور رد عمل کی منصوبہ بندی اور عمل درآمدگی میں بہتری آئے؛
- عملیہ اور شریک کاروں کو تربیت ملے اور صلاحیتیں بڑھانے کی کوششوں کو تقویت حاصل ہو؛
- عطیات کی درخواستوں کا ذھانچہ بنایا جائے؛
- ایجنسیوں کے درمیان گفت و شنید اور کلستر کے ارکان، عطیہ دہندگان اور دوسرے شعبوں کے درمیان وکالت کے عمل کو مظبوط کیا جائے۔

مزید معلومات کے لئے <http://oneresponse.info/GlobalClusters/Education> ملاحظہ کجھے۔

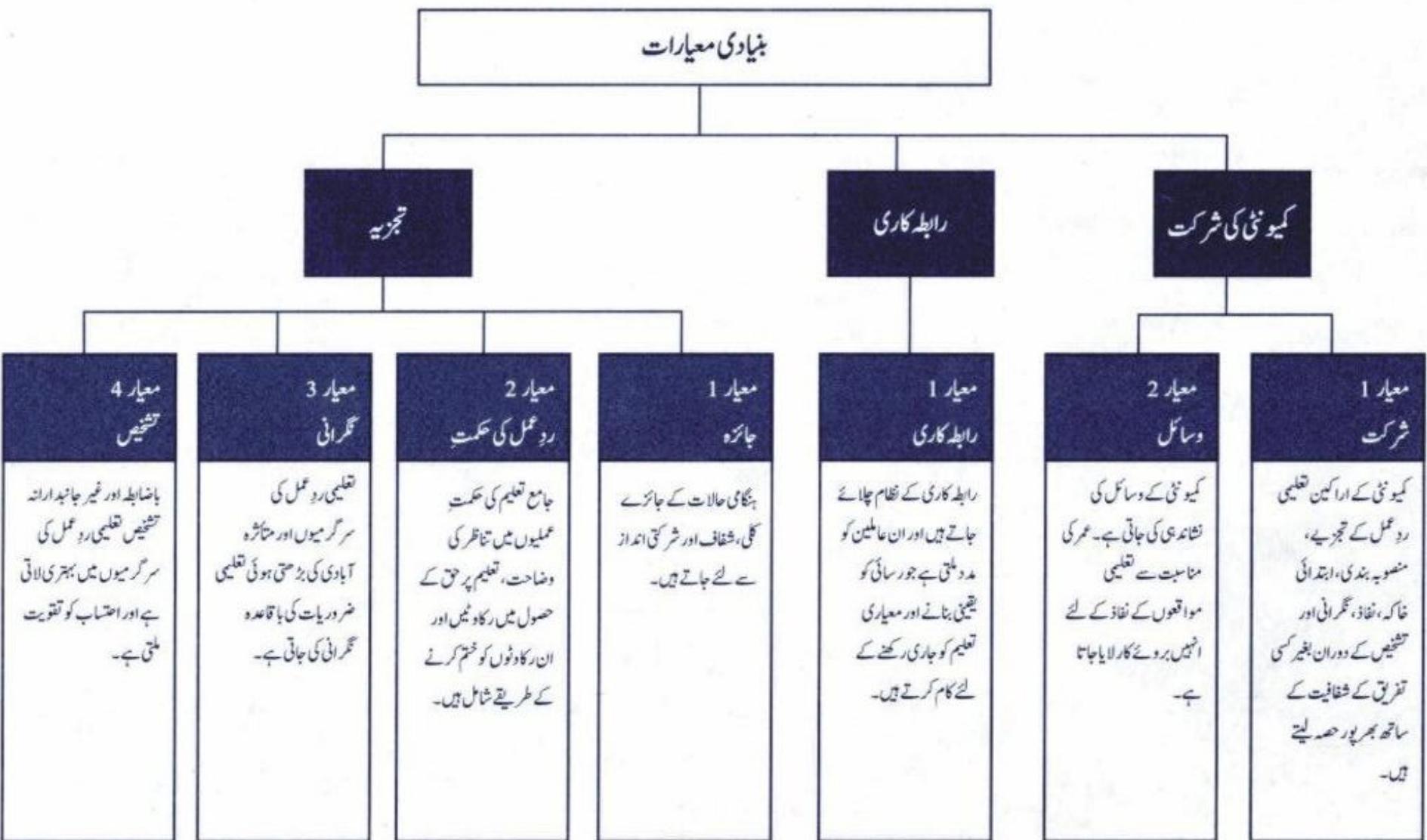
ہم کیسے یقین کریں کہ آئی این ای ای کے کم از کم معیارات موجودہ حکومت کے تعلیمی معیارات کو تقویت بخشنے ہیں؟ تعلیم کی بہت سی وزارتوں نے قومی تعلیمی معیارات مرتب کیتے ہوئے ہیں۔ آئی این ای ای تعلیم کے لئے قوانین اور حکمت عملیاں وضع کرنے اور ملک کے اندر تمام پجوں، بشمول مہاجرین، آئی ڈی پیز (IDPs) اور اقلیتی گروہوں کے اراکین کے لئے بنیادی سہولتیں مہیا کرنے کو یقینی بنانے میں قومی حکام کے نمایاں کردار کو تسلیم کرتا ہے اور اس کی حمایت کرتا ہے۔ ایسی صورت حال میں جبکہ قومی معیارات موجود ہوں تو آئی این ای ای کے کم از کم معیارات اور ان (قومی) معیارات کے درمیان دائرہ عمل، مقصد اور مواد کا تجزیہ کرنا چاہیے۔ تجربات سے ظاہر ہوتا ہے کہ آئی این ای ای کے کم از کم معیارات عام طور پر قومی تعلیمی معیارات سے ملتے جلتے ہیں۔ یہ قومی تعلیمی معیارات کو تقویت دیتے ہیں اور ان کی جگہ استعمال ہو سکتے ہیں اور قومی معیارات کے حصول میں مدد گار ثابت ہوتے ہیں۔ یہ ان معیارات (قومی معیارات) کی عمل درآمدگی کے لئے ایسا لائے عمل اور رہنمائی مہیا کرتے ہیں جو خاص طور پر ہنگامی حالات کے مطابق ہو اور جسے قومی پالیسیوں یا طریقوں میں پوری توجہ نہ دی گئی ہو۔

آئی این ای نے اونچے معیارات مقرر کیتے ہیں۔ انہیں کم از کم کیوں کہا گیا ہے؟ آئی این ای ای کے کم از کم معیارات، ”تعلیم پر حق“ کی بنیاد پر بنائے گئے ہیں جسے بہت سی قانونی دستاویزات اور میں الاقوای قراردادوں میں باقاعدہ شکل دی گئی ہے اس لئے کتابچے میں دی گئی رہنمائی ان حقوق سے کم مقرر نہیں ہو سکتی۔ یہ معیارات بہت اونچے دکھائی دے سکتے ہیں اس لئے کہ یہ میں الاقوای متفق انسانی حقوق اور ان پر عمل درآمد کی وضاحت کرتے ہیں لیکن ان میں معیاری تعلیم اور انسانی وقار کے لئے بہت ہی کم طلب بیان کی گئی ہے۔

کیا محمد و دمی اور وسائل کی حالت میں بھی آئی این ای ای کے کم از کم معیارات کو استعمال کرنے کے طریقے موجود ہیں؟ آئی این ای ای محمد و دو وسائل جیسے حالات میں تین طریقوں سے کارآمد ہو سکتے ہیں۔ پہلا یہ کہ معیارات کے لئے بہت سے پہلو زیادہ اخراجات طلب کئے بغیر ہی بہتر مشق بیان کرتے ہیں۔ مثلاً کیونٹی کی شرکت کے معیارات کے لئے بہت زیادہ اخراجات کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ ان کے لا گو کرنے میں رفاقت عاملہ اور تعلیم کے کام کا معیار بہتر ہو سکتا ہے۔ اس سے کافی عرصہ تک وقت اور وسائل بچانے میں مدد ملتی ہے اور دیر پا اثرات مرتب کرنے میں معاونت حاصل ہو سکتی ہے۔ دوسرا یہ کہ ہنگامی حالات میں تعلیم کے لئے زیادہ اور موثر عطیات کی وکالت کے لئے آئی این ای ای کے کم از کم معیارات استعمال ہو سکتے ہیں۔ تیسرا یہ کہ آئی این ای ای کے کم از کم معیارات یہ یقین دلاتے ہیں کہ تعلیمی حکام اور دوسرے اداروں کو ناقص بنائے گئے پروگرام یا سسٹم کی بہتری پر خرچ کرنے کی بجائے رد عمل کے لئے شروع میں ہی تسلی بخش فیصلے کر لینے چاہیں۔

1

بنیادی معیارات



یہ باب مندرجہ ذیل کے لئے معیارات کی وضاحت کرتا ہے:

• کیونٹی کی شرکت: شرکت اور وسائل

• رابطہ کاری

• تجزیہ: جائزہ، ردِ عمل کی حکمتِ عملیاں، نگرانی، تشخیص

جو معیارات یہاں بیان کیئے گئے ہیں موثر تعلیمی ردِ عمل کے لئے اہمیت رکھتے ہیں۔ یہ رسائی اور تعلیمی ماحول، تدریس و تعلم، اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ اور تعلیمی پالیسی کے معیارات کو لاگو کرنے کی بنیاد ہیں۔

موثر ہنگامی تعلیمی ردِ عمل کی بنیاد کیونٹی کی بھرپور شرکت کے طریقوں اور سرگرمیوں پر ہے جس سے لوگوں کو فیصلہ سازی کے عمل میں حصہ لینے اور تعلیمی مسائل پر عملی کارروائی کرنے میں تقویت ملتی ہے۔ کیونٹی کی واہستگی اور ملکیت سے احتساب کو تقویت ملتی ہے، مقامی وسائل کے استعمال میں پختگی آتی ہے اور تعلیمی خدمات کو طویل المیعاد قیام میں مدد ملتی ہے۔ شرکت بطور خاص مقامی حالات میں پیش آنے والے تعلیمی مسائل کی نشاندہی کے عمل کو آسان بناتی ہے اور ان مسائل کو حل کرنے کے طریقے بتاتی ہے۔ اس طرح کیونٹی کی شرکت جائزے، منصوبہ بندی، نفاذ، انتظام اور نگرانی کے عمل میں اس یقین دہانی کی مدد کرتی ہے کہ تعلیمی ردِ عمل کے کام مناسب اور بااثر ہیں۔

کیونٹی کی شرکت میں کیونٹی کے اراکین کی صلاحیتوں میں اضافے کو شامل ہونا چاہیئے اور اس کی ساخت پہلے سے عمل میں لائی جانے والی تعلیمی سرگرمیوں پر ہونی چاہیئے۔ بچوں اور نوجوانوں کی شرکت بہت اہمیت رکھتی ہے کیونکہ یہ کیونٹی کی ابھرنے کی قوت اور بحالت میں مدد کر سکتی ہے۔

شرکت کے کئی درجات اور اشکال ہوتی ہیں۔ عالمتی شرکت کا دائرہ کار خدمات کے استعمال سے شروع ہو کر دوسروں کے کئے گئے فیصلوں کو قبول کرنے تک ہوتا ہے۔ بھرپور شرکت، وقت کے فعال طریقے سے وقف ہونے، فیصلہ سازی، منصوبہ بندی اور تعلیمی سرگرمیوں پر بالواسطہ عمل درآمد کرنے کو ظاہر کرتی ہے۔ تجربات نے ظاہر کیا ہے کہ صرف عالمتی شرکت ہی معیاری اور دیر پا تعلیمی ردِ عمل مہیا کرنے کے لئے موثر نہیں ہے۔

مکمل اور بھرپور شرکت کا حصول ہنگامی صورت حال میں اکثر مشکل ہوتا ہے لیکن ضروری یہ ہے کہ اس کے لئے کام کیا جائے۔

جو تعلیمی حکام ”تعلیم سب کے لئے“ کے حق کو یقینی بنانے کے ذمہ دار ہیں، انہیں تعلیمی ردِ عمل کی رابطہ کاری کے لئے آگے بڑھنا چاہیے۔ یہن الاقوامی سٹھپر ”انسان دوستی“ میں دلچسپی رکھنے والے عالمین کو چاہیے کہ وہ تعلیمی حکام، معاشرے میں کام کرنے والی تنظیموں اور مقامی کارندوں کی حمایت کریں اور ان کی صلاحیتیں بڑھائیں اس احتیاط کے ساتھ کہ ان کے قانونی (جائز) کرداروں کی حق تلفی نہ ہو۔ جہاں تعلیمی حکام میں اس قسم کی صلاحیت یا درست کارکردگیوں کا فقدان ہو وہاں متفقہ فیصلے سے اثر ایجنسی رابطہ کمیٹی کو قیادت سونپی جاسکتی ہے مثلاً ایجو کیشن کلسر یا شعبوں کا کوئی دوسرا رابطہ گروپ۔ تعلیمی ردِ عمل کی رابطہ کاری بروقت، شفاف، نتیجہ خیز اور متأثرہ آبادی کے سامنے جواب دہ ہوئی چاہیے۔

مقامی حالات اور بڑھتی ہوئی ہنگامی صورت حال کا مناسب طور پر تجزیہ کرنے اور سمجھنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ردِ عمل موثر ہو اور یہ بات یقینی ہو کہ تعلیمی ردِ عملیاں کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچاتیں۔ تعلیمی شعبے کا تجزیہ دوسرے انسان دوست شعبہ جات کے پہلو بہ پہلو ہونا چاہیے۔ مقصد یہ ہوتا ہے کہ ہنگامی صورت حال کی نوعیت، اس کی وجوہات اور آبادی پر اثرات اور قومی حکام کی قانونی اور انسان دوست کاموں کی ذمہ داریاں نجانے کی صلاحیتوں کا یقین ہو سکے۔ تجزیہ کے عمل میں معاشی حالات، مذہبی اور مقامی عقائد، معاشرتی عملی تدابیر اور صنفی تعلقات، سیاسی اور تحفظاتی عوامل، مسائل سے پہنچنے کے طریقے اور مستقبل کے لئے متوقع تغیر و ترقی کو ملحوظ رکھنا چاہیے۔ بے دست و پائی، ضروریات، حقوق اور متأثرہ لوگوں اور اداروں کی صلاحیتیں بشمول تعلیم کے لئے مہیا شدہ وسائل اور تمام متعلیمین کی تعلیمی خدمات میں خامیاں معلوم کرنی چاہیں۔ مقامی خطرات کے متعلق کیونٹی کی معلومات اور مہارتوں کو روک تھام اور ردِ عمل کی حکمتِ عملیوں کے لئے مزید بڑھانے کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔

معلومات کو اکٹھا کرنے اور اس کا تجزیہ کرنے کے نتیجے میں شفاف، عوام کو دستیاب ہونے والی اور خام معلومات فراہم ہوئی چاہیں جو ہنگامی حالت سے بھالی تک کے تمام مراحل کے لئے ضروری ہوتی ہیں۔ معلومات اکٹھا کرنا اور اس کا تجزیہ غیر ارادی طور پر تنازع اور غیر ملائم صورت حال پیدا کر سکتا ہے۔ اس سے بچنے کے لئے احتیاط کرنی

چاہئے۔ تعلیمی رِدِ عمل اور پیدا ہونے والی تعلیمی ضروریات کی باقاعدگی سے نگرانی اور تشخیص مکمل طور پر اور شفاف ہونی چاہئے۔ مستقبل میں تعلیمی رِدِ عمل میں بہتری لانے کے لئے نگرانی اور تشخیص کی روپورٹوں کا بشمول سیکھنے گئے اساق کا تبادلہ ہونا چاہئے۔

کمیونٹی کی شرکت معیار 1: شرکت

کمیونٹی کے اراکین تعلیمی رِدِ عمل کے تجزیے، منصوبہ بندی، ابتدائی خاکے، نفاذ، نگرانی اور تشخیص کے دوران بغیر کسی تفریق کے شفافیت کے ساتھ بھرپور حصہ لیتے ہیں۔

کلیدی اقدامات (رہنماؤں کے ساتھ ملا کر پڑھے جائیں)

- کثیر تعداد میں کمیونٹی کے اراکین تعلیمی سرگرمیوں کی ترجیحات طے کرتے ہیں اور منصوبہ بندی میں بھرپور شرکت کرتے ہیں تاکہ محفوظ، موثر اور منصفانہ تسلیل کو یقینی بنایا جائے (دیکھئے رہنماؤں 1-4)۔
- کمیونٹی کی تعلیمی کمیٹیوں میں بے دست و پا گروپ کے نمائندے شامل ہوتے ہیں (دیکھئے رہنماؤں 1-4)۔
- بچے اور نوجوان تعلیمی سرگرمیوں کی ترقی، نفاذ، نگرانی اور تشخیص میں بھرپور حصہ لیتے ہیں (دیکھئے رہنماؤں 5)۔
- کثیر تعداد میں کمیونٹی کے اراکین جائزے، سیاق و سبق کے تجزیے، تعلیمی سرگرمیوں کی سماجی پڑتال (آڈٹ)، بجٹ کا مشترکہ اعادہ، بحران کے خطرے میں کمی اور تنازع کم کرنے کی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں (دیکھئے رہنماؤں 6)۔
- کمیونٹی کے اراکین کو تربیت اور صلاحیت بڑھانے کے موقع میسر ہوتے ہیں (دیکھئے رہنماؤں 7)۔

رہنماؤں

1- شمولیت والی تعلیم: تعلیمی حکام اور تعلیم سے متعلق دیگر افراد کو چاہئے کہ تجزیے، ابتدائی خاکے، نفاذ، تعلیمی سرگرمیوں کی نگرانی اور تشخیص کے دوران کمیونٹی کی شرکت کو یقینی بنائیں۔ متاثرہ کمیونٹی کے ہر رکن کو ان کی عمر، صنف، نسل، مذہب، جنسی واقفیت، معدودری، ایچ آئی وی کا درجہ اور دوسرے عوامل کا خیال کئے بغیر شرکت کے قابل ہونا چاہئے۔

تعلیمی حکام اور تعلیم میں دلچسپی لینے والے دوسرے عاملین کو چاہیئے کہ کمیونٹی کو مندرجہ ذیل کی شناخت میں شامل رکھے:

- تمام متعلمین کی تعلیمی ضروریات;
- مقامی طور پر دستیاب مالی، مادی اور انسانی وسائل؛
- بچوں اور بچیوں کے درمیان اور نوجوانوں اور بالغوں کے درمیان موجود اور تبدیل ہونے والے روابط؛
- کمیونٹی کے اندر طاقت کے محکمات بشمول زبان کی بنیاد پر (تشکیل شدہ) گروپ کے درمیان تعلقات اور کوئی ایسے گروپ جنہیں نکال دیا جاسکے؛
- تحفظ کے مسائل، اندیشے اور دھمکیاں؛
- تعلیمی اداروں، عملی اور متعلمین کا مکانہ حملوں بشمول صنفی تشدد سے بچاؤ کے طریقے؛
- مقامی خطرات، سکولوں اور دوسری سیکھنے کی جگہوں کے لئے محفوظ اور قابل رسائی علاقوں، اور خطرے کے امکان میں کمی لانے کے لئے مقامی طریقہ کار؛
- زندگی بچانے والے اور تنازع کے لئے حساس اور مناسب تعلیمی پیغامات بشمول کمیونٹی میں صحت کے خطرات سے پہنچنے والے پیغامات کو تعلیمی ردِ عمل کے تمام پہلوؤں کے ساتھ مربوط کرنے کے طریقے۔

خاندان، کمیونٹی اور سکولوں یا دوسرے تعلیمی مقامات کے درمیان مظبوط رابطوں کو تقویت دینے والے ڈھانچے، شرکتی، مکمل طور پر اور مشاورتی طریقے سے تشکیل پانے چاہیں۔ (دیکھئے ذیل میں دیئے گئے رہنماؤں 3-2، تجزیہ میعادار 1، رہنماؤں 3 صفحات 43-45؛ تجزیہ میعادار 2، رہنماؤں 5 صفحہ 51؛ تجزیہ میعادار 3، رہنماؤں 3-1 صفحات 54-56؛ اور تجزیہ میعادار 4، رہنماؤں 3-4 صفحات 58)۔

2- کمیونٹی ابجو کیشن کمیٹی: اس سے مراد ایسا گروپ جو کسی کمیونٹی کے اندر تمام متعلمین کی ضروریات اور حقوق کی نشاندہی کرتے ہیں اور ان پر توجہ دیتے ہیں۔ اس کے متبادل ناموں میں والدین اور اساتذہ کی تنظیمیں "یا سکول کے انتظامیہ کی کمیٹی" کو شامل کیا جاسکتا ہے۔ یہ تربیت اور صلاحیت بڑھانے والی

سرگرمیوں کے ذریعے کسی کمیونٹی کی مدد کر سکتی ہے یا تعلیمی حکام اور تعلیم میں دلچسپی رکھنے والے دیگر عاملین کے ساتھ تعلیمی پروگراموں کی حمایت میں مصروف ہوتے ہیں۔ اگر کسی جگہ کمیونٹی ایجوکیشن کمیٹی کا وجود نہ ہو تو اس کی تشکیل کی کوشش کرنی چاہیئے (ذیل میں رہنماؤں 3 اور 7 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

کمیونٹی ایجوکیشن کمیٹی کو کمیونٹی کے تمام گروپوں کی نمائندگی کرنی چاہیئے۔ اس میں مندرجہ ذیل شامل ہو سکتے ہیں:

- سکول انتظامیہ، اساتذہ اور دیگر عملہ؛
- والدین یاد کیجہ بحال کرنے والے؛
- بچے اور نوجوان؛
- سول سو سائٹی کی تنظیموں کا عملہ؛
- مقامی این. جی اوز اور مذہبی تنظیموں کے نمائندے؛
- روایتی رہنماء؛
- صحت کے شعبے میں کام کرنے والے۔

بے دست و پا گروپوں کے نمائندوں کی شمولیت ضروری ہے۔ کمیونٹی ایجوکیشن کمیٹی کے اراکین کا انتخاب مقامی جگہ کی مناسبت سے شرکتی طریقے سے کرنا چاہیئے۔ جو سیاق و سبق کے مطابق ہو اور جس میں عورتوں اور مردوں اور لڑکیوں اور لڑکوں کو مساوی حیثیت سے شرکت کی اجازت ہو۔

پیچیدہ ہنگامی صورت حال میں کمیونٹی ایجوکیشن کمیٹی کو تمام جماعتوں (پارٹیز) کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیئے جہاں نسل، قبیلہ، مذہب اور قوم کی بنیاد پر معاشرتی تفریق کا استھان کیا جا سکتا ہو۔ جہاں شمولیت ایک مقصد ہو وہاں افراد اور گروپوں کے تحفظ کو اولیت ملتی ہے۔ کمیٹیوں کا مقصد خطرات سے محفوظ، غیر جانبدار اور کمیونٹی کے ہر فرد کے مطابق تعلیم بھم پہنچانا ہونا چاہیئے۔ ان کے پاس تغیر پذیر ہر معاشرتی و معاشی اور سیاسی حالات کے متعلق برائے راست معلومات ہونی چاہیں جسے وہ ہر سطح پر فیصلہ لینے والوں کو منتقل کریں (اس کے لئے تجزیہ معیار 1، رہنماؤں 3 صفحات 43-45 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

- 3۔ کردار اور ذمہ داریاں: کمیونٹی ایجوکیشن کے اراکین کے کردار اور ذمہ داریاں وضاحت سے بیان ہوئی چاہیں۔ ان میں مندرجہ ذیل کو شامل کیا جاسکتا ہے:
- توجہ طلب مسائل کو حل کرنے کے لئے باقاعدگی سے ملتا؛
 - ملاقاتوں (میٹنگز) اور فیصلوں کی دستاویز رکھنا؛
 - کمیونٹی کی مالی اور ہمدردی کی بنیاد پر معاونت کو متحرک رکھنا؛
 - عمر اور ثقافت کے لئے حساس اور مناسب طریقوں کا تعین کرنا تاکہ یہ یقین ہو کہ تعلیمی پروگرام متعلمین کی ضروریات اور حقوق کا احترام کرتے ہیں۔ مثلاً سکول کے لچکدار کیلنڈر رز اور عمر کے مطابق نصابِ تعلیم جو کمیونٹی کے سیاق و سبق کو منعکس کرے؛
 - کمیونٹی اور مقامی اور قومی تعلیمی حکام کے ساتھ ابلاغ کرنا تاکہ کمیونٹی کے اراکین اور کمیونٹی سے باہر فیصلہ لینے والوں کے درمیان بہتر تعلقات کو تقویت ملے؛
 - یہ یقین دہانی کہ رسائی اور تعلیم کے معیار کو یقینی بنانے کے ذمہ دار لوگ جواب دہ ہیں؛
 - تعلیم بہم پہنچانے کے عمل کی غرائبی کرنا تاکہ تدریس و تعلم کے معیار میں بہتری کو یقینی بنانے میں مدد ملے؛
 - خام معلومات کا اکٹھا کرنا اور اس کی نگرانی کرنی تاکہ یہ معلوم ہو کہ تعلیمی موافقوں میں کون شریک ہو رہا ہے اور کون نہیں؛
 - حملوں سے بچاؤ کے لئے تحفظ کو فروغ دینا اور عملے اور متعلمین کے سکول تک جانے اور واپس آنے کے لئے حفاظت کا معقول انتظام کرنا؛
 - یہ یقین دہانی کہ تعلیم بہم پہنچانے میں بحران کے امکان کو کم کرنا شامل کیا گیا ہے؛
 - مناسب نفیسیاتی و معاشرتی تعاون کو یقینی بنانا۔
- (تجزیہ معیار، 1 رہنماؤٹ 3 صفحات 43-45 بھی ملاحظہ کجھے)۔

- 4۔ تعلیم کا مقامی ایکشن پلان: مقامی تعلیمی حکام، کمیونٹی اور کمیونٹی کی تعلیمی کمیٹی کو چاہئے کہ اولیت کی بنیاد پر شرکتی منصوبہ بندی کے طریقے کے ذریعے تعلیمی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کریں جس کے نتیجے میں کمیونٹی کی بنیاد پر تعلیمی ایکشن پلان تشکیل پاتا ہے۔ کمیونٹی کی بنیاد پر تعلیمی ایکشن

پلان، قومی تعلیمی پلان کے مطابق تشکیل پانا چاہیے۔ اگر قومی تعلیمی پلان موجود ہو اور رسمی اور غیر رسمی تعلیمی پروگراموں کے معیار کو بہتر کرنے کے لئے کوئی ڈھانچہ مہیا کر سکتا ہو تو کمیونٹی کی بنیاد پر تعلیمی ایکشن پلان قومی تعلیمی پلان کی بنیاد پر تشکیل پانا چاہیے۔ اسے ہنگامی حالت سے متاثرہ کمیونٹی خاص طور پر بے دست و پائی کے شکار گروپوں کی ضروریات، حقوق، دلچسپیوں اور اقدار کو منعکس کرنا چاہیے۔

تعلیمی ایکشن پلان تعلیم کو جاری رکھنے پر مرکوز رہتا ہے۔ اس کے کئی مقاصد ہو سکتے ہیں جن میں ذیل میں دیئے گئے مقاصد بھی شامل ہیں:

- یہ مشترکہ تصور قائم کرنا کہ تدریس و تعلم کا ماحول کیا صورت اختیار کر سکتا ہے۔ اور اس کی وضاحت سرگرمیوں، اشارات، ابداف اور مقرر کردہ وقت کے ذریعے ہو؛
- مخصوص سیاق و سبق کے مطابق نصاب کو ڈھالنا جس میں تازع کی نزاکت اور تباہی میں کمی کے امکان بھی مناسبت کے لہاظ سے شامل ہیں؛
- بھرتی، نگرانی اور عملی کی تربیت اور اساتذہ کی تلاشی اور تعاون کے طریقوں پر اتفاق کرنا؛
- انسانی حقوق کی بنیاد پر امتیازی بر تاو میں کمی لانے کے طریقہ کار کو ترجیح دینا اور تعلیم کی دستیابی، اس تک رسائی، حالات کے مطابق ڈھلنے اور قابل قبول ہونے کے لئے ایک مشترکہ سوچ پیدا کرنا؛
- ایسی ترجیحات پر اتفاق رائے اور اقرار کرنا جن میں محفوظ اور معاون تعلیمی ماحول اور تعلیم کا حملوں (خطرات) سے بچاؤ شامل ہو۔
- تعلیمی حق کی حفاظت کے لئے قانونی طور پر ذمہ دار تعلیمی حکام اور دوسرے تعلیمی عاملین کے خصوصی کام اور ذمہ داریوں کی وضاحت کرنا۔ اس میں وسائل کو متحرک رکھنا، تغیرات کی مرمت کرنا اور بنا، اور بیرونی ایجنسیوں کے ساتھ رابطہ کاری کرنا جس میں خوراک کی حفاظت، صحت، حفظاں صحت، غذا ایسٹ، پانی کی ترسیل اور نکایت کی رو عملياں شامل ہیں۔

ایکشن پلان میں کمیونٹی کی باقاعدگی سے نگرانی اور جائزہ شامل ہونا چاہیے تاکہ وسیع کمیونٹی کی شرکت میں مدد ملے (اس کے لئے رابطہ کاری معیار 1، صفحات 36-40؛ تجزیہ معیار 1، رہنمائی 3

صفحات 43-45؛ اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ معیار 2، صفحات 111-114؛ تعلیمی پالیسی معیار 1، رہنمائی نوٹ 6 صفحہ 124؛ تعلیمی پالیسی معیار 2، رہنمائی نوٹ 3 صفحات 126-127 اور سفیر کے باب والٹ سپلائی، سینی ٹیشن اور ہائیجن پر موشن، فوڈ سیکوریٹی اینڈ نیوٹریشن اور ہیلتھ ایکشن بھی ملاحظہ کیجئے)۔

5۔ تعلیمی سرگرمیوں میں بچوں اور نوجوانوں کی شرکت: بچوں اور نوجوانوں کو یہ حق حاصل ہے کہ ان کی زندگی متأثر کرنے والے معاملات میں ان کی رائے لی جائے جس میں نظام تعلیم میں بہتری لانا اور اس کا انتظام شامل ہیں۔ ان کو بحث مباحثہ کے لئے محفوظ، خطرات سے پاک اور خیر مقدم کرنے والے ماحول میں شرکت کی دعوت دینی چاہیے۔ جس میں تعمیری گفتگو کے احترام کو تقویت ملے۔ بچوں اور نوجوانوں کو اپنا مدعایاً ظاہر کرنے کے لئے مناسب ثقافتی طریقے استعمال کیجئے جاسکتے ہیں جیسے آرٹ، میوزک اور ڈرامہ (تعلیمی پالیسی معیار 1، رہنمائی نوٹ 1 اور 6، صفحات 120-121، 124، 125 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

بچوں اور نوجوانوں کی تربیت اس طرح کی جائے کہ وہ اپنی ذاتی، خاندان کے افراد کی اور اپنے ساتھیوں کی جذباتی اور معاشرتی بہتری کی حفاظت اور معاونت کریں۔ بچے اور نوجوان یہ معلوم کرنے کے لئے اہمیت کے حامل ہیں کہ ہنگامی صورتِ حال کے بعد کون سکول نہیں جاتا اور ان کی سکول جانے میں کس طرح مدد کی جائے۔ یہ اپنے ان ساتھیوں کی تعلیمی مواقیوں تک رسائی میں مدد کرتے ہیں جو زخمی ہوں یا کسی معدودی کا شکار ہوں۔ صلاحیت بڑھانے کے عمل میں زیادہ توجہ ایسی قابلیتوں کو دینی چاہیئے جن سے ان میں ثابت تبدیلی لائی جائے اور وہ امن قائم رکھنے اور تنازع اور بحران کی بنیادی وجوہات پر توجہ دینے کے قابل ہو جائیں مثلاً تربیت سے بچوں اور نوجوانوں کی ایسی مدد مل سکتی ہے جس سے وہ تعلیمی ماحول کے اندر کی بد عنوانی کی اطلاع دیں اور اس (بد عنوانی) کی روک تھام کر سکیں اور مل کر سوچ بچاریا تنازع کو حل کرنے کے عمل میں حصہ لے سکیں۔ (اس کے لئے نیچے دیا گیا رہنمائی نوٹ 7؛ رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 2، صفحات 70-77؛ اور اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ معیار 3، رہنمائی نوٹ 5-6 صفحہ 116 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

سامان کی تقسیم اور پناہ گاہوں کی تعمیر ایسے کام ہیں جن سے نوجوانوں کو کمیونٹی کے لئے اہم سرگرمیوں کی منصوبہ بندی اور تکمیل میں حصہ لینے کے موقع حاصل ہو سکتے ہیں۔ ایسی شرکت جرم میں مبتلا ہونے

یا انتھیاروں سے لیس گروہ کے ساتھ الحقائق کی بجائے ثابت تبادل راستے فراہم کرتی ہے۔ اس سے نہایت مظبوط نفیاتی و سماجی فوائد حاصل ہوتے ہیں اور ایک وسیع کمیونٹی کو نوجوانوں کی مدد کی قدر جانے کے قابل بناتی ہے۔ تعلیمی پروگراموں میں نوجوانوں کا منصوبہ بندی، نگرانی اور تشخیص میں حصہ لینا، خاص طور پر مہار تیں اور زندگی سے تعلق رکھنے والی تربیت پانا اس یقین کو تقویت دیتی ہیں کہ یہ پروگرام ان کی موجودہ اور مستقبل کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔ لڑکیوں اور جوان عورتوں کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے خاص کوششیں کرنی چاہیں۔ تاکہ انہیں یقین ہو جائے کہ ان کی آواز سنی جاتی ہے کیونکہ ان کی تعلیم تک رسائی اور تعلیمی ضروریات مردوں سے مختلف ہو سکتی ہیں (اس کے لئے ایس ای ای پی نیٹ ورک **مینیمم سینڈرڈ فار اکانتاک ریکوری آفزر کرائس، SEEP Network Minimum Standards Recovery after Crises،** سینڈرڈ بھی ملاحظہ کیجئے)۔

6۔ سوچل آڈس: یہ کمیونٹی کی بنیاد پر تعلیمی پروگرام کی تشخیص ہے اس کو مندرجہ ذیل کے لئے استعمال کیا جاتا ہے:

- پروگرام کے لئے افراد، مالی امداد اور مواد کا تعین;
- خامیوں کی شناخت;
- پروگرام کی اثرپذیری کی نگرانی۔

ہنگامی حالات کے شروع یا در میانی ادوار میں ہمیشہ سوچل آڈس کرانا ممکن نہیں ہو سکتا بحر حال لبے عرصے کے دیرینہ بحران یا فوری بحالتی کی صورت میں سوچل آڈس کمیونٹی کو تعلیمی پروگرام کی زیادہ پر اثر نگرانی کرنے کے لئے اپنی صلاحیت میں اضافہ لانے کا موقع فراہم کرتے ہیں اور اپنے حقوق کی خلاف ورزیوں کو تحریری شکل میں لانے کے قابل بناتے ہیں۔ سوچل آڈس میں شرکت کے لئے نوجوان افراد زیادہ موزوں ہیں۔ بطور خاص وہ جو رسمی یا غیر رسمی تعلیم میں نہیں ہوتے۔ ضروری یہ ہے کہ سوچل آڈس کے نتائج سے کمیونٹی کے تمام اراکین اور متعلقہ حکام کو آگاہ کیا جائے (اس کے لئے تجزیہ معیار 4، صفحات 57-59 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

7۔ صلاحیت بڑھانا: اس سے معلومات، قابلیت، مہارتؤں اور کردار میں مظبوطی آتی ہے اور لوگوں اور تنظیموں کو مقاصد پانے میں کمک حاصل ہوتی ہے۔ کسی متاثرہ آبادی میں تعلیمی پروگرام کی منصوبہ بندی اور تکمیل کے لئے ماہرین تعلیم بشمول اساتذہ، دیگر تعلیمی عملہ اور نصاب سازوں کی شناخت کے لئے ہر طرح کی کوشش کرنی چاہیے۔ اگر ماہرین کی کافی تعداد مقامی طور پر شناخت نہ ہو سکے یا اگر لوگ تعلیمی نظام کو دوبارہ قائم کرنے کے قابل نہیں ہیں یا ایسا کرنا ہی نہیں چاہتے تو پھر کمیونٹی کے اراکین کی صلاحیت بڑھانے کی سرگرمیاں مناسب ہو سکتی ہیں۔ جائزوں کی مدد سے کمیونٹی میں لڑکوں اور لڑکیوں، نوجوانوں اور بالغوں بشمول بے دست و پا گروپ کی صلاحیتوں، ضروریات اور رد عمل سب کی جانچ کرنی چاہیے۔ تربیت کی مدد سے کمیونٹی کی تربیتی اور دوسری صلاحیت بڑھانے کی ضروریات کا جائزہ لینا چاہیے اور ان ضروریات کو پورا کرنے کے طریقوں کی شناخت کرنی چاہیے۔ ایسی سرگرمیوں کی مدد سے تعلیمی پروگرام کا کمیونٹی کی ملکیت اور کمیونٹی اور دیگر اداروں کے ساتھ رابطہ کی مدد سے اس کے قیام کے عمل کو فروغ ملتا چاہیے۔

کمیونٹی کی شرکت میعاد 2: وسائل

کمیونٹی کے وسائل کی نشاندہی کی جاتی ہے اور عمر کی مناسبت سے تعلیمی موافقوں کے نفاذ کے لئے انہیں بروعے کار لایا جاتا ہے۔

- کلیدی اقدامات (ان کو رہنماؤں کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے)
 - کمیونٹی، تعلیمی عملہ اور معلمین مقامی وسائل کی نشاندہی کرتے ہیں اور اسے متحرک رکھتے ہیں تاکہ معیاری تعلیم تک رسائی کے عمل کو تقویت ملے (دیکھنے رہنماؤں 3-1)۔
 - تعلیمی حکام، مقامی کمیونٹی اور انسان دوست عاملین موجودہ مہارتؤں اور معلومات کا اندازہ لگاتے ہیں اور ان صلاحیتوں کو مکمل طور پر بروعے کار لانے کے لئے تعلیمی پروگرام کو تشكیل دیتے ہیں (دیکھنے رہنماؤں 4-5)۔
 - قومی حکام، مقامی کمیونٹی اور انسان دوست عاملین کمیونٹی کے وسائل کو استعمال کرتے ہوئے بحران کے خطرے اور تنازع میں کمی لانے والی تعلیم کو ترتیب دیتے ہیں اسے حالات کے مطابق ڈھالتے ہیں اور (یہ تعلیم) کمیونٹی کو بہم پہنچاتے ہیں (دیکھنے رہنماؤں 5)۔

1۔ کیونٹی کے وسائل میں کیونٹی میں پائے جانے والے انسانی، ذہنی، لسانی، سکھ جاتی اور مادی وسائل شامل ہیں۔ جب تعلیمیِ رِدِ عمل کے ابتدائی خاکے اور منصوبہ بندی کا عمل ہو رہا ہو تو مقامی طور پر حاصل ہونے والے وسائل کی شناخت اور تجزیہ ہونا چاہیئے تاکہ یہ تعین کیا جائے کہ یہ (وسائل) تعلیم کو کیسے فائدہ پہنچاسکتے ہیں۔

کیونٹی کے وسائل تعلیمی حکام کی قانونی ذمہ داریوں کا نعم البدل نہیں ہیں۔ کیونٹی کے وسائل تحفظ، رسائی اور تدریس و تعلم کے معیار میں بہتری لاسکتے ہیں۔ طبعی ماحول کی امداد میں اسائل بچپن میں (بچوں کی) نشوونما کرنے والے اداروں، سکولوں اور دوسرے تعلیمی مقامات کی تعمیر، دیکھ بھال اور مرمت کے لئے مادی اور محنت کشوں کی مدد شامل ہے۔ حفاظت اور جذباتی، طبعی اور معاشرتی سہولت کا را اور دیکھ بھال کرنے والوں کی نفیاتی و سماجی حمایت شامل ہو سکتی ہے۔ تنخواہوں اور معاوضے کی دوسری اقسام کے لئے متھرک وسائل کے ذریعے اساتذہ کی ترغیب میں بہتری لائی جاسکتی ہے وسائل کی حرکت پذیری کا ریکارڈ شفافیت اور جواب دہی کی غرض سے سنبھالنا چاہیئے۔ نگرانی میں یہ یقین دہانی ہونی چاہیئے کہ بچوں کا استھصال ان کی صلاحیت سے زیادہ مشقت کروا کر نہیں کیا جاتا (اس کے لئے رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 2، صفحات 70-77؛ رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 3، رہنماؤں 1-4 صفحات 79-81 اور تعلیمی پالیسی معیار 2، رہنماؤں 4 صفحہ 127 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

2۔ رسائی اور تحفظ کا فروغ: تعلیمی حکام، مقامی کیونٹی اور انسان دوست عاملین کو چاہیئے کہ کیونٹی کے اراکین کی ہمت بڑھائیں کہ وہ معنو دری کے شکار بچوں اور نوجوانوں کی شناخت کریں اور ان کے سکول جانے اور دوسری تعلیمی سرگرمیوں میں باقاعدگی سے حصہ لینے کے لئے رسائی میں ان کی مدد کریں۔ مثال کے طور پر عورتوں اور نوجوانوں کے گروپوں کا غریب خاندان کے بچوں کو مناسب لباس مہیا کرنا یا ایسے خاندانوں کو خوراک بھم پہنچانا جن کی سربراہی کی ذمہ داری بچے پوری کرتے ہوں۔ کیونٹی کے اراکین کو تعلیمی حکام کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیئے تاکہ اس بات کا یقین ہو کہ سکول، اسائل بچپن میں پرورش کرنے والے ادارے اور دوسرے تعلیمی مقامات بچوں اور نوجوانوں کے لئے خطرات سے پاک

اور محفوظ ہیں۔ یہ رسائی اور آمد و رفت کا انتظام اور دور دراز اور الگ تھلگ مقامات تک پہنچنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ معدود متعلمین کی رسائی میں حائل طبعی رکاوٹوں کو ختم کرنا چاہیے۔ عورتیں جماعت کے اندر مددگار کے طور پر کام کر سکتی ہیں یا لڑکیوں اور معدود رہی میں بتلا متعلمین کو ہر قسم کی شرمندگی سے بچانے کے ذریعے ان کی حاضری میں اضافہ کر سکتی ہیں۔ جب نوجوان چھوٹے بچوں کے ساتھ ثقافتی یا حفاظتی وجوہات کی بناء پر ایک ہی جماعت میں نہیں پڑھ سکتے تو کیونٹی غیر رسمی تعلیمی پروگرام جیسے ہم عمروں کا ایک دوسرے کو تعلیم دینے، تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت مہیا کرنے اور پھلی سطح پر کاروبار قائم کرنے کے لئے وکالت اور انتظامات کر سکتی ہے۔ کیونٹی کے وسائل، خطرات میں کمی لانے والی تعلیم اور کیونٹی کی رو عمل کی تیاری سے متعلق معلومات اکٹھی کرنے ان پر عمل کرنے اور ایک دوسرے تک پہنچانے میں استعمال ہونے چاہیں۔ (اس کے لئے ذیل میں دیا گیا رہنماؤٹ 5 دیکھئے؛ رسائی اور تعلیمی ماہول معیارات 2-3، صفحات 70-84؛ اور سیپ نیٹ ورک مینیم سینڈرڈز فار آنامک ریکوری آفزر کر اس، انٹر پر انڈزو بلپمنٹ سینڈرڈز بھی ملاحظہ کیجئے)۔

3۔ طویل المیعاد ترقیاتی عمل: تعلیم سے متعلق افراد اور کیونٹر کو طویل المیعاد کردار اور زمہ داریوں کی تربیت میں حصہ لینا چاہیے۔ ان میں وسائل کو متحرک رکھنا، سہولیات کا قیام، لاچارگی سے آگاہی اور بچوں اور نوجوانوں کی شرکت کو یقینی بنانے کے لئے خاص اقدامات شامل ہو سکتے ہیں۔

4۔ کیونٹی کی امداد کی پہچان: تمام منصوبہ بندیوں، پروگراموں اور اطلاعات دینے میں کیونٹی کی امداد سے متعلق معلومات کو شامل ہونا چاہیے۔ تعلیم کی تعمیر نو کے دوران کیونٹی کی امداد میں مادی اشیاء مثلاً عمارتوں کے لئے تعمیراتی سامان شامل ہو سکتا ہے۔ یہ امداد معیاری بھی ہو سکتی ہے یعنی اس کو نمبروں میں نہیں مانجا سکتا جیسے مقامی مہار تیں۔ کیونٹی کی ایک قوی مددگاریت کو ظاہر کرتی ہے اور طویل المیعاد حمایت کو تقویت دیتی ہے۔ بھر حال بیرونی حمایت کے جاری رہنے کو کیونٹی کی ایسی امداد پر انحصار نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ تعلیم کی قانونی ذمہ داری قومی حکام کے پاس ہی رہتی ہے۔

آپس میں ایک دوسرے کو تعلیم دینے، کیونٹی میں حرکت پذیری لانے اور کیونٹی کی ترقی کے لئے پیش قدیمی کے لئے نوجوانوں کی شرکت اور معاونت کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے اور اسے تسلیم کرنا چاہیے۔

نوجوان افراد کی شرکت خاص طور پر ابتدائی خاکوں کی تیاری اور جائزوں کے ادوار میں اہمیت رکھتی ہے۔

5۔ مقامی صلاحیت: بحران کے خطرات کو کم کرنے اور تنازع میں کمی لانے کے لئے تعلیم کی تعمیر و ترقی، حسبِ مشاذہ ہالنے اور اس کی ترسیل کی خاطر مقامی صلاحیتوں اور ثابت انداز سے پہنچنے کے طریقوں کو پوری توجہ اور تقویت ملنی چاہیئے۔

وسائل تک غیر مساوی رسائی اور کسی کیونٹی میں مختلف گروپوں کی شرکت یا تعلیم میں مداخلت اور خارجیت یا امتیاز برتنه میں اضافہ کرنے پر اثر ڈال سکتی ہیں۔ تعلیمی منصوبوں میں افراد یا گروپ کی ایسی امداد کی حمایت نہیں کرنی چاہیئے جو ان لوگوں کے لئے نقصان کا باعث ہو جو اس عمل میں مدد فراہم نہیں کر سکتے۔ ایسے لوگوں کے ساتھ کسی قسم کی تفریق نہیں برتنی چاہیئے جو امداد نہیں دینا چاہتے۔ (اس کے لئے تجزیہ معیار 1، رہنماؤٹ 3 صفحات 43-45؛ اور تعلیمی پالیسی معیار 1، رہنماؤٹ 6 صفحہ 124 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

رابطہ کاری معیار 1 : رابطہ کاری

رابطہ کاری کے نظام چلائے جاتے ہیں اور ان عاملین کو مدد ملتی ہے جو رسائی کو یقینی بنانے اور معیاری تعلیم کو جاری رکھنے کے لئے کام کرتے ہیں۔

- کلیدی اقدامات (رہنماؤٹ کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے)
 - تعلیمی حکام جو تعلیم کا حق دلانے کے لئے ذمہ دار ہیں تعلیمی رو عمل میں نمائندگی کا کردار ادا کرتے ہیں بشمول اس کے کہ وہ رابطہ کاری کے طریقوں کو عمل میں لاتے ہیں اور اس میں دوسرے عاملین کے ساتھ شرکت کرتے ہیں (رہنماؤٹ 1 ملاحظہ کریں)۔
 - انڑا یکجہتی رابطہ کمیٹی، جائزے، منصوبہ بندی، معلوماتی نظام، وسائل کو متحرک رکھنا، صلاحیت بڑھانا اور وکالت کو ہم آہنگ رکھتی ہے (رہنماؤٹ 1 ملاحظہ کیجئے)۔

- رابطہ کاری کی سرگرمیوں میں تعلیم کے مختلف درجات اور اقسام کو مد نظر رکھا جاتا ہے (رہنماؤٹ 1 ملاحظہ کیجئے)۔
 - تعلیمی حکام، عطیہ دہندگان، یو این ایجنسیاں، این جواز، کیونیشیز اور دوسرے عاملین تعلیمی سرگرمیوں کو تقویت پہنچانے کے لئے بروقت، شفاف، مساوی اور ہم آہنگی پر مبنی مالی امور کا ڈھانچہ استعمال کرتے ہیں (رہنماؤٹ 2 ملاحظہ کیجئے)۔
 - رابطہ کاری کی کمیٹی اور اس کے نزدیک دوسرے گروپوں کے درمیان رو عمل کی منصوبہ بندی اور رابطہ کاری کی معلومات کے تبادلے کے شفاف طریقے موجود رہتے ہیں (رہنماؤٹ 3-4 ملاحظہ کیجئے)۔
 - صلاحیتیں جانچنے اور تعلیمی رو عمل کی خامیاں ختم کرنے کے لئے مشترکہ جائزوں کا انعقاد کیا جاتا ہے (رہنماؤٹ 4 ملاحظہ کیجئے)۔
 - نتائج کے حصول کے لئے تمام عاملین معیار، ثقافت، ذمہ داری اور محاسبہ کے اصولوں کی پابندی کرتے ہیں (رہنماؤٹ 5-6 ملاحظہ کیجئے)۔
- رہنماؤٹ
- 1- انٹر ایجنسی رابطہ کمیٹی، تعلیمی رو عمل میں رابطہ کاری کرتی ہے۔ اس کی وسیع نمائندگی ہونی چاہیئے۔ قومی تعلیمی حکام کو قیادت کرنی چاہیئے لیکن مقامی حکام اور گروپوں کو بھی مناسب طریقے سے آگے لانا چاہیئے۔ جہاں تعلیمی حکام کی صلاحیت یا جواز پیش کرنے میں کوئی کمی ہو تو اتفاق رائے سے مختلف ایجنسیوں کو قیادت سونپی جاسکتی ہے۔ موجودہ رابطہ گروپ کو یہ ذمہ داریاں سنبھالنی چاہیں یا اگر آئی اے ایس سی (IASC) کا کلسرٹر سٹم فعال ہو تو ایک تعلیمی کلسرٹر کی تشکیل کرنی چاہیئے۔ بھر حال متعلقہ تعلیمی حکام کا ایک نماہنده فیصلہ سازی میں ہمیشہ شامل ہونا چاہیئے۔ قومی اور مقامی سطحوں پر بحران کی نوعیت کے مطابق رابطہ گروپوں کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ کمیٹی کے لئے بنائے گئے شرائط کے نکات (ٹرمز آف ریفرنس) کے مطابق اراکین کے کردار اور ذمہ داریاں متعین کرنی چاہیں (اس کے لئے تعلیمی پالیسی معیار 2، رہنماؤٹ 3-4 صفحات 126-127 ملاحظہ کیجئے)۔

رابطہ کاری کی سرگرمیوں میں تعلیم کے تمام درجوں اور اقسام کو ملحوظ رکھنا چاہیئے بشمول پرائمری، ثانوی، غیر رسمی، تکنیکی، پیشہ ورانہ، اعلیٰ تعلیم اور بالغوں کی تعلیم۔

2۔ وسائل کو متحرک رکھنا: کامیاب اور بروقت معیاری تعلیم کے نفاذ کے لئے ہنگامی حالات سے بھائی تک کے دوران و قعْت رکھنے والی امدادی رقوم کی ضرورت رہتی ہے مالی امور کے لئے شمولیت والے، شفاف اور مربوط طریقوں کو یقینی بنانے کے لئے ہر طرح کی کوشش کرنی چاہیے۔ جو یو این فلیش اپلیز اور کنسالیڈ اپلیز پر اسیز کے ذریعے بھی ہو سکتی ہے۔ شدید ہنگامی حالات میں یو این سینٹرل ایر جنسی ریپانس فنڈ اور دوسرے ہنگامی حالات کے فنڈز تعلیم کے لئے مالی مدد مہیا کرتے ہیں۔ مقامی شریک کاروں کے لئے وسائل تک رسائی کو آسان کرنا چاہیے۔

ہنگامی سرمایہ کاری کے انتظامات میں قومی اور علاقائی سطح پر مانگ کے مطابق مزدوروں کی دستیابی اور روایات کو مدِ نظر رکھنا چاہیے اور پہلے سے ایسے تعین جنہیں قائم نہ رکھا جاسکے، سے گریز کرنا چاہیے۔ سیاسی تجزیے کے ذریعے وسائل کی تشخیص کی معلومات پہلے سے فراہم ہونی چاہیں خاص طور پر تنازع کے حالات میں وسائل کی غلط تقسیم کو روکا جائے۔ اسامذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کے نعم البدل اور تعلیمی ادائیگیوں اور فیسوں کے لئے رابطہ کاری کی پالیسی ضروری ہے۔ ہنگامی سرمایہ کاری کے انتظامات کو طویل المیعاد انتظامات کے ساتھ ہم آہنگ کرنا چاہیے۔ تاکہ دیرپاسر گرمیوں کو تقویت ملے۔ (مثال کے طور پر کئی عطیہ دہندگان کی وقف شدہ مالی امداد یا سرمایہ کاری کی وضع کی ترتیب، چندہ کے طور پر اکٹھی کی گئی رقم یا قومی سرمایہ کاری) پرائیوٹ سیکرٹری کی مالی امداد کو بھی تلاش کرنا چاہیے، خاص طور پر سکنیکی اور پیشہ ور انہ تعلیم اور تربیت کے لئے۔ (اس کے لئے رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 2، رہنماؤٹ 8 صفحہ 76؛ اسامذہ اور دیگر تعلیمی عملہ معیار 2، رہنماؤٹ 2 صفحات 112-113؛ تعلیمی پالیسی معیار 2، رہنماؤٹ 4 صفحہ 127؛ آئی این ای گائیڈنس نوٹس آن ٹیچر کمپین سیشن اینڈ دی آئی این ای ریفرنس گائیڈ ٹو ایکسل ایجوکیشن فائنسنگ، آئی این ای ٹول کٹ میں دستیاب ہیں کرائسرز، فائنسنسل سروز معیار 5: رابطہ کاری اور شفافیت۔ www.ineesite.org/toolkit

3۔ معلومات اور جانکاری کا نظم و نق:

- ضروریات کا جائزہ، صلاحیتیں اور ان کا احاطہ;

- معلومات کا اکٹھا کرنا، ذخیرہ کرنا، تجزیہ کرنا اور ایک دوسرے کے ساتھ تبادلہ کرنا؛
- نگرانی اور تشخیص؛
- سیکھنے اس باق کی مستقبل میں مشق۔

معلومات اور جانکاری کے نظم و نق کا طریق عمل (سم) قومی طریق عمل کی دہرانے کی بجائے اس کی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے اور اس میں بہتری لاتا ہے۔ اس میں قومی اور مقامی شریک کاروں مثلاً بچوں کے تحفظ پر کام کرنے والے، معاشرتی مددگار، پناہ، پانی، نکاسی، صحت اور فوری بحالی کے لئے کام کرنے والوں کی وابستگی اہمیت رکھتی ہے۔ معلومات اور جانکاری کے نظم و نق کے طریقہ ہائے عمل قومی اور مقامی حکام کے ذریعے بننے چاہیں اور وہ طویل عرصے تک ان کی ملکیت میں رہنے چاہیں (اس کے لئے تجزیہ معیار 1، رہنماؤٹ 6 صفحات 47-46؛ تجزیہ معیار 2، رہنماؤٹ 6 صفحات 51-52؛ اور تجزیہ معیار 3، رہنماؤٹ 3 صفحات 55-56؛ تعلیمی پالیسی معیار 1، رہنماؤٹ 5 صفحہ 124؛ اور سیپ نیٹ ورک مینیم سینڈرڈ فار اکنامک ری کوری آفیز کر ائز، مشترکہ معیار 6؛ کو آرڈینیٹ ایفریز فار گریٹ اپیکٹ بھی ملاحظہ کیجئے)۔

4۔ مشترکہ جائزے: تعلیمی رد عمل میں صلاحیتوں اور خامیوں کی پہچان کے لئے عالمی تعلیمی کلسلر کی تعلیمی ضروریات کا جائزہ لینے والے ٹول کٹ یا جائزہ لینے والے دوسرے ٹول کٹ جن پر پہلے سے اتفاق ہو چکا ہو، استعمال کرنے چاہیں اور ان پر عمل کرنا چاہیئے۔ تیاری اور ہنگامی منصوبہ بندی کی سرگرمیوں میں ان ٹولز کے استعمال کی تربیت شامل ہونی چاہیے۔ اگر عاملین اپنے طور پر تعلیمی جائزوں کا اہتمام کرتے ہیں تو انہیں چاہیئے کہ نتائج اور ڈیٹا (اکٹھی کی گئی معلومات) تعلیمی حکام اور وسیع رابطہ گروپ کو فراہم کریں تاکہ رد عمل کی رابطہ کاری کو تقویت ملے۔ چند ممالک میں کئی اداروں (سیکریٹریز) کی جانب سے تیزی سے کیا جانے والا جائزہ ہنگامی حالت کے شروع ہونے کے بعد چوبیس گھنٹوں کے اندر مکمل کر لیا جاتا ہے جس میں تعلیم سے متعلق سوالات بھی شامل ہوتے ہیں۔ اگر ایسا ہو تو صحت، پانی نکاسی اور پناہ مہیا کرنے والے دوسرے متعلقہ اداروں کی ضرورت رہتی ہے (اس کے لئے تجزیہ معیار 1، صفحات 40-48 ملاحظہ کیجئے)۔

5۔ احتساب: جب عاملین اپنا ذاتی اختیار (عہد کے مطابق) رکھتے ہوں تو انہیں رابطہ کاری اور معلومات کے تبادلے کے سلسلے میں احتسابی عمل پر رضامند ہونا چاہیے۔ اس کا مطلب معلومات اکٹھی کرنے اور کاموں کی منصوبہ بندی کے دوران ان کے استعمال میں شفافیت لانا ہے۔ جہاں تعلیمی رد عمل میں شدید خامیاں موجود ہوں وہاں آئی اے ایس سی ایجو کیشن کلستریار ابطة کاری کا کوئی دوسرا نظام اس یقین دہانی کے ذمہ دار ہوتے ہیں کہ متعلقہ عاملین ترجیحاتی ضروریات پوری کرنے کے لئے خامیاں ختم کرتے ہیں۔ مربوط نگرانی اور تشخیص، متاثرہ افراد کے لئے تعلیمی کام کے نتائج کی معلومات کے بر مطابق اسے احتساب کے عمل کو تیز کر سکتا ہے۔ اس سے آئی ای ای کے کم از کم میعادرات کے اطلاق اور اس سے ماحفظہ انسان دوست اصولوں کو اس میں بھی تقویت ملتی ہے کہ معلوم کیا جائے کہ کہاں مزید کام کی ضرورت ہے۔ انسانی حقوق کے قومی اداروں کو متاثرہ آبادی کو تعلیم کا حق دلانے میں قومی حکام کے فرائض کی نگرانی کرنی چاہیے اور اس میں آسانی پیدا کرنی چاہیے (اس کے لئے تعلیمی پالیسی معيار 2، رہنماؤث 5 صفحات 127-128 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

6۔ نتائج پر بنی طریقة کار: اس کا یہ مطلب ہے کہ تمام عاملین کو اس طرح کام کرنا چاہیے کہ تعلیمی رد عمل کے اچھے طریقے سے مربوط ہونے اور متوقع نتائج اخذ ہونے کا یقین ہو۔ تعلیمی رد عمل کے روابط کی مسلسل نگرانی اور تشخیص سے ان روابط کی خامیاں فوری طور پر معلوم کی جاتی ہیں اور انہیں دور کیا جاتا ہے (اس کے لئے تجزیہ کے میعادرات 3-4، صفحات 53-59 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

تجزیہ میعادر 1: جائزہ

ہنگامی حالت کے بروقت جائزے کلی، شفاف اور شرکتی انداز سے لئے جاتے ہیں۔

- کلیدی اقدامات (رہنماؤٹس کے ساتھ ملا کر پڑھے جائیں)
 - جس قدر جلد ممکن ہو سکے تعلیم کا ایک ابتدائی جائزہ لیا جائے جس میں سیکورٹی اور حفاظت کے پہلو بھی شامل ہوں (رہنماؤٹ 1 ملاحظہ کیجئے)۔

- جائزے سے خام معلومات اکٹھی کی جاتی ہیں جن سے تعلیم کے مقصد اور مطابقت، تعلیم تک رسائی میں حاصل رکاوٹوں اور ترجیحی ضروریات اور سرگرمیوں کے متعلق مقامی نقطہ نظر کی نشاندہی ہوتی ہے (رہنماؤں 2 ملاحظہ کجھے)۔
- ہنگامی حالات سے قبل اور اس کے دوران تعلم اور تعلیم کے لئے مقامی صلاحیتوں، وسائل اور حکمت عملیوں کی نشاندہی کی جاتی ہے (رہنماؤں 2-5 ملاحظہ کجھے)۔
- حالات کا تجزیہ اس لئے کیا جاتا ہے کہ یہ یقین ہو جائے کہ تعلیمی ردِ عمل کی سرگرمیاں مناسب اور بر محل ہیں اور امکانی خطرات اور تنازع ختم کرنے کی الہیت رکھتی ہیں (رہنماؤں 3 ملاحظہ کجھے)۔
- متأثرہ آبادی کے نمائندے معلومات اکٹھی کرنے کے لئے ابتدائی خاکے تیار کرنے اور اس پر عمل درآمد میں شریک ہوتے ہیں (رہنماؤں 2-3، 15 اور 7-8 ملاحظہ کجھے)۔
- کلیدی عاملین کو شامل رکھتے ہوئے تعلیم کی مختلف سطح اور اقسام کے لئے تعلیمی ضروریات اور وسائل کی تمام پہلوؤں سے مکمل تشخیص کی جاتی ہے (رہنماؤں 2-7 ملاحظہ کجھے)۔
- بار بار کوششوں سے بچنے کے لئے انٹر ایجنٹی رابطہ کمیٹی جائزوں (کی معلومات) کے لئے دوسری تنظیموں اور متعلقہ عاملین کے ساتھ روابط رکھتے ہیں (رہنماؤں 6 اور 8 ملاحظہ کجھے)۔

رہنماؤں

- 1- ابتدائی جائزے کے اوقات میں جائزہ لینے والی ٹیم اور متأثرہ آبادی کی سیکیورٹی اور حفاظت کو مد نظر رکھنا چاہیے۔ ہنگامی حالت کے بعد جتنا جلدی ہو سکے جائزہ کا انعقاد کرنا چاہیے اور اگر ممکن ہو تو تمام متأثرہ علاقوں میں ہر قسم کی تعلیم کا جائزہ لینا چاہیے۔ ابتدائی جائزے کے بعد نگرانی اور تشخیص کے ذریعے معلومات کی باقاعدگی سے تجدید کرنی چاہیے۔ اس میں پروگرام کے حوصلات، رکاوٹوں اور ادھوری معلومات کا اعادہ شامل ہے۔ جب فوری طور پر مجموعی جائزہ کا انعقاد نہ ہو سکے تو جزوی ابتدائی جائزے فوری کارکردگی کے لئے معلومات اکٹھی کر سکتے ہیں۔

- 2- جائزے کی مدد سے تعلیمی ردِ عمل کو فراہم کرنے کے لئے خام معلومات اکٹھی کرنی چاہیں۔ خام معلومات کا مطلب یہ ہے کہ معلومات کو اس کے جزوی حصوں میں الگ کیا ہو اور اس صورت میں جنس اور عمر کے

لہاظ سے اس کا تجزیہ کیا گیا ہو۔ معلومات کی نشاندہی تعلیمی صلاحیتوں، وسائل، بے دست و پائیاں اور خامیاں اور مشکلات متأثرہ گروپوں کے تعلیم پر حق کی حمایت کرنے کے لئے کی جاتی ہے۔ جائزے اور فیلڈ میں جانے والے تعلیمی اور دوسرے ہنگامی رو عمل کی خدمات پہنچانے والوں کو مل کر کام کرنا چاہیے تاکہ وسائل کے نامناسب استعمال اور متأثرہ آبادی یا مسائل کاحد سے زیادہ جائزہ لینے سے گریز کیا جائے (اس کے لئے کمیونٹی کی شرکت معیار 2، صفحات 33-36 اور رابطہ کاری معیار 1، صفحات 36-40 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

جاززوں کے دوران معلومات کے موجودہ ذرائع ممکن حد تک استعمال میں لانے چاہیں۔ ابتدائی طور پر اکٹھی کی جانے والی معلومات کو جانکاری میں کمی پورا کرنے اور تعلیمی عاملین کو اہم فیصلوں سے آگاہ کرنے تک مدد و دہونا چاہیے۔ جہاں رسائی پر پابندیاں ہوں وہاں معلومات اکٹھی کرنے کے دوسرے طریقے تلاش کیتے جاسکتے ہیں۔ ان میں مقامی قائدین اور کمیونٹی نیٹ ورکس سے رابطے، اور دوسری تنظیموں سے حاصل کی جانے والی طفیلی معلومات یا بحران سے پہلے کی اکٹھی کی گئی معلومات کو شامل کیا جاسکتا ہے۔ بحران سے پہلے والی معلومات ہنگامی حالت کی معلومات کے ساتھ مماثلت ظاہر کرنے کا طریقہ مہیا کر سکتی ہے۔

معلومات اکٹھی کرنے والے آلوں (سوالنے وغیرہ) کو متعلقہ ملک کی مناسبت سے معیاری ہوتا چاہیئے تاکہ منصوبوں کے درمیان رابطے بڑھائے جائیں اور معلومات فراہم کرنے والے لوگوں سے طلب کی جانے والی معلومات میں کمی آجائے۔ ہنگامی حالت سے پہلے کی جانے والی تیاری کی منصوبہ بندی کا حصہ ہونے کی حیثیت سے جائزے کے ٹولز اگر ممکن ہو تو تمام عاملین کو مل کر بنانے چاہیں اور ان پر اتفاق کرنا چاہیئے۔ ان ٹولز میں اضافی معلومات کی جگہ ہونی چاہیئے۔ جسے جواب دینے والے مقامی افراد نہایت ضروری خیال کرتے ہوں۔

جاززہ ٹیم میں متأثرہ کمیونٹی کے اراکین کو شامل ہونا چاہیئے۔ ان (ٹیموں) کو صنفی توازن کی بنیاد پر تشکیل ہونا چاہیئے تاکہ مرد اور خواتین متعلمین، اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ والدین اور پرورش کرنے والوں کے

تجربات، ضروریات، و لچپسیوں اور صلاحیتوں کو زیادہ موثر انداز میں تصرف میں لا یا جائے۔ مناسب حکام کو رجوع کرنا چاہیے۔

اخلاقی روادریوں سے جن میں عزت اور تفریق نہ برتنے کے اصول شامل ہیں، جائزے کو تقویت ملنی چاہیے۔ معلومات اکٹھی کرنا لوگوں کو معلومات کی نزاکت کی وجہ سے یا مخفی اس وجہ سے کہ انہوں نے جائزے کے عمل میں حصہ لیا ہوا ہے۔ خدشہ میں ڈال سکتا ہے (اس کے لئے ذیل میں دیئے گئے رہنمای نوٹ 5 بھی ملاحظہ کیجئے)۔ معلومات اکٹھی کرنے والوں کی یہ ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ حصہ لینے والوں کی حفاظت کریں اور انہیں مندرجہ ذیل سے آگاہ کریں:

- معلومات اکٹھی کرنے کی وجہ:

- معلومات اکٹھی کرنے میں حصہ نہ لینا ان کا حق ہے اور یہ کہ وہ جس وقت چاہیں کسی منفی اثر کے بغیر اسے چھوڑ سکتے ہیں؛

- ان کو حق حاصل ہے کہ ان کی معلومات کو صیغہ راز میں رکھا جائے اور ان کی اصلی شاخت کو چھپایا جائے گا۔

(اس کے لئے تجزیہ معیار 1، رہنماؤٹ 2 صفحات 41-43 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

3۔ حالات کا تجزیہ اس میں بھر ان کا خدشہ اور تنازع کا تجزیہ شامل ہے۔ اس سے یہ یقین ہو جاتا ہے کہ تعلیمی رد عمل کی سرگرمیاں مناسب اور بر محل ہیں اور امکانی خطرات اور تنازع ختم کرنے کی الہیت رکھتی ہیں۔

امکان کا تجزیہ اپنے اندر حالات کے ان تمام پہلوؤں کو شامل رکھتا ہے جو متعلمين کی صحت، سیکیورٹی اور تحفظ پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ یہ اس یقین دہانی میں مدد کرتی ہے کہ تعلیم کسی خطرے کے پیش نیمہ کی بجائے حفاظتی تدبیر ہے۔ خطرات کے امکان کا تجزیہ تعلیم کے لئے خدشات کا جائزہ لیتا ہے جس میں مندرجہ ذیل شامل ہو سکتے ہیں:

- تحفظ کی ناپیدگی؛

- کمزور طرزِ حکمرانی اور اخلاقی بگاڑ؛

- دوسرے معاشرتی، مالی، طبی اور ماحولیاتی عوامل جس میں صنعتی رکاوٹیں جیسے زہریلی گیس کا اخراج اور کیمیائی مادوں کا اخراج;
- ایسے خدشات جن کا تعلق جنس، عمر، معذوری، نسلی پس منظر اور حالات کے مطابق دوسرے عوامل سے ہو۔

پر تشدد تنازع کے امکان کا جائزہ اس لئے لیا جاتا ہے کہ یہ یقین رہے کہ (ثبت) تعلیمی دخل اندازیاں تنازع اور عدم مساوات کو مزید ہوانہ نہیں دیتیں۔ یہ تنازع اور بحران دونوں صورتوں میں ضروری ہے۔ تنازع کا تجزیہ ذیل کے متعلق سوالات اٹھاتا ہے:

- وہ عالمین جو بالواسطہ یا بلا واسطہ تنازع سے متاثر ہیں یا ان کا متاثر ہونے کا امکان ہے؛
- حقیقی تنازع یا اس کے امکان کی وجوہات اور شکایات بڑھانے والے عوامل؛
- عالمین بشمول تعلیمی عالمین اور تنازع کی وجوہات کے درمیان تعامل۔

خاص علاقوں اور ممالک کے تنازع کے تجزیے تحقیق کرنے والی تنظیموں کے پاس اکثر دستیاب ہوتے ہیں۔ ان کی ضرورت تعلیم کے تناظر میں ہو سکتی ہے۔ اگر موجودہ تجزیے دستیاب نہ ہوں یا قابل اطلاق نہ ہوں تو متاثرہ علاقے میں تنازع کا تجزیہ درکشہ کے ذریعے یا سوچ بچارے کیا جاسکتا ہے۔ تمام عالمین کو چاہیئے کہ وہ مناسب تنظیموں کو تنازع کا مکمل تجزیہ اور تعلیم سے متعلق خصوصی معلومات اکٹھی کرنے کے لئے اور نتائج سے متعلق دلچسپی لینے والی پارٹیوں کو آگاہ کرنے کی وکالت کریں۔

امکان کے تجزیے کی روپورٹ تنازع کے سمیت قدرتی اور انسان کی اپنی پیدا کردہ رکاوٹوں کی امکانی منصوبہ بندی کے لئے طریقہ عمل تجویز کرتی ہے۔ ان طریقوں میں روک تھام، کمی لانے، تیاری، رد عمل، تعمیر نہ اور واپسی کا عمل شامل ہو سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر سکواؤں اور تعلیم کی دوسرے مقامات کو ہنگامی حالت میں روک تھام، کمی لانے اور رد عمل کے لئے محفوظ اور اتفاقی منصوبوں کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ یہ ممکن خطرات کو ظاہر کرنے والا ایک نقشہ بھی بناسکتے ہیں جو متعلمین کی بے دست و پائی اور دوبارہ ابھرنے کی قوت پر اثر ڈالنے والے عوامل کو اجاگر کرے۔

امکان کے تجزیہ کو، کمیونٹی کے دوبارہ ابھرنے اور مقامی طور پر (خطرات سے) پنٹنے کی کوششوں بثموں وسائل اور صلاحیتوں کے جائزے سے مدد ملتی ہے۔ اگر ممکن ہو تو ہنگامی صورت حال سے پہلے اور اس کے بعد بحران میں کمی لانے، تیاری اور بحالی کے لئے جانکاری، مہارتوں اور صلاحیتوں کا جائزہ لیا جاتا ہے (اس کے لئے کمیونٹی کی شرکت معیار 2، رہنماؤٹ 5 صفحہ 36؛ رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 2، رہنماؤٹ 11 صفحہ 77؛ تدریس اور تعلم معیار 2، رہنماؤٹ 6 صفحہ 99؛ تعلیمی پالیسی معیار 1، رہنماؤٹ 2 اور 4 صفحات 121-123 اور تعلیمی پالیسی معیار 2، رہنماؤٹ 3 اور 4 صفحات 126-127 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

- 4۔ معلومات کی معقولیت اور معلومات کے تجزیہ کرنے کے طریقے: معلومات کے تجزیے میں ذیل میں دیئے گئے اشارات کی وضاحت ہوئی چاہیئے:
- معلومات کے ذرائع;
 - جعبندی کے طریقے;
 - معلومات جمع کرنے والے;
 - معلومات کے تجرباتی طریقے۔

جہاں معلومات جمع کرنے والوں کو تحفظ کا خطرہ ہو وہاں معلومات جمع کرنے والوں کے نام کی، بجائے معلومات جمع کرنے میں دلچسپی رکھنے والی تنظیموں کے حوالے دینے چاہیں۔ معلومات جمع کرنے یا تجزیے کی خامیاں نوٹ کرنی چاہیں جو نتائج کی اعتمادیت پر اثر انداز ہو سکتی ہوں۔ مثلاً جواب دہ افراد کے الزام سے بچنے کے لئے یا وسائل کے زیادہ سے زیادہ حصول کے لئے بچوں کے داخلے کی تعداد یا حاضریوں میں مصنوعی (جھوٹا) اضافہ ظاہر کر کے معلومات کو ناقابل اعتماد بناسکتے ہیں۔ اگر چند گروپس یا مسائل کو پروگراموں یا نگرانی کے عمل میں شامل نہ کیا گیا ہو تو انہیں بھی ذہن میں رکھنا چاہیے۔

تعصب میں کمی لانے کے لئے معلومات کئی ذرائع سے حاصل ہونی چاہیے اور ان کا مقابلہ (فرق اور ممااثکت معلوم کرنے کے لئے) کرنا چاہیے۔ یہ طریقے معلومات کی معقولیت میں اضافہ کرتے ہیں۔ نتائج اخذ کرنے سے پہلے سب سے زیادہ متأثرہ افراد بثموں مرد اور خواتین، بچوں اور نوجوانوں کو رجوع

کرنا چاہیے۔ مقامی مشاہدات اور معلومات کو تجزیہ میں مرکزی حیثیت ملنی چاہیے تاکہ غیر مقامی افراد کے مشاہدات اور ترجیحات کی بنیاد پر استوار انسان دوست رو عمل سے گریز کیا جائے (اس کے لئے تعلیمی پالیسی معیار 1، رہنماؤٹ 4 صفحات 123-124 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

5۔ جائزوں میں شرکت کرنے والے افراد میں تعلیمی حکام اور ممتازہ آبادی کے نمائندے بشمل بے دست و پا گروپوں کو شامل ہونا چاہیے۔ ہر قسم کی معلومات جمع کرنے، اس کا تجزیہ کرنے، اس کا انتظام کرنے اور اسے آگے تک پھیلانے میں ان گروپوں کی شرکت جائزے کے ابتدائی دور میں مشکل حالات کی وجہ سے محدود ہو سکتی ہے۔ حالات کے زیادہ مستلزم ہونے سے اسے بڑھانا چاہیے۔ جائزوں سے کمیونٹی کی تمام زبانوں میں ابلاغ میں مدد ملنی چاہیے۔ جن میں اطلاق کی مناسبت سے علامتی زبان اور ابھرے ہوئے الفاظ میں تحریر و طباعت کا استعمال بھی شامل ہے (اس کے لئے تعلیمی پالیسی معیار 1، رہنماؤٹ 4 صفحات 123-124 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

6۔ باہمی تعاون سے ترتیب شدہ جائزے ہنگاموں کے اثرات کے متعلق ٹھوس کوائف پیش کرتے ہیں اور معقول رو عملیوں کو تقویت دیتے ہیں۔ یہ معلومات کے تبادلے کی مدد سے انسان دوست عاملین کی جواب دہی (محابے کے عمل) میں بہتری لاتے ہیں (اس کے لئے رابطہ کاری معیار 1، رہنماؤٹ 4 صفحہ 39 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

دھمکیوں، خطرات اور خدمات کی دستیابی کے متعلق تعلیمی رو عمل کو معلومات فراہم کرنے کے لئے تعلیمی ادارے کو دوسرے اداروں کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے۔ اس میں مندرجہ ذیل کے ساتھ کام کرنا شامل ہے:

- صحت کا محکمہ جس سے متعدد امراض کے متعلق اعداد و شمار اور متعدد امراض کے خطرات کے متعلق معلومات حاصل ہوتی ہیں اور بنیادی صحت کے لئے دستیاب خدمات کے متعلق آگاہی حاصل ہوتی ہے جس میں جنس اور بچے پیدا کرنے کے لئے اچھی صحت اور ایجج آئی وی سے روک تھام، علاج، حفاظت اور مدد شامل ہیں؛

- تحفظ فراہم کرنے والا ادارہ تاکہ صنفی اور جنسی بندی سے تعلق رکھنے والی زیادتیاں، کمیونٹی کے اندر قیمتوں اور دوسرے بے دست و پا آبادی کی موجودگی، تعلیم کے راستے میں حائل رکاوٹیں، اور معاشرتی اور نفیاتی و سماجی مدد دینے کے لئے خدمات کے متعلق معلومات حاصل ہوں؛

- غذا ایت کا محکمہ تاکہ سکول، کمیونٹی اور غذا ایت سے متعلق دوسری معلومات حاصل کی جائیں؛
 - پناہ گاہوں یا عارضی خیموں کا بندوبست کرنے والے ادارے تاکہ محفوظ اور مناسب جگہیں مہیا کی جائیں، تعلم اور تفریح کے حصوں کے لئے تعمیر اور تغیر نو، اور سکولوں میں خوراک کے علاوہ دوسری سہولیات کا مہیا کرنا؛
 - پانی اور نکاسی کا محکمہ تاکہ تعلیمی مقامات پر پانی کی درست ترسیل اور نکاسی کے مناسب انتظام کا یقین ہو؛
 - انصرامی محکمہ تاکہ کتابوں اور دوسری اشیا کا بندوبست اور فراہمی ہو۔

(اس کے لئے رابطہ کاری معیار 1، رہنماؤں 1 اور 3-4 صفحات 37-39؛ تعلیمی پالیسی معیار 2، رہنماؤں 2 صفحہ 126 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

7- **تعلیمی اور نفیاتی و سماجی ضروریات:** عام طور پر ضروریات کے جائزوں کے دوران تعلیم اور نفیاتی و سماجی ضروریات اور وسائل کے متعلق خام معلومات جمع کی جاتی ہیں۔ جائزے لینے والی ٹیم کے اراکین، جن کے پاس مقامی معلومات ہوتی ہیں، جائزوں کے ان پہلوؤں میں مدد پہنچاسکتے ہیں۔ اداروں کو چاہیے کہ وسائل عملہ اور تنظیمی صلاحیتوں کی ذمہ داری لیں تاکہ ان (معلومات) کو عمل میں لا یا جائے۔

8- جائزے کے نتائج کے لئے جس قدر جلد ممکن ہو سکے ان نتائج کو تعلیمی سرگرمیاں ترتیب دینے کے لئے دستیاب ہونا چاہیے۔ بحران سے پہلے کی معلومات اور بحران کے بعد کے جائزے، جن سے وسائل اور تعلیمی ضروریات کی نشاندہی ہوتی ہے اور / یا تعلیمی حکام کی جانب سے تعلیمی حقوق کی خلاف ورزیوں یا ان حقوق کو پورا کرنے سے متعلق نتائج سے این جی اوز اور مقامی کمیونٹی کو آگاہ رکھنا چاہیے۔

تعلیمی حکام کو چاہیئے کہ وہ مقامی یا قومی سطح تک جائزوں کے نتائج پہنچائیں۔ اگر یہ حکام ایسا کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے تو پھر کوئی مین الاقوامی سطح کے نمائندے عاملین، جیسے تعلیمی شعبے میں رابطہ کمیٹی یا ایجو کیشن کلشر، اس کا انتظام کر سکتے ہیں۔ اگر ممکن ہو تو جائزے کے نتائج میں ڈیٹا کو معیاری بنانے کا پیش کرنا چاہیئے تاکہ معلومات آسانی سے استعمال کی جاسکیں (اس کے لئے رابطہ کاری معیاری، صفحات 36-40 ملاحظہ کیجئے)۔

تجزیہ معیار 2: رو عمل کی حکمت عملیاں

جامع تعلیم کی حکمت عملیاں میں تناظر کی وضاحت، تعلیم پر حق کے حصول میں رکاوٹیں اور ان رکاوٹوں کو ختم کرنے کے طریقے شامل ہیں۔

- کلیدی اقدامات (رہنماؤں کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے)
 - رو عمل کی حکمت عملیاں جائزے کے نتائج کو درست طریقے سے منعکس کرتی ہیں۔
 - تعلیمی رو عملیاں جامع اور معیاری تعلیم کے لئے متاثرہ آبادیوں کی ضروریات کو مسلسل پورا کرتی رہتی ہیں (رہنماؤں 1، 5 اور 8 ملاحظہ کیجئے)۔
 - رو عمل کی حکمت عملیاں اس طرح ترتیب دی جاتی ہیں کہ کمیونٹی اور مدد پہنچانے والوں کو کوئی نقصان نہ پہنچے اور ہنگامی حالت کے اثرات بدتر ہونے نہ پائیں (رہنماؤں 3 اور 7 ملاحظہ کیجئے)۔
 - ابتدائی جائزے اور تناظر کے تجزیے کی نئے ڈیٹا کی مدد سے باقاعدگی سے تجدید کی جاتی ہے تاکہ جاری رو عملیوں کو آگاہ رکھا جائے (رہنماؤں 4 ملاحظہ کیجئے)۔
 - رو عمل کی حکمت عملیاں میں تعلیمی حکام اور کمیونٹی کے اراکین کی صلاحیت بڑھانا شامل ہے تکہ وہ جائزے منعقد کریں اور رو عمل کی سرگرمیاں ترتیب دیں (رہنماؤں 2 ملاحظہ کیجئے)۔
 - تعلیمی رو عملیاں قومی تعلیمی پروگراموں کو تقویت دیتی ہیں اور ان کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرتی ہیں (رہنماؤں 6 اور 8 ملاحظہ کیجئے)۔
 - بنیادی ڈیٹا کو پروگرام کے آغاز میں ہی منظم انداز سے جمع کیا جاتا ہے (رہنماؤں 9 ملاحظہ کیجئے)۔

1۔ ردِ عمل کی حکمتِ عملیاں: تعلیمی عاملین کو جائزے کے ڈیٹا کا مکمل طور پر تجزیے اور تشریح کے لئے سرمایہ کاری کرنی چاہیے تاکہ یہ یقین دلایا جائے کہ ردِ عمل کی حکمتِ عملیاں جائزے سے اخذ کیئے گئے کلیدی نتائج اور اہم ترجیحات کی بنیاد پر بنائی گئی ہیں۔

اس سے پہلے سے وضع کیئے گئے خیالات کو تجزیے کے نتائج کی مدد سے درست ثابت کرنے کے خدشہ سے بچا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر تعلیمی اخراجات کے تخمینے جیسے اساتذہ کی اجرت اور سامان کے تخمینوں میں تمام تنظیموں کے درمیان ہم آہنگی ہونی چاہیے تاکہ اخراجات کے طویل المیعاد قیام کو ملحوظ رکھا جائے۔

تعلیمی ردِ عمل کی حکمتِ عملیوں کو ہنگامی بنیادوں پر اور انہی حالات کے لئے ترتیب دیئے گئے منصوبوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ انہیں کمیونٹی کی سرگرم شرکت سے بننا چاہیے۔ ان سے مختلف سطحوں تک اور مختلف اقسام کی تعلیم، خطرات اور خدشات سے واقفیت اور یہ کہ کیا دوسرا تنظیم تعلیمی سرگرمیوں کی معاونت کر رہی ہیں، کی نشاندہی ہونی چاہیے۔ تعلیم کی اہم سرگرمیوں بشمل ڈیٹا اکٹھا کرنا اور تشخیص، کے لئے بجٹ مہیا ہونا چاہیے (اس کے لئے کمیونٹی کی شرکت معیار 1، رہنماؤں 1 صفحات 26-27 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

رکاوٹوں کا تجزیہ بشمل صنفی رکاوٹوں کے ہونا چاہیے تاکہ تمام سطحوں اور تمام اقسام کی تشخیص اور سرگرمیوں کے ذریعے ان رکاوٹوں کو ختم کیا جاسکے۔ جامع تعلیم بہم پہنچانے اور تعلیم کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے ردِ عمل میں جس قدر ممکن ہو لپک ہونی چاہیے۔

2۔ ڈیٹا جمع کرنا اور ڈیٹا کا تجزیہ کرنے کے لئے صلاحیت بڑھانا: ردِ عمل کی حکمتِ عملیوں میں لوگوں کی صلاحیت بڑھانا شامل ہونا چاہیے جن میں تعلیمی حکام کا عملہ اور کمیونٹی کے اراکین شامل ہوں۔ کمیونٹی کے نوجوان اراکین کو ڈیٹا جمع کرنے اور اس کا تجزیہ کرنے، مگر انی اور تشخیص میں خاص طور پر شامل کیا جاسکتا ہے۔

یہ ضروری ہے کہ عملہ صفائی توازن رکھتا ہو تاکہ جائزے کے ڈیٹا کی مکمل اور موثر جمع بندی اور تجزیہ کو ممکن بنایا جائے (اس کے لئے تجزیہ معیار 3، رہنماؤث 2 صفحہ 55 اور تجزیہ معیار 4، رہنماؤث 3 صفحہ 58 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

-3 "نقصان نہ پہنچاؤ": ہنگامی تعلیمی روپ عملیوں میں متواتر وسائل کی کمی کے شکار ماحول کے لئے روزگار، سامان اور خوراک بہم پہنچانا۔ یہ وسائل اکثر طاقت اور دولت کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ تنازع پیدا کرنے کی ایک وجہ بن سکتے ہیں یا کمیونیٹیز کے اندر لوگوں کو اہمیت نہ دینے یا ان میں تفریق برتنے میں مزید اضافہ کر سکتے ہیں۔ تنازع کی صورت حال میں چند لوگ ان وسائل کو اپنی گرفت میں لینے کی کوشش کرتے ہیں اور پھر ان وسائل کے استعمال سے ذاتی فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اگر ایسا ہو تو تعلیمی سرگرمیاں نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ خدشہ اور تنازع کے تجزیے کو سمجھنے کی بنیاد پر اس سے بچاؤ کی کوششیں کرنی چاہیں (اس کے لئے تجزیہ معیار 1، رہنماؤث 3 صفحات 43-45 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

وسائل کی منتقلی اور ہنگامی حالات میں تعلیمی روپ عملیوں کا انعقاد امن قائم کرنے کے لئے مقامی صلاحیتوں کو تقویت پہنچا سکتی ہیں۔ ایسی سرگرمیاں کمیونیٹیز کے درمیان قربت پیدا کرنے یا اس کو میزید استوار کرنے کے ذریعے اختلاف میں اور تباہ کن تنازع کی طرف لے جانے والے ذہنی دباؤ کی اصل وجوہات میں کمی لاسکتی ہیں مثلاً اساتذہ کے لئے ترتیب دیئے گئے تربیتی پروگرام، متفرق نسلوں کے اساتذہ کے درمیان پیشہ ورانہ دلچسپی کے حوالے سے اتفاق پیدا کر سکتے ہیں۔ عدل پر مبنی پختہ تعلقات کو ماضی میں اختلاف رکھنے والے گروپوں کو متحد کرنے کے ذریعے تقویت مل سکتی ہے۔

-4 روپ عمل کی حکمت عملیوں کی تجدید کرتے رہنا: تعلیمی عاملین کو چاہیئے کہ روپ عمل کی حکمت عملیوں کو ہنگامی صورت حال سے بحالی اور ارتقا تک باقاعدگی سے جائزہ لیں اور اس کی تجدید کرتے رہیں۔ انہیں وقت کے مطابق مقاصد کی حصوں، ہنگامی اور تحفظ کی صورت حال کو بدلتے اور حکمت عملیوں میں حالات کے مطابق تبدیلی لانے کا مظاہرہ کرنا چاہیئے۔ اس میں پوری نہ کی گئی ضروریات اور حقوق کا حساب کتاب اور ضروریات کو پورا کرنے کے لئے حکمت عملی میں مناسب تبدیلیاں ہونی چاہیں۔ ایسی

دخل اندازیوں سے معیار، شمولیت، وسعت، قیام اور مشترکہ ملکیت میں مسلسل بہتری لانے کو تقویت ملنی چاہیئے۔

5۔ عطیہ دہندگان کا رد عمل: عطیہ دہندگان کو ہنگامی تعلیمی ردِ عمل کے معیار اور وسعت کا باقاعدہ جائزہ لیتے رہنا چاہیئے تاکہ تعلیمی معیار اور رسائی کا کم از کم حد تک حصول یقینی ہو جائے۔ ہنگامی صورت سے متاثرہ جگہوں میں ہر طرح کی تعلیمی موقعوں تک رسائی میں برابری لانے کے مقصد سے بے دست و پا گروپوں کے معلمین کے داخلوں کی تعداد اور سکول میں روکے جانے کو خاص توجہ دینی چاہیئے۔ برابر کی رسائی سے مراد بنچاہیں اور بچیاں، نوجوان اور بالغ معلمین بطور خاص نسل، زبان یا معدودی کی وجہ سے الگ کئی گئے افراد کے لئے تعلیم کے مساوی موقع فراہم کرنا ہے۔ تعلیمی ردِ عمل کے لئے فنڈنگ میں پانی، خوراک، پناہ گاہوں اور صحبت کی ردِ عملیوں کو برابر ترجیح ملنی چاہیئے تاکہ متاثرہ آبادیوں کے لئے تعلیم کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ اس میں مہاجرین یا ان دونوں ملک بے گھر افراد کی میزبانی کرنے والی کمیونیٹیز شامل ہوتی ہیں۔ ”تعلیم سب کے لئے“ کے حق کو برقرار رکھنے کے لئے مناسب فنڈنگ کی ضرورت ہے۔ قلیل المیعاد فنڈنگ کی وجہ سے ان پروگراموں کو محدود نہیں کرنا چاہیئے بلکہ انہیں بحالی کے عمل تک جاری رہنا چاہیئے (اس کے لئے ذیل میں دیا گیا رہنماؤث 7؛ رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 1، رہنماؤں 6-64 صفحات، اور آئی ای کی ٹول کٹ میں موجود آئی ای ریفرنس گائیڈ ٹو ایکسٹر نل ایجو کیشن فائنسنگ: www.ineesite.org.toolkit بھی ملاحظہ کیجئے)۔

6۔ قومی پروگراموں کو تقویت پہنچانا: ہنگامی تعلیمی ردِ عملیوں کو قومی تعلیمی پروگراموں کے ساتھ مربوط ہونا چاہیئے اور انہیں تقویت دینی چاہیئے۔ ان میں اواکل بچپن کی نشوونما اور پیشہ وارنا اور روزی کمانے سے متعلق پروگرام شامل ہیں۔ جن میں قومی اور مقامی تعلیمی منصوبہ بندی، نظم و نتق اور انتظام، تعمیر اور دوران ملازمت اساتذہ کی تربیت اور مدد بھم پہنچانا شامل ہے۔ ہنگامی تعلیمی ردِ عملیوں کو تعلیمی حکام کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیئے تاکہ مستقبل کے لئے ایک بہتر تعلیمی نظام قائم ہو اور تمام بچوں، جن میں معدودیوں میں بھلا اور اقلیت گروپوں سے تعلق رکھنے والے بچے شامل ہوں، کے لئے شمولیت والے

نظام تعلیم کو تقویت ملنی چاہئے (اس کے لئے تعلیمی پالیسی معيار 1، صفحات 119-124 اور تعلیمی پالیسی معيار 2، رہنماؤٹ 4 صفحہ 127 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

7۔ ہنگامی رو عمل کی تیاری اور بحران کے خطرے میں کمی لانا: تعمیر و ترقی سے متعلق ایجنسیاں اور عطیہ دہندگان کو چاہئے کہ بحران کے بعد بحالتی کے عمل کے دوران بحران کے خطرے میں کمی لانے اور اس سے بچاؤ کی تدبیج اختیار کرنے والی سرگرمیوں کو ترقی اور تقویت ملے۔ بحران کے خطرے میں کمی لانے اور تیاری میں سرمایہ کاری منافع بخش اور باکفائیت ہو سکتی ہے کیونکہ اس سے بہتر منصوبہ بندی، رابطہ کاری اور تعلیمی حکام اور شریک کاروں کو مدد مل سکتی ہے۔ بحران میں کمی لانے اور تیاری میں سرمایہ کاری کا یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ ہنگاموں کے دوران کم سرمائے کی ضرورت ہو۔

8۔ ادارتی اختیارات میں حاکل رکاوٹوں پر غالب آنا: محدود اختیارات (بچوں، پرائمری تعلیم یا مہاجرین تک محدود) رکھنے والی انسان دوست تنظیموں کو اس امر کو یقینی بنانا چاہئے کہ ان کی تعلیمی رو عملیاں تعلیمی حکام اور دوسرے تعلیمی عاملین کا اعتراف کرتی ہیں۔ جملہ تعلیمی حکمتِ عملیوں میں مندرجہ ذیل کا احاطہ کرنا چاہئے۔

- اوائل بچپن کی نشوونما؛
- شمولیت والی پرائمری تعلیم؛
- نوجوانوں کی ضروریات بشمل ثانوی، اعلیٰ اور پیشہ ورانہ تعلیم؛
- تعلیم بالغ؛
- ملازمت سے قبل اور دوران ملازمت اساتذہ کی تربیت۔

بالغ متعلمين کی حکمتِ عملیوں میں خواندگی اور حساب دانی، زندگی سے متعلق مہار تیں پیدا کرنا اور حفاظت اور سیکیورٹی کی معلومات میں اضافہ کرنا جیسے بارودی سرگاؤں کے متعلق جائز کاری۔ ایسے علاقوں میں جہاں لوگ واپس آرہے ہوں، تعلیمی ترقی میں طویل المیعاد مدد جیسے کچھ آپ کلاسز اور پیشہ ورانہ تربیت کی سہولت ہونی چاہئے (اس کے لئے رابطہ کاری معيار 1، صفحات 36-40 اور تدریس اور تعلم معیارات 1-2، صفحات 88-99 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

9۔ بنیادی ڈیٹا کا جمع کرتا: بنیادی ڈیٹا کا تعلق نئی سرگرمیوں کے آغاز سے پہلے مقرر کیتے گئے ہدف والی آبادی سے معلومات جمع کرنے سے ہے۔ یہ بنیادی ڈیٹا پروگرام کے عملے کو تعلیمی ماحول کے سمجھنے میں مدد دیتا ہے اور اسے نگرانی اور تشخیص کے دوران، بعد میں حاصل کی گئی معلومات کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ بنیادی ڈیٹا کو منظم طریقے سے جمع کرنا چاہیے۔ مثالوں میں کسی آبادی کے متعلق خام معلومات، سکول کی حاضریوں کی شرح اور معلم اور شاگردوں کی تعداد میں تناسب شامل ہیں۔ ڈیٹا کسی خاص دخل اندازی کے متعلق ہو سکتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی پروگرام لڑکیوں کی سکول میں حاضری کو بہتر کرنے کا مقصد رکھتا ہے تو اس پروگرام کے شروع ہونے سے پہلے کی لڑکیوں کی حاضریوں کی شرح کی ضرورت بنیادی ڈیٹا کے طور پر ہو گی۔

تجزیہ معیار 3: گلرani

تعلیمی رو عمل کی سرگرمیوں اور متاثرہ آبادی کی بڑھتی ہوئی تعلیمی ضروریات کی باقاعدگی سے نگرانی کی جاتی ہے۔

کلیدی اقدامات (رہنماؤں کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے)

- ہنگامی حالات میں بھائی تک تعلیمی رو عمل کی سرگرمیوں کی باقاعدہ گلرani کے لئے موثر انتظامات ہوتے ہیں (دیکھئے رہنماؤں 1)۔
- تعلیمی رو عمل کی سرگرمیوں کی نگرانی کی جاتی ہے تاکہ تمام متعلمين، اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کا تحفظ اور سیکیورٹی یقینی ہو جائے (دیکھئے رہنماؤں 1)۔
- بے دست و پا افراد سے باقائدہ مشورہ کیا جاتا ہے، انہیں ڈیٹا جمع کرنے کے طریقوں میں تربیت دی جاتی ہے اور انہیں گلرani کی سرگرمیوں میں شامل کیا جاتا ہے (دیکھئے رہنماؤں 2)۔
- خام معلومات (بکھرا ہوا ڈیٹا) کو منظم طریقے سے اور باقاعدگی سے جمع کیا جاتا ہے اور تعلیمی رو عملیوں کو مطلع کیا جاتا ہے (دیکھئے رہنماؤں 3-4)۔
- تعلیمی معلومات کا تجزیہ کیا جاتا ہے اور مناسب وقوف سے تمام متعلقہ عاملین کو دیا جاتا ہے، بطور خاص متاثرہ کمیونیٹی اور بے دست و پا گروپوں کو دیا جاتا ہے (دیکھئے رہنماؤں 3-4)۔

- گرانی یہ اندازہ لگاتی ہے کہ کیا مدد کورہ پروگرام آبادی کی بدلتی ہوئی تعلیمی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں اور بدلتے ہوئے تناظر کا کس طرح مقابلہ کر رہے ہیں۔ یہ:

- یقین دلاتی ہے کہ ثابت داخل اندازیاں مناسب اور فوری رو عمل کرنے والی ہیں;
- بہتری کے امکانات کی نشاندہی کرتی ہے;
- تنازع اور بحران کے خطرے میں کمی لانے میں مدد کرتی ہے;
- محابے کے عمل کو تقویت دیتی ہے۔

تعلیمی پروگراموں پر منصوبہ بندی کے مطابق اثرات کی گرانی کرنی چاہیئے تاکہ یہ یقین ہو جائے کہ غیر ارادی طور پر یہ اختلافات، تفرقات، تنازع اور قدرتی بحران میں اضافہ نہیں کرتے۔ گرانی کے غیر اعلانیہ دورے گرانی کے ڈیٹا کی معقولیت میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

گرانی کے ڈیزائن (خاکے) سے پتہ چلتا ہے کہ ضروریات کے مطابق مختلف قسم کا ڈیٹا کش کب جمع کیا جائے گا۔ اور ڈیٹا جمع کرنے اور اس پر کارروائی کے دوران کن وسائل کی ضرورت ہوگی۔ سکولوں اور دوسرے تعلیمی پروگراموں سے کئی قسم کی معلومات نمونے کے طور پر حاصل کی جاسکتی ہیں جو ضروریات اور مسائل کی فوری نشاندہی کرتی ہیں۔ ان معلومات میں مندرجہ ذیل شامل ہو سکتے ہیں۔

- تعلیمی اداروں میں داخل ہونے والوں اور چھوڑ کر جانے والوں (بچگوڑوں) کے متعلق خام

معلومات:

- کیا بچوں نے سکول جانے سے پہلے کچھ کھایا ہوتا ہے؟
- نصابی کتب اور تدریس و تعلم کے مواد کی دستیابی۔

نمونے کے طور پر بے قاعدہ ترتیب سے پختے گئے چند گروہوں کا دورہ کر کے بچوں اور نوجوانوں اور ان کے سکول میں داخل نہ ہونے یا حاضری نہ دینے کی وجوہات کی گرانی کی جاسکتی ہے۔ یہ ضروری ہے کہ گرانی کے دوران عورتوں اور بے دست و پا گروپوں کی آواز پوری توجہ سے سنی جائے۔ اگر نسلی یا دوسرے معاشرتی گروپوں کے متعلق جامع معلومات اکٹھی کرنا حساس یا بہت مشکل ہو تو نمونے کے طور

پر کی گئی تفتیش اور متعلقہ معلومات جیسے غیر رسمی بات چیت سے مخصوص گروپ کے مسائل کی نشاندہی ہو سکتی ہے۔

متعلمين، اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کے تحفظ اور خیر و عافیت اور تعلیمی تنصیبات کو تباہی سے بچانے کے لئے گرانی اور اس کے اندرانج کے انتظامات کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کی خاص طور پر ضرورت ہتھیاروں کی جنگ، اغوا، فوج یا ہتھیاروں سے لیس گروپوں میں بچوں کی بھرتی، صنفی تشدد یا قدرتی آفات کے وقت ہوتی ہے۔ گرانی کے اس پہلو کے مد نظر تعلیمی عاملین کو سیکورٹی، انصاف، تحفظ اور حقوقِ انسانی کے لئے مقامی اور قومی حکام یا بین الاقوامی اور غیر سرکاری تنظیموں کے ساتھ تعاون کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ اندرانج (رپورٹ) کی گئی معلومات کے حاس ہونے کا لہاظ رکھنا ضروری ہے۔

تعلیمی رو عمل کی جاری سرگرمیوں کو گرانی کے نتائج کے مطابق ڈھال لینا چاہیے۔

2- گرانی سے وابستہ افراد کو ثقافت کے لئے حاس انداز سے متاثرہ آبادی کے تمام گروپوں سے معلومات جمع کرنے کے قابل ہونے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ٹیم میں صنفی توازن پایا جائے، اسے مقامی زبانوں پر عبور حاصل ہو اور وہ ڈیٹا اکٹھا کرنے کے لئے تربیت یافتہ ہو مقامی طور پر کی جانے والی مشقوں کی یہ طلب ہو سکتی ہے کہ باوثوق افراد کے ساتھ عورتوں اور اقلیت سے تعلق رکھنے والے گروپوں کا رابطہ جدا گانہ ہو۔ متاثرہ آبادی کے نمائندوں بیشمول جوان افراد کو جتنی جلدی ممکن ہو تعلیمی پروگراموں کے اثرات معلوم کرنے کے لئے شامل کرنا چاہیے جو بالواسطہ ان کی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ گرانی بطور خاص غیر رسمی پروگراموں میں اہمیت رکھتی ہے جو مخصوص گروپوں کے لئے ترتیب دیئے جاتے ہیں مثلاً بالغ لڑکیاں اور معذوری میں بیتلہ متعلمين (اس کے لئے تجزیہ معیار 2، رہنماؤں 2 صفحات 49-50 اور تجزیہ معیار 4، رہنماؤں 3 صفحہ 58 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

3- تعلیمی انتظام کا معلومات (جمع کرنے) کا نظام، اس کا انتظام عموماً قومی حکام کرتے ہیں۔ وہ تعلیمی ڈیٹا کو (خاص ترتیب سے) کیجا کرتے ہیں اور اس کا تجزیہ کرتے ہیں۔ اگر تناظر میں تعلیمی انتظام کا معلوماتی نظام پایا جاتا ہو تو وہ ہنگاموں کی نذر ہو سکتا ہے اسے استوار کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ قومی تعلیمی

نظام کے معلوماتی نظام یا اس کے مساوی کسی دوسرے نظام کو قومی، علاقائی اور مقامی سطح پر صلاحیت بڑھانے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ متعلقہ افراد کو صلاحیت بڑھانے، دستیاب معلومات کو اکٹھا کرنے، منظم کرنے، توضیح کرنے، استعمال کرنے اور متعلمین کو بہم پہنچانے کے لئے مدد ملتی ہے۔ اسے جس قدر جلد ہو سکے شروع ہونا چاہیئے۔ اس مقصد سے کہ ایک ایسا قابل عمل نظام کا قیام ہو جسے بحالی کے عمل تک گورنمنٹ خود مثالی طور پر چلائے (اس کے لئے رابطہ کاری معیار 1، رہنماؤث 3 صفحات 38-39؛ تعلیمی پالیسی معیار 1، رہنماؤث 5 صفحہ 124 اور تعلیمی پالیسی معیار 2 رہنماؤث 4 صفحہ 127 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

تعلیمی انتظام کے معلوماتی نظام کے لئے مطابقت رکھنے والے سوفت ویر اور ہارڈ ویر سسٹم اہمیت رکھتے ہیں۔ قومی اور ضلعی سطح پر تعلیمی دفاتر اور دوسرے ذیلی تعلیمی شعبہ جات (جیسے تربیت دینے والے قومی اداروں) کے پاس بھی معلومات کے تبادلے کے فروغ کے لئے مطابقت رکھنے والے آلات ہونے چاہیے۔ خصوصی سوفت ویر والے موبائل فونز ڈیٹا اکٹھا کرنے کے عمل کو ترقی دے سکتے ہیں لیکن میکنالوجی کی کمی محدود وسائل رکھنے والے علاقوں میں ڈیٹا اکٹھا کرنے میں رکاوٹ نہیں بھی چاہیے۔

4۔ متعلمین کی نگرانی کو رس کی تکمیل یا اسے چھوڑ کر جانے کے بعد جہاں تک ممکن ہو سکے، متعلمین کی نگرانی کا انتظام ہونا چاہیئے۔ مقداری اور معیاری جائزوں کے زرعیے کی جانے والی نگرانی میں مندرجہ ذیل شامل ہو سکتے ہیں:

- بہت چھوٹے بچوں کی مجموعی اور نازک عضلاتی نشوونما، ذہنی اور سماجی وجد باتی نشوونما؛
- خواندگی اور حساب دانی کی مہارتوں کو یاد رکھنا؛
- زندگی سے تعلق رکھنے والی کلیدی مہارتوں کی جانکاری اور عمل درآمد؛
- خواندگی کے بعد پڑھے جانے والے مواد تک رسائی۔

المتعلمين کے لئے پیشہ ورانہ تعلیم کی نگرانی میں ملازمتوں کے موقعوں کے راستے ہونے چاہیں۔ نگرانی آئندہ پروگرام تشكیل کرنے کے لئے قبلی قدر فیڈ بیک مہیا کرتی ہے (اس کے لئے تدریس اور تعلم معیار 4، صفحات 102-104 اور سیپ نیٹ ورک مینیم شینڈرڈ فار اکنامک ری کوری آفی کرائسر، ایکسپلائمنٹ کری ایشن شینڈرڈ اور ایٹر پرائزڈ یو پیمنٹ شینڈرڈ فار بھی ملاحظہ کیجئے)۔

باصابطہ اور غیر جانبدارانہ تشخیص، تعلیمی رو عمل کی سرگرمیوں میں بہتری لاتی ہے اور احتساب کو تقویت پہنچاتی ہے۔

کلیدی اقدامات (رہنماؤں کے ساتھ ملا کر پڑھے جائیں)

- باقاعدہ تشخیص اور تعلیمی رو عمل کی سرگرمیاں فائدہ مند اور شفاف ڈیٹا مہیا کرتی ہیں اور مستقبل کی تعلیمی سرگرمیوں کو مطلع رکھتی ہیں (رہنماؤں 1-2 ملاحظہ کیجئے)۔
- تمام عاملین بشمول متاثرہ کیونٹر کے نمائندے اور تعلیمی حکام تشخیصی سرگرمیوں میں شامل ہوتے ہیں (رہنماؤں 3 ملاحظہ کیجئے)۔
- اساق اور بہتر مشقوں کا وسیع پیمانے پر تبادلہ کیا جاتا ہے اور مستقبل میں وکالت، پروگراموں اور پالیسیوں کو مطلع رکھا جاتا ہے) (رہنماؤں 4 ملاحظہ کیجئے)۔

رہنماؤں

1۔ نگرانی اور تشخیص میں فرق: تعلیمی پروگراموں کے اهداف اور مقاصد حاصل کرنے کے لئے نگرانی اور تشخیص کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔ تعلیمی پروگراموں کے اهداف اور مقاصد کے حصول میں ترقی کو جانچنے کے لئے نگرانی ایک جاری رہنے والی عملی سرگرمی ہے۔ یہ تعلیمی پروگرام چلانے والے عملے کو موقع فراہم کرتی ہے کہ وہ پروگرام یا منصوبے کے دوران تبدیلیاں لائیں تاکہ اپنے اهداف اور مقاصد کے حصول کے لئے درست طریقہ اختیار کرنا یقینی ہو۔

تشخیص کا عمل بہت کم کیا جاتا ہے۔ اسے اکثر اوقات کسی پروگرام یا منصوبہ کے عین وسط میں یا آخر میں بیرونی یا خود مختار عاملین کے ذریعے عمل میں لایا جاتا ہے۔ اس سے حاصلات کو جانچا جاتا ہے اور اس بات کا جائزہ لیا جاتا ہے کہ کیا متوuch نتائج حاصل ہو چکے ہیں اور یہ کہ عمل میں لائی جانے والی سرگرمیاں کس حد تک متعین شدہ ترجیحات، پالیسیوں اور قانونی دستاویزات کے مطابق ہیں اور کیا پروگراموں کو موثر طریقے سے چلایا گیا ہے۔

2۔ تعلیمی رو عمل کی سرگرمیوں کی تشخیص میں ایسے طریقہ کار استعمال کرنے چاہیں جو مستقبل میں کام آنے والے پروگراموں کے حاصلات اور اثرات کو ٹھیک وقت پر با ثوق طریقے سے پیش کریں۔ ”اثر“ ایسی قابل پیمائش تبدیلی ہے جو پروگراموں کے ذریعے لوگوں کی زندگیوں میں تبدیلی لاتی ہے۔ مقداری اور معیاری دونوں ہی قسم کا ڈیٹا جسے جنس اور عمر کے لہاظ سے الگ الگ کر دیا گیا ہو، اہمیت رکھتا ہے۔ مقداری ڈیٹا ان چیزوں کے متعلق ہوتا ہے جن کو شمار کیا جاسکے۔ یہ ایسے حاصلات کی پیمائش کرتا ہے جیسے سکولوں میں داخلوں، حاضریوں، سکول چھوڑ کر جانے والوں (کی تعداد) اور مقاصد کی حصوں وغیرہ۔ معیاری ڈیٹا ان چیزوں کے متعلق ہوتا ہے جن کو نمبروں میں شمار نہیں کیا جاتا۔ ان سے طریقہ ہائے عمل کو سمجھنے اور نتائج کی وضاحت میں مدد ملتی ہے۔ معیاری ڈیٹا کی مثالوں میں سکول یا تعلم کے دوسرے اداروں میں پیش آنے والے معاملات کے متعلق معلومات، سکول میں داخلوں، حاضریوں اور سکول چھوڑ کر جانے والوں کی شرح کے پس منظر کی وجوہات شامل ہیں (اس کے لئے تجزیہ معیار 1، رہنماؤٹ 2 صفحات 38-39 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

3۔ تشخیص کے ذریعے صلاحیت بڑھانا: تشخیص کے بحث میں متعلقہ عاملین بیشمول تعلیمی حکام، کیونٹی کے نمائندے اور متعلمين کی صلاحیت بڑھانے کے لئے درکشاپوں کے اہتمام کی گنجائش ہونی چاہئے۔ ان کے ذریعے تشخیص سے متعارف کروانے اور اس کی وضاحت کرنے، تشخیص کے لئے شرکتی اور شفاف طریقے سے منصوبہ ترتیب دینے اور عاملین کو ایک ہی وقت میں نتائج کی پڑتال اور وضاحت کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ متعلمين، اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کو تشخیص کے عمل میں شامل رکھنا چاہئے تاکہ ڈیٹا کے جمع کرنے میں درستگی لائی جائے اور سفارشات جنہیں در حقیقت عمل میں لایا جاتا ہے، کو فروع ملے مثال کے طور پر اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ تجویز شدہ سفارشات کو لاگو کرنے کے دوران در پیش عملی دشواریوں کے لئے اپنی سوچ کا استعمال کر سکتے ہیں (اس کے لئے تجزیہ معیار 2، رہنماؤٹ 2 صفحات 49-50؛ تجزیہ معیار 3، رہنماؤٹ 2 صفحہ 55؛ اور تعلیمی پالیسی معیار 2، رہنماؤٹ 4 صفحہ 127 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

4۔ تشخیص کے نتائج اور سکھے گئے اس باق کا تبادلہ: تشخیص کی رپورٹوں میں کلیدی نتائج خاص طور پر سفارشات اور سکھے گئے اس باق کا اس طرح تبادلہ ہونا چاہیئے کہ سب بشمول کیونٹی کے اراکین، کی سمجھ میں آسانی سے آجائے۔ اس سے مستقبل کام متاثر ہونا چاہیئے۔ حاس معلومات کو احتیاط سے استعمال کرنا چاہیئے تاکہ ہنگاموں یا تنازعوں میں اضافہ نہ ہونے پائے اور / یا حاس یا پوشیدہ معلومات فراہم کرنے والے کسی خطرے میں نہ پھنس جائیں (اس کے لئے رابطہ کاری معیار 1، رہنماؤں 3 اور 5 صفحات 38-39، اور تعلیمی پالیسی معیار 2، رہنماؤں 4 صفحہ 127 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

ان معیارات کے استعمال میں مدد بھم پہنچانے والے آلات کے لئے آئی ای ای ٹول کٹ ملاحظہ کیجئے

www.ineesite.org/toolkit

آئی این ای ای ٹول کٹ

→ آئی این ای ای مینیم سینڈرڈر

→ نفاذ کے ٹولز

→ بنیادی معیارات

رسائی اور تعلیمی ماہول

2 | رسائی اور تعلیمی ماہول

بیانیہ معیارات

کمیونٹی کی شرکت، رابطہ کاری، تجزیہ

رسائی اور تعلیمی ماحول

معیار 3

سکولیات اور خدمات

تعلیمی سکولیات مخصوصیں،
اسامدہ اور دیگر تعلیمی عملہ
کے تحفظ اور آسودگی کو
فروغ دیتی ہیں اور صحت،
غذہ، افسیاتی و سماجی اور
حنا نظری خدمات کے ساتھ
مربوط ہیں۔

معیار 2

تحفظ اور آسودگی

تعلیمی ماحول محفوظ اور
بچھا نکلت ہوتے ہیں اور
مخصوصیں، اسامدہ اور دیگر
تعلیمی عملہ کی حفاظت اور
نفیاتی و سماجی آسودگی کو
فروغ دیتے ہیں۔

معیار 1

ساوی رسائی

تمام افراد کو معیاری اور
بر محل تعلیمی موقعوں تک
رسائی حاصل ہے۔

بجران کے دوران تعلیم تک رسائی جو ایک ناگزیر حق اور وسیلہ ہے، اکثر نہایت محدود ہوتی ہے۔ تعلیم، متاثرہ افراد کو حالات کا مقابلہ کرنے اور اپنی زندگیوں کو معمول پر لانے کے لئے مدد بھم پہنچانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہ زندگی بچانے والی معلومات اور بقابختی والی مہار تیں پیدا کر سکتی ہے اور تبدیلی لانے کے ایسے موقع فراہم کرتی ہے جس سے عدل اور تعلیمی معیار میں بہتری آئے۔

اکثر ہنگامی حالات سے بھائی تک کے دوران تعلیمی سرگرمیاں ترتیب دینا زیادہ چیجیدہ ہوتا ہے۔ یہ خطرہ رہتا ہے کہ نئے بے دست و پا گروپوں کو تعلیم سے فائدہ نہیں پہنچے گایا تعلیمی رو عمل میں سابقہ خطرہ اور خارجیت کے نقوش پھر سے نہ ابھر سکیں۔ قوی حکام، کمیونیٹیز اور انسان دوست تنظیموں یہ یقین دلانے کی ذمہ دار ہیں کہ تمام افراد کو تعلم کے محفوظ ماحول میں بر محل (مناسب) اور معیاری تعلیم تک رسائی حاصل ہے۔ اس سے متعلمين، اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کی جسمانی حفاظت اور نفسیاتی و سماجی آسودگی کو فروغ ملتا ہے۔

المتعلمين، اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کو تعلیمی سہولیات تک پہنچنے یا واپسی کے راستے میں اور تعلیمی ماحول کے اندر جسمانی یا نفسیاتی و سماجی خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تعلیمی پروگرام ہنگامی حالات سے بھائی تک جسمانی اور نفسیاتی و سماجی حفاظت بھم پہنچاسکتے ہیں۔ عارضی اور مستقل تعلیمی سہولیات بشمول سکول، تعلیمی جگہوں اور بچے کی پسندیدہ جگہوں کا ذیزاں اور تعمیر اس طرح ہونی چاہیئے کہ تمام ممکنہ خطرات سے با آسانی نکل سکیں۔ ان تمام لوگوں کی رسائی ان (جگہوں) تک ہونی چاہیئے جن کی خدمت کے لئے یہ بنائی گئی ہیں۔

زیادہ محفوظ تعلیمی سہولیات (مقامات) تدریس و تعلم کو ثبوت بھوث سے بچانے کے ذریعے تعلیمی عمل کے جاری رہنے کو یقینی بناتی ہیں۔ یہ کمیونٹی کی سرگرمیوں کے مرکز بن سکتے ہیں۔ اور ایسی خدمات مہیا کر سکتے ہیں جو غربت، ناخواندگی اور بیماریوں میں کمی پیدا کرنے میں اہمیت رکھتی ہوں۔ ہنگامی صورت حال سے پہلے جہاں تعلیم غیر مساوی رہی ہو ایسی تعلیم کی از سر نو تعمیر اہم مدد فراہم کر سکتی ہے۔

امتیازی بر تاؤ کی وجہ سے کسی فرد کو تعلیم اور تعلم کے موقعوں تک رسائی سے روکنا نہیں چاہیئے۔ پروگراموں کو تعلیمی رسائی میں حائل رکاؤں میں کمی لانے اور تعلیمی حق دلانے کے لئے رسمی اور غیر رسمی تعلیم مہیا کرنی چاہیئے۔ تعلیم مہیا کرنے والے تمام افراد کو صنیع اختلافات بطور خاص اور لڑکوں اور لڑکوں کو در پیش خطرات

سے باخبر رہنا چاہیے۔ ان خطرات کا مقابلہ کرنے کے لئے اقدامات اٹھانے چاہیں۔ سکول کی فیس، زبان اور طبعی رکاوٹوں کی وجہ سے تفریق پیدا کی جاسکتی ہے۔ جس سے کئی گروپ سکول سے خارج ہو سکتے ہیں۔

رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 1: مساوی رسائی

تمام افراد کو معاہدہ اور بر محل تعلیمی موقعوں تک رسائی حاصل ہے۔

کلیدی اقدامات (رہنماؤں کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے)

- کسی فرد یا سماجی گروپ کو امتیاز کی بنا پر تعلیم اور تعلم کے موقع تک رسائی سے نہیں روکا جاتا (رہنماؤں 1 ملاحظہ کیجئے)۔
- تعلیمی عمارتیں (ڈھانچے) اور جگہیں سب کی رسائی میں ہوتی ہیں (رہنماؤں 1: ملاحظہ کیجئے)۔
- داخلوں میں رکاوٹیں جیسے دستاویزات میں کمی یا دوسرے تقاضے ختم کے جاتے ہیں (رہنماؤں 2 اور 4 بھی ملاحظہ کیجئے)۔
- متاثرہ آبادی کی تعلیمی ضروریات پوری کرنے کے لئے کئی قسم کے قابل تبدیل (آسان) رسمی اور غیر رسمی موقع مسلسل مہیا کیئے جاتے ہیں (رہنماؤں 3-5 بھی ملاحظہ کیجئے)۔
- احساس دلانے اور تربیت کے ذریعے مقامی کیونٹی کی شمولیت میں بتدریج اضافہ کیا جاتا ہے تاکہ تمام بچوں، نوجوانوں اور بالغوں کے حقوق کو یقینی بنایا جائے (رہنماؤں 6 اور 7 بھی ملاحظہ کیجئے)۔
- تعلیمی سرگرمیوں کو جاری رکھنے، برابری لانے اور معیار کے قیام کو یقینی بنانے کے لئے کافی وسائل و سیاستیاب ہوتے ہیں (رہنماؤں 8 ملاحظہ کیجئے)۔
- ہنگامی حالات سے پیدا کیئے گئے تعطل کے فوراً بعد جس قدر ممکن ہو سکتا ہے، متعلین کو رسمی تعلیمی نظام میں داخل ہونے یا دوبارہ داخلہ لینے کے موقع میر ہوتے ہیں (رہنماؤں 9 ملاحظہ کیجئے)۔
- ہنگامی حالات میں تعلیمی پروگرام متعلقہ مقامی تعلیمی حکام اور ان کے اپنے ملک سے تسلیم شدہ ہوتے ہیں۔
- بحران سے متاثرہ آبادیوں کے لئے ترتیب دی گئی تعلیمی خدمات میزبان آبادیوں پر منفی اثر نہیں ڈالتیں۔

-1۔ تفریق (امتیازی سلوک) میں جنس، معدودی، ایج آئی وی کے درجے، قومیت، قبیلہ، نسل، کنہ، ذات، مذہب، زبان، ثقافت، سیاسی وابستگی، جنسی اظہار، سماجی و اقتصادی پس منظر، جغرافیائی محل و قوع، یا مخصوص تعلیمی ضرورت کی وجہ سے پیدا کی گئی رکاوٹیں شامل ہیں۔ تفریق ارادی طور پر ہو سکتی ہے۔ یہ معدود افراد کی پہنچ سے ہٹ کر تنصیبات ہونے یا متعلمين کی شرکت کو تقویت نہ دینے والی پالیسیوں اور مشقوں کے غیر ارادی نتائج بھی ہو سکتے ہیں۔ تفریق کی مثالوں میں حاملہ لڑکیوں یا ایج آئی وی سے متاثرہ متعلمين کو سکول، سکول کی فیس کی ادائیگی، یونیفارم اور امدادی سامان سے محروم رکھنا شامل ہے۔

مخصوص گروپوں یا افراد کو ہنگامی حالات میں تعلیم تک رسائی میں مشکل پیش آسکتی ہے۔ ان میں سے چند ہنگامی حالات یا بے دخلی (یا ملک بدر ہونے) کے نتیجے میں زیادہ بے دست و پا ہو سکتے ہیں۔ ان گروپوں میں مندرجہ ذیل کو شامل کیا جا سکتا ہے:

- ذہنی یا جسمانی طور پر بے دست و پا افراد؛
- وہ افراد جو کسی گھرے ذہنی صد میں یا نفیا تی و سماجی مشکلات میں مبتلا ہوں؛
- لڑکیاں؛
- نوجوان؛
- فوج یا ہتھیاروں سے لیس گروپوں میں شامل بچے؛
- گھروں کے نابالغ سربراہ؛
- کم عمر مائیں؛
- کسی خاص نسل یا سماجی گروپ کے ساتھ تعلق رکھنے والے افراد۔

قومی حکام، کمیونیٹیز اور انسان دوست تنظیمیں اس یقین دہانی کے لئے ذمہ دار ہیں کہ تمام افراد کو تعلیمی سرگرمیوں تک رسائی حاصل ہو۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ خارج کیئے گئے گروپوں کی ضروریات اور ترجیحات اور کسی مخصوص تناظر میں مختلف تعلیمی ضروریات کا جائزہ لیا جائے اور انہیں پورا کیا جائے۔

امتیاز برتنے والی ایسی پالیسیاں اور مشقیں، جو رسائی اور تعلیمی مواقعوں کو محدود رکھتی ہیں، شناخت ہونی چاہیں اور ان کی تلافی کرنی چاہیئے۔ مخصوص نسل، زبان، عمریا جغرافیائی لہاظ سے مختلف گروپ ایسا ذہنی تناؤ پیدا کر سکتے ہیں یا اسے تقویت دے سکتے جو تناسع کے پھیلاؤ میں مدد کرے۔

تعلیمی حق کی وضاحت، انٹر نیشنل کونسٹیٹ آن اکنامک، سو شل اور کلچرل رائٹس (1996)، اس طرح کرتا ہے:

- دفع 2 نسل، رنگ، جنس، زبان، مذہب، سیاسی یا دیگر نظریہ، قومی یا سماجی پس منظر، املاک، پیدائش یا کسی دوسری حیثیت میں بلا امتیاز تعلیم کے حق کو تسلیم کرتی ہے۔
- دفع 13 ہر انسان کے تعلیمی حق کو تسلیم کرتی ہے جس کے ذریعے انسانی شخصیت اور اس کے وقار کی مکمل نشوونما ہو گی اور جو انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے احترام کو تقویت دے گی۔ تعلیم تمام لوگوں کو اس قابل بنائے گی کہ وہ آزاد معاشرے میں موثر طور پر شریک ہو سکیں۔ تمام قوموں اور جملہ نسلی، گروہی یا مذہبی گروپوں کے درمیان مفہومت، برداشت اور دوستی کو فروغ دے سکے اور امن کے قیام کے لئے اقوام متحده کی سرگرمیوں کو چار چاند لگائے۔ آرٹیکل 13 مملکتوں سے اس حق کے مکمل نفاذ کے حصول تک مندرجہ ذیل کو تسلیم کرنے کا عہد لیتا ہے: 1) پرائمری تعلیم لازمی ہو گی اور ہر ایک کو مفت فراہم کی جائے گی؛ 2) ثانوی تعلیم اپنی مختلف صورتوں میں بشمل فنی و پیشہ و رانہ ثانوی تعلیم، عمومی لہاظ سے فراہم کی جائے گی اور ہر موزوں ذریعے سے اور خاص کر مفت تعلیم کے تدریجی تعارف کے ذریعے ہر ایک کے لئے قابل رسائی بنائی جائے گی؛ 3) جہاں تک ممکن ہو سکے گا، ان افراد کے لئے بنیادی تعلیم کی حوصلہ افزائی کی جائے گی یا اسے تیز تر کیا جائے گا، جو ابتدائی تعلیم حاصل نہ کر سکے ہوں یا اس کا مکمل دورانیہ پورا نہ کر سکے ہوں (اس کے لئے تعلیمی پالیسی معيار 1، رہنماؤں 1 اور 7 صفحات 120, 125 اور تعلیمی پالیسی معيار 2، رہنماؤں 3 صفحات 126-127 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

2۔ داخلہ، اندر ارج اور رو کے رکھنا (سکول کے اندر): دستاویزات کے تقاضوں میں لچک ہونی چاہیئے اور شہریت کے تصدیق ناموں، پیدائش یا عمر کی اسناد، شاختی کاغذات، سکول کی رپورٹوں وغیرہ کا تقاضا نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ ہنگامی حالات سے متاثرہ آبادیوں کے پاس یہ دستاویزات دستیاب نہ ہوں۔ عمر کی حد کا سختی سے نفاذ نہیں ہونا چاہیئے تاکہ حفاظتی اقدامات اور ثقافت کے لئے مقرر کردہ معیار کی اہمیت قائم رہے۔ سکول چھوڑ کر جانے والے بچوں کو دوبارہ اندر ارج کی اجازت ہونی چاہیئے۔ سب سے زیادہ بے دست و پا افراد کی شناخت اور ان کی شمولیت کے طریقہ کار معلوم کرنے کے لئے خاص کوششیں کرنی چاہیں۔ جہاں تحفظ کے خدشات ہوں وہاں دستاویزات اور اندر اجی معلومات کو خفیہ رکھنا چاہیئے (اس کے لئے ذیل میں دیا گیا رہنماؤث 4؛ تعلیمی پالیسی معیار 1، رہنماؤث 1-2 اور 7 صفحات 120-125، 123-120؛ اور تعلیمی پالیسی معیار 2، رہنماؤث 1، صفحہ 126 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

3۔ معیاری تعلیم کے لئے لا تعداد مواقع ضروری ہیں۔ ان کے مقاصد یہ یقین دلاتے ہیں کہ یہ تمام متعلمين کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرتے ہیں اور ان سے ملک کے معاشی، معاشرتی اور سیاسی ارتقاء میں مدد ملتی ہے۔ ان موقعوں کو متعلمين اور حالات کے مطابق ہونا چاہیئے۔ ان میں مندرجہ ذیل شامل ہو سکتے ہیں:

- اواکل بچپن میں ارتقا;
- پرائمری، ثانوی اور اعلیٰ تعلیم;
- خواندگی اور حساب دانی کی کلاسز;
- زندگی سے تعلق رکھنے والی مہاریں;
- نوجوانوں اور بالغوں کے لئے تعلیمی پروگرام جیسے فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم۔

شدید بحران میں طفل دوست یا محفوظ جگہیں رسمی تعلیم کے قیام یا اسے دوبارہ فعال بنانے میں پہلا ردِ عمل ہوتی ہیں۔ طفل دوست جگہوں کا مقصد بچوں اور نوجوانوں کی آسودگی (بہتری) کی حفاظت کرنا اور اس میں اضافہ کرنا ہے۔ چند لوگ بچوں اور نوجوانوں کے دوبارہ رسمی کلاسز میں داخل ہونے کی اجازت دیتے ہیں جبکہ دوسرے انہیں غیر رسمی تعلیمی سرگرمیوں میں شمولیت کی اجازت دیتے ہیں۔ یہ مختلف عمر کے گروپوں (یعنی چھوٹے بچوں سے نوجوانوں تک) کو تنکیل شدہ تعلیم، کھیل، ورزشی کھیل،

ڈرامے، آرٹ، موسيقی، حفاظت اور نفسیاتی و سماجی مدد بھم پہنچاتے ہیں۔ بچوں کی پسندیدہ جگہوں سے کمیونٹی کے اراکین، انسان دوست افراد اور سرکاری کارندوں کو رسمی اور غیر رسمی تعلیمی ضروریات اور صلاحیتوں کا جائزہ لینے کا موقع ملتا ہے بشمول یہ کہ انہیں کس طرح مقامی پیش قد میوں کے ساتھ مر بوط کیا جائے۔

4۔ پچ: تعلیم کے مواقعوں کو پچ دار اور سیاق و سابق کے مطابق ہونے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مطابقت

میں مندرجہ ذیل کو شامل کیا جاسکتا ہے:

- کلاس کے نقشہ ترتیب کار، تدریسی اوقات، نشتوں اور سالانہ وقت ناموں میں مخصوص

گروپوں کی ضروریات کے مطابق تبدیلیاں لانا؛

- طریقہ ہائے تدریس کے متبادل طریقے جیسے ذاتی طور پر مطالعہ کرنا (غیر کسی استاد کے)، فاصلہ

جاتی تعلیم، تیزی سے دی جانے والی تعلیم اور دہرانی کے لئے ترتیب دیئے گئے تعلیمی پروگرام؛

- کم عمر والدین کے لئے بچوں کی پروش کے لئے خدمات کا بندوبست؛

- دستاویزات طلب نہ کرنا جیسے پیدائش یا عمر کی اسناد (اس کے لئے پہلے دیئے گئے رہنماؤٹ 2

بھی ملاحظہ کیجئے)۔

موافقت والی تبدیلیاں لانے سے پہلے کمیونٹی اراکین میں نوجوان، خواتین اور دوسرے افراد جن کا

خارجیت کا خدشہ ہو، شامل ہونے چاہیں۔ متعلقہ تعلیمی حکام کو شامل رکھنا چاہیئے تاکہ تجویز کردہ تبدیلیوں

کو تسلیم کرنا یقینی ہو جائے۔ اگر متعلیمین ایک بڑے علاقے میں پھیلے ہوئے ہوں تو تعلم کے لئے دوسری

مناسب جگہوں کا تعین کرنا چاہیئے تاکہ انہیں کمی تعلیمی مواقعوں تک سستی اور آسان رسائی حاصل

ہو (اس کے لئے تعلیمی پالیسی معیار 1، رہنماؤٹ 7 صفحہ 125 اور تعلیمی پالیسی معیار 2، رہنماؤٹ 1

صفحہ 126 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

5۔ فوری تعلیمی ترجیحات ابتدائی جائزے کی بنیاد پر ہونی چاہیں۔ مندرجہ ذیل کو اہمیت دینی چاہیئے:

- جنس اور عمر کے لہاظ سے خام معلومات؛

- بے دست و پائی اور حفاظتی اقدامات؛

- خاص مواد کی ضرورت جیسے زندگی بچانے کے متعلق معلومات;
- تعلیمی نظام کی دوبارہ بحالی کے لئے رابطہ قائم کرنا۔

ترجیحات میں مالی امداد، انصرافی نظام اور تحفظ میں حاکم رکاوٹوں کو بھی شامل رکھا جاسکتا ہے۔ لیکن اس سے بے دست و پا گروپس کی خارجیت عمل میں نہیں آنی چاہیے (اس کے لئے تجزیہ معیار 1، صفحات 40-48؛ تدریس اور تعلم معیار 1، صفحات 88-95؛ اور تعلیمی پالیسی معیارات 1-2، صفحات 119-128 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

6. معیاری اور موزوں تعلیم: اس کے لئے ملکہ جات میں ملکہ 1، صفحات 142-143 ملاحظہ کیجئے۔
7. کیونٹی کی شرکت: تعلیمی عمل میں کیونٹی کو فعال انداز میں شریک کرنا چاہیے تاکہ تعلیم تک رسائی کو آسان بنایا جائے۔ کیونٹی کی شرکت مندرجہ ذیل میں مدد کر سکتی ہے:
 - کیونٹی میں موجود اختلافات یادوڑیوں کو ختم کرنا؛
 - مزید وسائل متحرک رکھنا؛
 - سیکیورٹی، حفاظت اور نفیاًتی و سماجی تشویش؛
 - تعلیم کے مقابل مواقعوں کی ضروریات کی شناخت؛
 - تمام متعلقہ گروپوں کی شرکت، خاص طور پر بے دست و پا افراد۔
 (اس کے لئے ملکہ جات صفحہ 140 شرکت کی تعریف کے لئے، کیونٹی کی شرکت معیارات 1-2، صفحات 26-36 اور تدریس اور تعلم معیار 3، رہنماؤٹ 2 صفحات 100-101 بھی ملاحظہ کیجئے)۔
8. وسائل: تعلیم مہیا کرنے کی یقین دہانی قومی حکام کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ اس میں رابطہ کاری اور کافی مقدار میں مالی، مادی اور شخصی وسائل مہیا کرنا شامل ہے۔ اگر قومی حکام ہنگامی حالت سے بحالی تک مکمل طور پر تعلیم کے لئے مدد کرنے کے قابل نہ ہوں تو پھر دوسرے ذرائع سے مزید مدد بہم پہنچائی جاسکتی ہے۔ مثالوں میں بین الاقوامی کیونٹی، اقوام متحده کے ادارے، بین الاقوامی اور مقامی این. جی اوز، مقامی حکام، کیونیشنز، عقیدہ پر بنی ادارے، سول سوسائٹی گروپس اور دوسرے ترقیاتی رفقائے کار شامل ہیں۔

عطیہ دہندگان کا رویہ لچکدار ہونا چاہئے اور انہیں تعلیم میں تسلسل قائم رکھنے اور تعلیمی پیش قدموں کو یقینی بنانے کے لئے مختلف قسم کی مربوط حکمت عملیوں کی تائید کرنی چاہئے (اس کے لئے کیونٹی کی شرکت معیار 2، رہنماؤٹ 1 صفحات 34-35 اور تجزیہ معیار 2، رہنماؤٹ 1 اور 5 صفحات 49 اور 51 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

9۔ تعلیمی سہولیات (مقامات) کو عارضی پناہ گاہوں کے طور پر استعمال میں کمی لانا: تعلیمی سہولیات کو پناہ گاہوں کے طور پر صرف اس وقت استعمال کرنا چاہئے جب کوئی دوسرا طریقہ ممکن نہ ہو۔ ہنگامی حالت یا بحران کی صورت میں تیاری کی منصوبہ بندی کے دوران پناہ گاہوں کے لئے تبادل جگہیں تلاش کرنی چاہیں۔

جب تعلیمی سہولیات (مقامات) کو عارضی پناہ گاہوں کے طور پر استعمال کرنا ہو تو منفی اثرات اور حفاظت کے ممکنہ خطرات کو پناہ گاہیں اور حفاظت مہیا کرنے والے اداروں کے ساتھ رابطے کے ذریعے کم کرنا چاہئے۔ عاملین کو تعلیمی سہولت کو واپس اپنے (تعلیمی) کام پر لانے کے لئے کسی مقررہ تاریخ کے لئے متفق ہونا چاہئے۔ اس سے تعلیمی تعطل میں کمی اور ہنگامی حالت کے کافی بعد تک خاندانوں کا تعلیمی مقام میں رہنا بحال رکھا جاسکتا ہے۔

اگر تعلیمی مقامات کو عارضی پناہ گاہوں کے طور پر استعمال کیا جائے تو یہ ضروری ہے کہ تعلیمی اشاؤں کی حفاظت کی جائے جن میں کتابیں، لا بصریاں، فرنچر، سکول کے ریکارڈز اور تفریجی سامان شامل ہیں۔ تعلیمی مقام کو قابل استعمال حالت میں واپس کرنا چاہئے۔ عاملین کو چاہئے کہ تعلیمی سہولیات میں بہتری لانے کے لئے مواقعوں کا استعمال کریں۔ مثلاً نکاسی کی سہولیات کی حالت کو دوبارہ درست کریں اور عمارتی ڈھانچوں کی مرمت کو اہمیت دیں (اس کے لئے رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 3، رہنماؤٹ 3-4 صفحات 81-82 اور تعلیمی پالیسی معیار 1، رہنماؤٹ 3 صفحہ 123 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 2: تحفظ اور آسودگی

تعلیمی ماحول محفوظ اور بحفاظت ہوتے ہیں اور متعلمین، اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کی حفاظت اور نفیاٰتی و سماجی آسودگی کو فروغ دیتے ہیں۔

کلیدی اقدامات (رہنماؤں کے ساتھ ملا کر پڑھ جائیں)

- تعلیمی ماحول متعلمین، اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کو نقصان پہنچانے والے ذرائع (وجہات) سے پاک ہوتا ہے (رہنماؤں 1 اور 3-4 ملاحظہ کیجئے)۔
- اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کو ایسی مہارتوں اور معلومات کی ضرورت ہوتی ہے جن کے ذریعے ایک معاون تعلیمی ماحول پیدا ہو اور متعلمین کی نفیاٰتی و سماجی آسودگی کو تقویت ملے (رہنماؤں 2-3 اور 8-9 ملاحظہ کیجئے)۔
- سکول، عارضی تعلیمی مقامات اور طفل دوست مقامات ان آبادیوں کے قریب واقع ہوتے ہیں جہاں خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔
- تعلیمی ماحول تک پہنچنے کے راستے محفوظ، بحفاظت اور سب کی رسائی میں ہوتے ہیں (رہنماؤں 5-7 ملاحظہ کیجئے)۔
- تعلیمی ماحول فوجی قبضے اور حملوں سے پاک ہوتے ہیں (رہنماؤں 1، 3 اور 6-7 ملاحظہ کیجئے)۔
- کیونٹی تعلیمی ماحول کے لئے جگہ کا انتخاب اور نظاموں اور پالیسیوں کے متعلق فیصلے لینے میں مدد فراہم کرتی ہے تاکہ متعلمین، اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملے کا محفوظ اور بحفاظت رہنا لقینی ہو (رہنماؤں 1 اور 10 ملاحظہ کیجئے)۔
- بحران میں کمی لا کر اور انتظامی سرگرمیوں کی وجہ سے تعلیمی ماحول کی حفاظت قائم رہتی ہے (رہنماؤں 11 ملاحظہ کیجئے)۔

1۔ سیکورٹی اور تحفظ: محفوظ تعلیمی ماحول دھمکی، خطرہ، چوت یا نقصان سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ محفوظ ماحول ہر قسم کی جسمانی یا نفیاتی و سماجی خطرات سے پاک ہوتا ہے (اصطلاحات صفحہ 143 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

سیکورٹی کو یقینی بنانا قومی حکام کا فریضہ ہے اس میں حسب ضرورت اور اعلیٰ معیار کی پولیس کے دستے مہیا کرنا اور مناسب اور ضرورت کے مطابق فوجیں تعینات کرنا شامل ہے۔ اگر تعلیم کی عام جگہیں محفوظ نہ ہوں یا دستیاب نہ ہوں تو محفوظ مقامات یا تعلیم کے طریق عمل کے لئے تبادل انتظام کرنا چاہئے۔ ایسے حالات میں ہوم سکول (گھروں کے اندر سکول قائم کرنا) یا فاصلاتی نظام تعلیم کا چنانہ کیا جاسکتا ہے۔ اگر کمیونٹی غیر محفوظ حالات میں متعلمین کو سکول بھیجننا چاہے تو اسے سمجھانا چاہئے۔ حفاظتی دستوں کو تعلیمی مقامات، عارضی پناہ گاہوں کے طور پر کبھی بھی استعمال نہیں کرنے چاہیں (تحفظ کے لئے درجہ ذیل رہنماؤں 5-7 اور بچاؤ کے لئے درجہ ذیل رہنماؤں 2-4، 9-8 اور 11؛ اور تعلیمی پالیسی معیار 1، رہنماؤں 1 صفحات 120-121 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

2۔ جذباتی، جسمانی اور معاشرتی آسودگی کا انحصار مندرجہ ذیل پر ہے:

- سیکورٹی، تحفظ اور بچاؤ؛

- صحت؛

- خوشحالی اور تعلیم مہیا کرنے والوں اور متعلمین کے درمیان اور متعلمین کے آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ تعلقات میں گرم جوشی۔

بچوں کی نشوونما اور تعلیم، ابتدائی عمر میں تحفظ، بچاؤ اور پرورش کے ماحول میں ان کی نگہداشت کرنے والوں کے ساتھ باہمی تعلقات کی وجہ سے پروان چڑھتا ہے۔ متعلمین کی بہتری (آسودگی) کو یقینی بنانے والی سرگرمیاں مکمل نشوونما، ثابت معاشرتی روابط اور اچھی صحت پر مرکوز ہوتی ہیں۔ اس سے بچوں پر اثر ڈالنے والے فیصلوں میں ان (بچوں) کی شرکت کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ مسائل حل کرنے، فیصلہ سازی اور خطرات کم کرنے کے عمل کے دوران شرکت سے بچے اور نوجوان اپنے آپ کو کم مجبور سمجھتے ہیں اور اپنی ہی بہتری کے لئے مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

جب والدین گھر پر اپنے بچوں کو خود آسودگی فراہم کرنے کے قابل نہیں ہوتے تو اس وقت دوسروں کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر دستیاب ہوں تو ایسے موقع پر مناسب خدمات سرانجام دینے والوں کو رجوع کیا جاسکتا ہے (اس کے لئے رسائی اور تعلیمی ماہول معیار 3، رہنماؤں 8 صفحات 83-84 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

3۔ بچاؤ: 'بچاؤ' کا مطلب ہر قسم کی جسمانی، جذباتی اور سماجی دھمکیوں، زیادتی، استھصال اور تشدد سے آزاد ہونا ہے۔ متعلمین، اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملے کو خطرات سے آگاہ کرنا چاہیے اور تعلیمی ماہول میں یا اس کے آس پاس ممکن خطرات سے بچانا چاہیے۔ ان خطرات میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- ڈرانا و حمکاتا;
- جنسی استھصال;
- قدرتی اور ماہولی خطرات;
- اسلحہ، بارود، زمینی سر نگیں اور غیر تباہ شدہ جنگلی اسلحہ;
- مسلح عملہ، جوابی فائرنگ کی جگہیں اور دوسری فوجی دھمکیاں بشمول انفوآ اور بھرتی;
- سیاسی عدم تحفظ۔

خطرات کے جائزوں میں کیونٹی ارکین، متعلمین، اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملے کے ساتھ مشوروں کے علاوہ ضروری ہے کہ تحفظ کی ضروریات اور ترجیحات کو بھی سمجھا جائے۔ یہ جائزے باقاعدگی سے ہونے چاہیے اور ان میں متعلقہ ثقافتی اور سیاسی عوامل کا تجزیہ کرنا بھی شامل ہونا چاہیے (اس کے لئے تجزیہ معیار 1، رہنماؤں 2-3 صفحات 41-45 ملاحظہ کیجئے)۔

جب بچاؤ کی خلاف ورزیاں عمل میں آئیں تو انہیں رازداری سے درج کرنا چاہیے اور اس کی رپورٹ کرنی چاہیے۔ اس عمل میں انسانی حقوق کی نگرانی میں تربیت یافتہ افراد کی مدد حاصل کرنے کو ترجیح دینی چاہیے۔ واقع کے متعلق کلیدی معلومات نوٹ کرنی چاہیں جن میں جنس اور عمر اور یہ کہ متعلقہ شخص کسی مخصوص وصف کی وجہ سے تو نشانہ نہیں بنا۔ ایسی معلومات خدوخال کی شناخت میں اہمیت رکھتی ہیں اور

مسئلہ کو حل کرنے کے لئے موثر اقدامات اٹھانے میں ان کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ رپورٹ کی گئی خلاف ورزیوں کی جوابی کارروائیوں کی بھی رپورٹ کرنی چاہیئے جس میں صحت، بجاو اور نفیاتی و سماجی خدمات بھم پہنچانے والوں کو رجوع کرنا بھی شامل ہو۔

ایسے ماحول میں جہاں متعلمين، اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملے کی جسمانی اور نفیاتی و سماجی حفاظت کو تشدد اور دوسری دھمکیوں کا خطرہ ہو وہاں گھر کے اندر اور کیونٹی میں تحفظ بڑھانے کے لئے خاندانوں اور کمیونیٹیز کو شامل کرنا ضروری ہے۔ ان سرگرمیوں میں مندرجہ ذیل کو شامل کیا جاسکتا ہے:

- ضابطہ اخلاق پر ثبت عملی مشقوں سمیت بچوں کی پرورش کے دوسرے ثبت طریقے اپنانے کے لئے والدین اور بزرگوں تک معلومات پہنچانے کی مہم چلانا؛

- بجاو کے متعلق کیونٹی کی جانکاری میں اضافے کے لئے پولیس اور امن فوج کا دسٹرس میں ہونا؛

- کمیونیٹیز اور دوسرے متعلقہ حکام کے ساتھ محمل کر متعلمين کے کلاسز تک جانے اور واپس آنے میں خصوصی تحفظ فراہم کرنے کے لئے حفاظتی دستوں کا قیام۔

(اس کے لئے تعلیمی پالیسی معيار 1، رہنماؤٹ 1 صفحات 120-121 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

4۔ صنفی بنیاد پر تشدد (تعریف کے لئے اصطلاحات صفحہ 135 دیکھئے)، خاص طور پر جنسی تشدد ایک سنگین اور زندگی کو خطرات سے بچانے کا مسئلہ ہے۔ یہ مردوں اور لڑکوں پر اثر ڈال سکتا ہے لیکن زیادہ تر عورتیں اور لڑکیاں صنفی بنیاد پر تشدد کی شکار ہوتی ہیں۔ تعلیمی پروگراموں کو خوف وہ را اس اور جنسی تشدد سے روکنا چاہیئے اور اس کی تگرائی کرنی چاہیئے۔ والدین، متعلمين، اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کو بچوں اور نوجوانوں کے سکول جانے اور واپسی کے دوران راستے میں پیش آنے والے اور تعلیمی ماحول کے اندر کے خطرات کو کم کرنے کے طریقوں پر متفق ہونا چاہیئے۔ ان میں مندرجہ ذیل شامل ہو سکتے ہیں:

- جنسی تشدد، استھصال زیادتی اور صنفی بنیاد پر دوسری قسم کے پر تشدد رویوں کے خلاف واضح قوانین وضع کرنا اور انہیں سرکاری طور پر مشتہر کرنا؛

- ان قوانین کو اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملے کے ضابطہ اخلاق میں شامل کرنا جن کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ان کے کون سے کردار ناقابل قبول ہیں؛

- تحفظ اور خواتین معلمين کی موجودگی کو پھر سے یقینی بنانے کے لئے تعلیمی ماحول میں بالغ خواتین کی تعداد میں اضافہ کرنا۔ جہاں عورت اور مرد اساتذہ کی تعداد کے درمیان تناسب نہ ہو وہاں بچوں کو زیادہ حفاظت پہنچانے کے لئے کیونٹی کی خواتین بلا معاوضہ مددگار کی حیثیت سے اپنے آپ کو پیش کر سکتی ہیں۔ صنفی بنیاد پر تشدیک کروانے کے لئے بہتر طریقے سے مربوط رجوع کے نظام کو قائم رکھنے کے لئے صحت، نفیاً تی و سماجی، حفاظتی اور عدالتی مدد دستیاب ہونی چاہیے (اس کے لئے ذیل میں دیا گیا رہنماؤں 9؛ اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ معیار 2، رہنماؤں 3 صفحات 109-110؛ اور تعلیمی پالیسی معیار 1، رہنماؤں 1 صفحات 120-121 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

5- معلمين اور تعلیمی مقامات کے درمیان کم سے کم فاصلے کی تعریف مقامی اور قومی معیارات کے مطابق ہونی چاہیے۔ تحفظ، بچاؤ اور رسائی سے متعلق امور جیسے ساہیوں کی رہائش گاہیں، زمینی سرگرمیں اور قرب و جوار میں گھنی جهاڑیوں کو مد نظر رکھنا ضروری ہے۔ تعلیمی مقامات کے لئے جگہ اور ان میں موجود خطرات کے متعلق معلمين، والدین اور کیونٹی کے دوسرے اراکین کے ساتھ بات چیت کرنی چاہیئے۔ جہاں سکول تک جانے کا فاصلہ اتنا زیادہ ہو کہ رسائی میں رکاوٹ واقع ہو تو معلمين کے گھروں کے قریبی علاقوں میں امدادی (ٹیلی یا معاون) کلاسز کی حوصلہ افزائی ہونی چاہیے (اس کے لئے اوپر دیا گیا رہنماؤں 3 اور ذیل میں دیئے گئے رہنماؤں 6-7 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

6- رسائی اور راستے: رسائی کے لئے محفوظ اور حفاظت والے راستوں کو تمام معلمين، اساتذہ اور تعلیمی عملہ، کیونیشیز بشمول مختلف عمر کے لڑکوں اور لڑکیوں کے گروپس، کو مشاہدہ کیئے گئے خطرات کی شناخت کرنی چاہیئے اور ان پر قابو پانے کے لئے متفق ہونا چاہیے۔ مثلاً وہ علاقے جہاں طالب علموں کو کم روشنی والی سڑکوں پر چل کر سکول تک جانا اور واپس آنا پڑے وہاں ان کے ساتھ بالغ افراد کے حفاظتی دستوں کا انتظام یا ان کے کپڑوں یا سکول کے بستوں کے ساتھ ریلیکٹرز یا روشنی منعکس کرنے والی شیپ لگا کر ان کی حفاظت میں اضافہ کیا جاسکتا ہے (اس کے لئے اوپر دیئے گئے رہنماؤں 3 اور ذیل میں

دیئے گئے رہنماؤں 7، کمیونٹی کی شرکت معیار 1، رہنماؤں 2-5 صفحات 27-31؛ اور تعلیمی پالیسی معیار 1، رہنماؤں 1 صفحات 121-120 بھی ملاحظہ کجئے۔

7۔ تعلیم کو جملے سے محفوظ رکھنا: چند صورتوں میں متعلّمین، اساتذہ اور تعلیمی عملے کو تعلیمی مقامات تک جانے اور واپس آنے کے دوران راستے میں جسمانی یا نفسیاتی و سماجی خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان خطرات کو کم کرنے میں مندرجہ زیرِ حکمتِ عملیاں شامل ہیں:

- حفاظت کے متعلق پیغامات، نفسیاتی و سماجی مدد اور انسانی حقوق کے متعلق تعلیم، تنازع حل کرنے، امن کے قیام اور انسان دوست قوانین کو نصاب میں شامل کر کے اس میں بہتری لائی جاسکتی ہے:

- جنگ کے دنوں میں شہریوں (بشمل متعلّمین اور اساتذہ) اور تعلیمی عمارتوں پر جملے ممنوع قرار دینے والے جیسیا کونشن اور روم سٹیشن آف دی ائر نیشنل کریمینل کورٹ کے مقاصد اور اس کے استعمال کے لئے لوگوں کی آگاہی میں اضافہ کرنا؛

- انسان دوست قانون کے بنیادی اصولوں اور تعلیم کے بجاوے کے لئے ان کے استعمال میں سرکاری اور فوجی عدالتوں کے نظام، مسلح افواج اور ہتھیاروں سے لیس گروپوں کی صلاحیت بڑھانا؛

- عمارتوں اور چار دیواری اور محافظوں (اجرت پر یا بلا معاوضہ) کے انتظام کو مظبوط کرنا؛

- تعلیمی جگہوں اور خوف زده طالب علموں، اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملے کو کسی اور مقام پر منتقل کرنا؛

- گھروں اور کمیونٹی کی بنیاد پر سکول قائم کرنا۔

کمیونٹیز اور کمیونٹی تعلیمی کمیٹیاں، تحفظ اور حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے سکولوں کی حفاظت کی ذمہ داری قبول کر سکتی ہیں مثلاً وہ حفاظتی دستے مہیا کر سکتی ہیں یا سکولوں میں پڑھانے اور سکولوں کو مدد فراہم کرنے کے لئے کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے باعتماد افراد یا نہ بھی رہنماؤں کی شناخت کر سکتی ہیں۔ شہری تنازعوں میں کمیونٹی کے اراکین دو طرفہ (تنازع کی) گفتگو کو آگے بڑھانے میں مدد کر سکتے ہیں۔ تاکہ ایسے ضابطہ اخلاق مرتب ہوں جو سکولوں اور تعلیمی مقامات کو محفوظ عبادت گاہیں یا امن کے گوشے بنائیں۔

سکولوں اور ہسپتالوں پر حملے ان چھ سنگین خلاف ورزیوں میں سے ایک ہیں جنہیں یو این سیکیورٹی کو نسل رسالیوشن (2005) 1612 کے تحت منوع قرار دیا گیا ہے۔ اگر ان (سکولوں اور ہسپتالوں) پر حملے ہوں تو یو این لیڈ ماہنگ اور رپورٹنگ میکانیزم کے ذریعے ان کے متعلق اطلاع کرنی چاہیے (اس کے لئے تعلیمی پالیسی معيار 1، رہنماؤٹ 1 صفحات 120-121 اور تعلیمی پالیسی معيار 2، رہنماؤٹ 4 صفحہ 127 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

- 8. نفیاتی و سماجی مدد اور آسودگی پر تربیت: اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کو مندرجہ ذیل کے ذریعے متعلمین کی نفیاتی و سماجی مدد پر تربیت حاصل کرنی چاہیئے:
- منظم تعلم؛
 - طفل دوست طریقہ تعلیم کا استعمال؛
 - کھیل اور تفریح؛
 - زندگی سے تعلق رکھنے والی مہارتوں؛
 - ماهرین کی طرف رجوع کرنا۔

یہ ضروری ہے کہ اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کی آسودگی (خیر و عافیت) کو توجہ دی جائے۔ اس سے متعلمین کی آسودگی اور رسمی اور غیر رسمی تعلیمی پروگراموں کے کامیابی سے مکمل ہونے میں مدد ملے گی (اس کے لئے تدریس اور تعلم معيار 1، رہنماؤٹ 6 صفحات 92-93؛ تدریس اور تعلم معيار 2، رہنماؤٹ 2 صفحات 96-97؛ اور اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ معيار 3، صفحات 114-116 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

- 9. کلاس روم کا بلا تشددا انتظام: ڈکار فریم ورک کے مطابق تعلیم کا انتظام ایسے طریقوں سے کرنا چاہیئے جن سے باہمی مفاہمت، امن اور برداشت کو تقویت ملے اور جو تشدد اور تنازع کو روکنے میں مدد کریں۔ اس کا ہدف کوپانے کے لئے اساتذہ کو کلاس روم کے ثبت طریقے سے انتظام میں مدد کی ضرورت ہے۔ اس کا مطلب یہ یقین دلانا ہے کہ تعلیمی ماحول باہمی مفاہمت، امن اور برداشت کو تقویت بخشا ہے اور تشدد اور تنازع کو روکنے کے لئے مہارتوں پیدا کرتا ہے۔ ایسا ماحول پیدا کرنے میں ثبت طریقے سے معاونت

اور ثابت ضابطے کا ٹھوس نظام بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان سے جسمانی سزا، گالی گلوچ، حفارت اور ڈر اوا (دھمکانا) ختم ہو جانے چاہیں۔ دھمکانے میں ذہنی دباؤ، تشدید، زیادتی اور امتیاز برنا شامل ہے۔ ان نکات کو اساتذہ کے ضابطہ اخلاق میں درج ہونا چاہیئے اور بیندر تن تربیتی پروگرام اور نگران کاری میں انہیں توجہ ملنی چاہیئے (اس کے لئے تدریس اور تعلم معیارات 2-3، صفحات 95-102؛ اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ معیار 2، رہنماؤٹ 3 صفحات 113-114؛ اور اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ معیار 3، صفحات 114-116 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

10. کیونٹی کی شرکت: تعلیمی ماہول کو بنانے، قائم رکھنے اور حفاظت کرنے میں کیونٹی کو نمائندگی کا کردار ادا کرنا چاہیئے۔ پروگرام بنانے کے دوران تمام بے دست و پا گروپوں کو شرکت کرنی چاہیئے۔ اس سے کیونٹی کی ملکیت میں اضافہ ہوتا ہے اور تعلیم کو تقویت ملتی ہے (اس کے لئے کیونٹی کی شرکت معیار 1، صفحات 26-33 اور رسائی اور تعلیمی ماہول معیار 1، رہنماؤٹ 7 صفحہ 68 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

11. بحران کے خطرے کو کم کرنا اور انتظام: متعلیمین، اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملے کو بحران کے خاتمے اور انتظامی سرگرمیوں میں مدد کے لئے تربیت دی جاسکتی ہے۔ ان میں مندرجہ ذیل شامل ہو سکتے ہیں:

- ہنگامی حالات کے لئے تیاری کے منصوبے اور ان پر عمل درآمد;
- متوقع اور موجود بحران کے لئے تربیتی ناقلوں کی مشق کرنا؛
- سکولوں کے لئے تربیت شدہ اور بغیر تربیت کے حفاظتی اقدامات جیسے زلزلے کی زد میں آنے والے علاقوں میں سکولوں کو خالی کرنے کے منصوبے۔

کیونٹی یا سکول کی حفاظتی کمیٹیوں کو سکول میں بحران کے لئے انتظام یا حفاظتی منصوبے بنانے اور ان پر عمل درآمد کے لئے مدد کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ اس میں خطرات کا جائزہ اور ترجیح دینے کی مدد، جسمانی اور ماہول کے تحفظ کی حکمت عملیوں کو لاگو کرنا اور رد عمل کی تیاری کے لئے طریقے اور مہار تیں پیدا کرنا شامل ہے۔

ہنگامی حالات کے لئے تیاری کے منصوبے بشمول سکول خالی کرنے کے منصوبوں کو ایسے طریقے سے بننا اور شیر ہونا چاہیئے کہ ان تک تمام لوگوں کی رسائی ہو۔ جن میں ناخواندہ افراد اور جسمانی، ذہنی اور ادراکی معدودی کے شکار لوگ بھی شامل ہوں (اس کے لئے تجزیہ معیار 1، رہنماؤث 3 صفحات 43-45؛ رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 3، رہنماؤث 1-2 صفحات 79-80؛ تدریس اور تعلم معیار 2، رہنماؤث 6 صفحہ 99؛ تعلیمی پالیسی معیار 1، رہنماؤث 2 اور 6 صفحات 121-123 اور 124 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 3: سہولیات اور خدمات

تعلیمی سہولیات متعلمین، اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کے تحفظ اور آسودگی کو فروغ دیتی ہیں اور صحت، غذا، نفیاٹی و سماجی اور حفاظتی خدمات کے ساتھ مربوط ہیں۔

- کلیدی اقدامات (رہنماؤث کے ساتھ ملا کر پڑھے جائیں)
 - تعلیمی مقامات اور تعمیرات محفوظ اور تمام متعلمین، اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملے کی رسائی میں ہیں (رہنماؤث 1-4 ملاحظہ کیجئے)۔
 - بحران کے بعد دوبارہ بحالی (ابھرنے) کے لئے ابتدائی خاکوں اور تعمیر کی ضرورتوں کے مطابق عارضی اور مستقل تعلیمی ماحول (سکول وغیرہ) کی مرمت کی جاتی ہے، اس میں تبدیلیاں لائی جاتی ہیں یا انہیں مکمل تبدیل کیا جاتا ہے (رہنماؤث 2 اور 4 ملاحظہ کیجئے)۔
 - تعلیمی جگہوں کی شاخت حفاظتی چار迪واری اور واضح علامات سے ہوتی ہے۔
 - تعلیمی مقامات (تعمیرات) کی طبعی ساخت صورت حال کے مطابق ہوتی ہے اور ان میں جماعتوں، انتظامیہ، تفریح اور نکاسی (غسلخانوں) کے لئے مناسب جگہ موجود ہوتی ہے (رہنماؤث 2 اور 4 ملاحظہ کیجئے)۔
 - جماعت میں جگہ اور نشتوں کے انتظامات استاد اور شاگردوں کے لئے درکار جگہ کے تناسب کے مطابق ہوتے ہیں تاکہ شرکتی اور طالب علم کو مرکزی حیثیت کی بنیاد پر اپنائے جانے والے تدریسی طریقوں کے لئے مناسب ہو (رہنماؤث 4 ملاحظہ کیجئے)۔

- کیونٹی کے ارکین، جن میں نوجوان افراد شامل ہوتے ہیں، تعلیمی ماہول (مقام) کی تعمیر اور دیکھ بھال میں شرکت کرتے ہیں (رہنماؤں 3-6 ملاحظہ کجھے)۔
- عمر، صنف اور بے دست و پا افراد کے تقاضوں کے پیش نظر جسمانی صحت اور حفاظت کے لئے کافی مقدار میں صاف پانی اور نکاسی کے لئے مناسب سہولیات موجود ہوتی ہیں (رہنماؤں 3 اور 5-6 ملاحظہ کجھے)۔
- تعلیمی ماہول کے اندر جسمانی صحت اور بہتر غذا کے متعلق مہارتوں پر مبنی تعلیم کو اہمیت دی جاتی ہے (رہنماؤں 6 ملاحظہ کجھے)۔
- سکولوں کے اندر صحت اور خوراک کے لئے خدمات موجود ہوتی ہیں تاکہ بھوک یا کوئی دوسرا رکاوٹ میں موثر تعلیم اور ترقی میں حائل نہ ہوں (رہنماؤں 7 ملاحظہ کجھے)۔
- سکولوں اور تعلیمی مقامات کا رابطہ بچوں کی نگہداشت، صحت، خوراک، معاشرتی اور نفسیاتی و سماجی خدمات مہیا کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے (رہنماؤں 8 ملاحظہ کجھے)۔

رہنماؤں

- 1 مقام: تعلیمی سہولیات کی تعمیر، دوبارہ ساخت اور جگہ کی تبدیلی ایسے مقامات پر ہونی چاہیئے جو متعلمین، اساتذہ اور دیگر تعلیمی افراد میں برابری لائے اور تحفظ میں اضافہ کرے۔ یہ ضروری ہے کہ ہنگامی صورت سے پہلے والے مقامات معلوم کیجئے جائیں کیونکہ انہیں تعلیمی سہولیات کے لئے دوبارہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تنازع اور خطرات کے جائزے اہمیت رکھتے ہیں۔ ان میں قومی حکام کے نمائندوں اور کیونٹی کے لاتعداد ارکین خاص طور پر بے دست و پا گروپوں کے ارکین کے ساتھ مشاورت شامل ہونی چاہیئے۔ یہ لوگ اس بات میں قیمتی مشورے دے سکتے ہیں کہ تعلیمی مقامات کھاں بنانے چاہیں۔ دوسرے اداروں کے ساتھ رابطہ کاری (جیسے کیمپوں کے اندر انتظامیہ، پناہ اور صحت سے تعلق رکھنے والے شعبے) اس یقین دہانی کے لئے ضروری ہے کہ تمام سکول اور تعلیمی مقامات متعلمین کے گھروں اور خدمات بہم پہنچانے والی دوسری تنظیموں کے قریب ہیں۔ (اس کے لئے تجزیہ معیار 1، رہنماؤں 6-12 صفحات 36-40؛ تعلیمی پالیسی معیار 1، رہنماؤں 3 صفحہ 123؛ اور رابطہ کاری معیار 1 صفحات 41-47 بھی ملاحظہ کجھے)۔

- 2 ساخت، ابتدائی خاکہ اور تعمیر: عارضی اور مستقل تعلیمی سہولیات کے ابتدائی خاکوں کی تیاری اور تعمیر میں مندرجہ ذیل کوڈ ہن میں رکھنا ضروری ہے۔
- محفوظ مقام کا چنانچہ: سکولوں کی ضرر ریسیدہ عمارتوں کا جائزہ ماہرین کے ذریعے لینا ضروری ہے۔ دوبارہ استعمال میں لانے، مرمت کرنے، رد و بدل کرنے یا مکمل تبدیل کرنے کے لئے عمارتوں کو ترجیح دینے کا انحصار ضرورت اور اخراجات کے مطابق ہونا چاہیے۔
- شمولیت اور بحران کو برداشت کرنے والے خاکے اور تعمیر: بین الاقوامی منصوبہ بندی اور سکولوں کی تعمیر کے قانونی معیارات (یا مقومی قوانین جب انکام معیار بہت اونچا ہو) کو عارضی اور مستقل تعمیر کے لئے لا گو کرنا چاہیے۔ سکول کی عمارتوں کے خاکے، تعمیر اور ان کا درست حالت میں رکھنا اس طرح ہونا چاہیے کہ وہ شناسا (جانے پہچانے) خطرات اور خوف جیسے آگ، طوفان، زلزلے اور تودوں کا مقابلہ کر سکیں۔ تعمیر نو کی کوششوں میں یہ یقین شامل ہونا چاہیے کہ متعلمین، اساتذہ اور دیگر تعلیمی افراد کو سکول جاتے ہوئے نظر انداز کیجئے جانے والے خوف کا سامنا نہیں ہو گا۔ خاکوں کی تیاری اور تعمیر کے دوران مناسب روشنی، ہوا کے آمد و رفت اور حرارت (موسمی حالات کے مطابق) کا یقینی بندوبست ہونا چاہیے تاکہ معیاری تدریس اور تعلیمی ماحول کو تقویت ملے۔
- آیامقومی حکام اور مقامی کیونٹی تعمیرات کو اپنی استطاعت کے مطابق درست حالت میں رکھ سکتے ہیں: جہاں تک ممکن ہو سکے عمارتوں کے لئے مقامی طور پر دستیاب مواد اور مزدور استعمال کرنے چاہیں۔ اس یقین دہانی کے لئے اقدامات اٹھانے چاہیں کہ عمارتیں کم قیمت میں بنیں اور ان کی طبعی ساخت دیر پا ہو۔
- دستیاب بجٹ، موجودہ اور طویل المیعاد ممکن استعمال، کیونٹیز اور تعلیمی منصوبہ بندی اور انتظام کرنے والے۔

تعمیرات، عارضی، جزوی مستقل، مستقل، اضافی اور متحرک ہو سکتی ہیں۔ ہنگامی حالات میں مختلف طرح سے متاثرہ گروپس کے اراکین کی مشترک سرگرمیوں میں شمولیت جیسے سکولوں کی تعمیر اور انہیں

درست حالت میں رکھنا، تنازع میں کمی لانے میں مدد گار ہو سکتی ہے (اس کے لئے رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 2، رہنماؤٹ 11 صفحہ 77؛ تعلیمی پالیسی معیار 1، رہنماؤٹ 3 صفحہ 123؛ آئی این ای ای رہنماؤٹ آن سفیر سکول کنسٹرکشن، جو آئی این ای ٹول کٹ میں دستیاب ہے: www.ineesite.org/toolkit اور سفیر کے معیارات آن شیلٹ اور نان فوڈ ائیمیٹر بھی ملاحظہ کیجھے)۔

3۔ معدودریوں کے شکار افراد: تعلیمی سہولیات کے خاکوں کی تیاری میں طبعی اور دکھائی دینے والی معدودریوں میں مبتلا افراد کی ضروریات کو ہوشیاری سے مد نظر رکھنا چاہیے۔ عمارتوں کے اندر داخل ہونے اور باہر نکلنے کے راستے (دروازے وغیرہ) ان افراد کے مطابق ہوں جو چارپیوں والی کرسیوں یا چلنے پھرنے کے لئے استعمال کیئے جانے والے کوئی دوسرے طریقے (ڈیوائسز) استعمال کرتے ہیں۔ کلاس روم میں جگہ، فرنچیز اور پانی اور نکاسی کی سہولیات بھی معدودر افراد کی ضروریات کے مطابق ہونی چاہیں۔ تعلیمی مقامات کے لئے جگہ کا انتخاب اور ان کی تعمیر نو کے دوران مقامی اور قومی سطح پر ان تنظیموں کے ساتھ رابطہ کاری کو پسند کیا جاتا ہے جو مختلف قسم کی معدودریوں میں مبتلا افراد، معدودر بچوں کے والدین اور معدودر نوجوانوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔

4۔ تعلیمی جگہوں کے خاکے اور انہیں درست حالت میں رکھنا: تعلیمی سہولیات کے خاکے بنانے میں محتاط طریقے سے یہ سوچنا چاہیئے کہ تعلیمی جگہیں کن لوگوں نے اور کیسے استعمال کرنی ہیں۔ ان جگہوں کو استعمال کرنے والے تمام افراد کی جنس، عمر، طبعی قابلیت اور ثقافتی حالات کے مطابق ہونے کی ضرورت ہے۔ کلاس کی پیمائش، مقامی طور پر حقیقت پر مبنی معیار کے مطابق ہونی چاہیئے۔ اگر ممکن ہو تو (بچوں کے) اندر اسی میں اضافے کی صورت میں مزید کمرے بنانے کے لئے جگہ کی گنجائش چھوڑی جا سکتی ہے تاکہ مخلوط شفیعیں چلانے کے ذریعے تعلیم میں بتدریج اضافہ میں مدد ملے۔ داخلی اور خارجی دروازوں کو ہنگامی صورت میں متعلمنیں، اساتذہ اور دیگر تعلیمی افراد کے لئے کھلا ہونا چاہیئے تاکہ وہ بحفاظت گزریں۔

تعمیری ساخت بشویں نکاسی کی سہولیات اور تختہ سیاہ کی باقاعدہ مرمت کروانی چاہیئے۔ کمیونٹی کے اراکین اور کمیونٹی تعلیمی کمیٹی، تعلیمی جگہوں کی مرمت میں مزدور، وقت اور سامان کے زریعے مدد کر سکتے ہیں (اس کے لئے اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ معیار 3، رہنماؤٹ 1 صفحہ 115 بھی ملاحظہ کیجھے)۔

- 5۔ نکاسی کی سہولیات:** تعلیمی ماحول کے اندر یا اس کے قریب دستیاب ہونی چاہیں۔ اس کے لئے پانی اور نکاسی کا انتظام کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون اہمیت رکھتا ہے۔ نکاسی میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:
- ضائع ہونے والے ٹھوس مواد کے لئے سہولتیں، جیسے بڑے ڈبے اور گہرے گڑھے;
 - گندے پانی کی نکاسی کا انتظام جیسے جذب کرنے والے زمینی گڑھے اور نکاسی کے لئے راستے;
 - ذاتی حفظانِ صحت اور غسلخانوں کو صاف رکھنے کے لئے کافی مقدار میں پانی۔

نکاسی (بیت الخلا وغیرہ) کی سہولتیں معدود روی میں مبتلا تمام افراد کی رسائی میں ہونی چاہیں اور ان میں تخلیہ، عزت اور تحفظ کے قیام کا بندوبست ہونا چاہیے۔ بیت الخلاوں کے دروازوں کے بند ہونے کا انتظام اندر کی طرف ہونا چاہیے۔ جنسی تشدد اور زیادتی کی روک تھام کے لئے لڑکوں / مردوں اور لڑکیوں / عورتوں کے لئے بیت الخلا الگ الگ ہونے چاہیں اور جو محفوظ، مناسب اور آسان رسائی والی جگہ پر ہوں۔ سفیر کی بدایات کے مطابق سکول میں ہر 30 لڑکیوں کے لئے ایک اور ہر 60 لڑکوں کے لئے ایک بیت الخلا ہونا چاہیے۔ اگر شروع سے الگ الگ بیت الخلا کی گنجائش ممکن نہ ہو تو ایسے انتظامات کرنے چاہیں کہ لڑکیوں اور لڑکوں کو ایک ہی وقت میں بیت الخلا کے استعمال سے روکا جائے۔ اگر تعلیمی جگہ کے اندر بیت الخلا موجود نہ ہوں تو قریبی جگہوں کی شناخت کرنی چاہیے اور ان کے استعمال کے دوران بچوں کی نگرانی کرنی چاہیے (اس کے لئے واٹر سپلائی، سینی ٹیمشن اور ہائیجن پر و موشن کے باب میں سفیر کے فضله کو ٹھکانے لگانے کے معیارات بھی دیکھئے)۔

اگر ضروری ہو تو خواتین طالب علموں کو غسل خانوں میں استعمال ہونے والی اشیا اور ثقافت کے مطابق مناسب لباس مہیا کیا جانا چاہیے تاکہ وہ پورے طور پر سیکھنے کے عمل میں حصہ لے سکیں۔

- 6۔ صاف (محفوظ) پانی اور حفظانِ صحت میں اضافہ:** تعلیمی ماحول میں صاف پانی کے ذرائع ہونے چاہیں اور صابن مہیا ہونا چاہیے۔ روزمرہ کی سرگرمیوں میں ہاتھ منہ دھونا شامل ہونا چاہیے۔ سفیر کی بدایات کے مطابق ہاتھ دھونے اور پینے کے لئے ایک طالب علم کے لئے کم از کم پانی کی مقدار تین لتر روزانہ ہونی

چاہیئے (اس کے لئے واٹر سپلائی، سینی ٹیشن اور ہائیجن پر و موسن کے باب میں سفیر کے واٹر سپلائی کے معیارات بھی دیکھئے)۔

7۔ سکولوں میں صحت اور غذا (خوراک) کی خدمات: سکولوں میں موجود صحت اور غذا (خوراک) کے پروگرام تعلیم کا تعلق صحت، غذا اور نکاسی کے شعبوں کے ساتھ قائم کرتے ہیں۔ یہ ہر قسم کی کاؤنٹوں کو ختم کرتے ہوئے تعلم اور صحت مند نشوونامیں مدد فراہم کرتے ہیں۔ ان پروگراموں میں مندرجہ ذیل شامل ہو سکتے ہیں:

- بھوک کو ختم کرنے کے لئے سکول میں خوراک مہیا کرنے کے پروگرام؛
- طفیلی جراشیم زدگی کے علاج کے لئے کیڑے مار دوائیوں کا استعمال؛
- ایک دوسرے سے لگنے والی بیماریوں کی روک تھام کرنے والے پروگرام (جیسے خسرہ، ہیضہ، اتنچ آئی وی اور ایڈز)؛
- خوراک کی نعم البدل ادویات کی دستیابی (مثلاً وٹا ممن اے، آئزن اور آئوڈین)۔

پروگراموں کو منظور شدہ ہدایات پر چلنا چاہیئے جیسے ورلڈ فوڈ پروگرام کی سکول میں خوراک مہیا کرنے کی ہدایات صحت اور خوراک کے محکمہ کے ساتھ رابطہ کاری ضروری ہے (اس کے لئے فوڈ سیکورٹی اور نیوٹرلیشن پر سفیر کے معیارات بھی ملاحظہ کیجئے)۔

8۔ مقامی خدمات تک رسائی اور رجوع کرنا: متعلمین کی جسمانی، نفسیاتی و سماجی اور جذبائی بہتری کو تقویت اور حمایت کے لئے اسامنہ اور دیگر تعلیمی عملے کو چاہیئے کہ وہ بچوں کو مقامی خدمات انجام دینے والوں کی طرف بھیجیں (رجوع کروائیں)۔ انہیں جسمانی یا نفسیاتی و سماجی پریشانی کی علامتیں شناخت کرنے میں اور دوسرے متعلقہ امور میں ماہر ہونا چاہیے۔ جیسے وہ بچے جو اپنے خاندانوں سے بچھڑے ہوئے ہوں۔ انہیں چاہیے کہ دوسرے شعبوں میں کام کرنے والے متعلقہ شریک کاروں کے ساتھ متعلمین کی خیر و عافیت کو درپیش خطرات کے متعلق معلومات کا تبادلہ کریں۔

اس یقین دہانی کے لئے کہ رجوع کرنے کا نظام موثر طریقے سے چل رہا ہے، بیرونی (خدمات انجام دینے والی) اسکنیوں کے ساتھ رسمی تعلقات قائم کرنے چاہیں۔ ان خدمات میں مشاورت (کونسلنگ) نفسیاتی و سماجی اور جنسی اور صفائی بنیاد پر تشدد کے شکار افراد کے لئے قانونی خدمات اور شبہ کی بنیاد پر زیادتی اور نظر انداز کیے جانے والے کمیسرز۔ ماضی میں فوج یا ہتھیاروں سے لیس گروپوں کے ساتھ منسلک بچوں کو ان کے خاندان تلاش کرنے اور دوبارہ ان کے ساتھ ملنے میں مدد شامل ہو سکتی ہے (اس کے لئے رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 2، رہنماؤٹ 2 صفحہ 71؛ تدریس اور تعلم معیار 1، رہنماؤٹ 6 صفحات 92-93؛ اور تدریس اور تعلم معیار 2، رہنماؤٹ 2 صفحات 96-97 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

ان معیارات کے لائگو کرنے میں مدد حاصل کرنے کے لئے آئی ای ای ٹول کٹ
 www.ineesite.org/toolkit ملاحظہ کیجئے۔

آئی این ای ای ٹول کٹ

→ آئی این ای ای مینیمم شینڈرڈز

→ نفاذ کے ٹولز

→ رسائی اور تعلیمی ماحول

تدریس اور تعلم

3

بنیادی معیارات:
کمیونٹی کی شرکت، رابطہ کاری، تجزیہ

تدریس اور تعلم

معیار 3 حاصلاتِ تعلیم کی تشخیص	معیار 3 تدریس اور تعلم کے عمل	معیار 2 تریت، پیشہ و رانہ ترقی اور حمایت	معیار 1 ناسب
تعلیمی حاصلات کی تشخیص اور محتویات کے لئے مناسب طریقے استعمال ہوتے ہیں۔	تدریس اور تعلم کے عمل میں طالب علم کی مرکزی حیثیت، شرکت اور شوہریت کو اہمیت ملتی ہے۔	اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ مناسب اور تکمیل دی گئی تریت مقررہ و قفوں سے ضروریات اور حالات کے مطابق حاصل کرتے ہیں۔	ثقافتی، سماجی اور اسلامی اہمیت سے موزوں نصاب رکی اور غیر رسمی تعلیم فراہم کرنے کے لئے خصوصی سیاق و سبق اور معلمین کی ضروریات کے مطابق استعمال کیا جاتا ہے۔

تعلیم تک رسائی صرف اس وقت بامعنی ہوتی ہے جب تعلیمی پروگرام معیاری تدریس اور تعلم پیش کرے۔ ہنگامی صورتِ حال نصاب، اساتذہ کی تربیت، پیشہ و رانہ ترقی اور معاونت، تدریس اور تعلم کے طریقے اور تعلیمی حاصلات کی تشخیص میں بہتری لانے کے لئے موقع فراہم کر سکتی ہے تاکہ متعلمین کے لئے تعلیم مناسب، تقویت پہنچانے والی اور تحفظ فراہم کرنے والی ہو۔ درپیش اور مستقبل کے خطرات، دھمکیوں اور رکاوٹوں کو ختم کرنے یا کم کرنے کے لئے معلومات اور مہارتوں میں اضافہ ترجیح رکھتا ہے۔ حقوقِ انسانی اور جمہوری شہریت کے متعلق تعلیم کو توجہ دینی چاہیئے۔

روزگار اور ملازمت کے متعلق تعلیم، جیسے چھوٹے پیکانے پر کاروبار کرنا، مالی امور سے متعلق خواندگی، تکنیکی اور پیشہ و رانہ تعلیم اور تربیت نوجوان عورتوں اور مردوں کو بہم پہنچانی چاہیئے۔ خاص طور پر بے دست و پا گروپ کے افراد کو جو رسمی سکولوں میں تعلیمِ مکمل نہیں کر سکتے۔ مانگ کے مطابق مزدوروں کی دستیابی کا تجزیہ اور معاشی اور فوری بحالت کے ادارے بہتر طریقے سے یقین دلاسکتے ہیں کہ تعلیمی پروگرام مناسب ہیں اور یکجھی گئی معاشی مہار تیں کارآمد ہیں۔

ہنگامی صورت میں جو غیر تربیت یافتہ یا دورانِ تربیت اساتذہ اور تعلیمی افراد کسی بھر ان یاتاہی کی وجہ سے پیدا کی گئی کمی کو پورا کرتے ہیں۔ انہیں طالب علموں کو موثر انداز سے تعلیمی مواد منتقل کرنے میں تربیت پانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کو ایسے تربیتی پروگراموں میں شرکت کرنی چاہیئے جو پریشانیوں میں مبتلا بچوں کی مدد کرنے کے طریقے سکھانے کے لئے مخصوص ہوں۔

ہنگامی دور سے بحالی تک قومی حکام تعلیمی ادارے اور آجر حضرات کا نصاب اور عطا کی گئی اسناد کو تسلیم کرنا اہمیت رکھتا ہے۔ کیونیز جاننا چاہتی ہیں کہ ان کے بچوں کی تعلیم اہمیت رکھتی ہے اور قومی حکام اسے قبول کرتے ہیں۔ تدریس اور تعلم کے عمل کی مناسب اور وقت پر کی گئی تشخیص اور جانچ سے مندرجہ ذیل فائدے حاصل ہو سکتے ہیں:

- اعتبار میں اضافہ کرنا؛
- تدریسی مشقوں سے آگاہی حاصل کرنا؛
- نصاب اور طالب علموں کی خوبیاں اور خامیاں شناخت کرنا؛

- تعلیمی عملہ، کمیونٹی کے ارکین اور متعلیمین کو حاصل شدہ کامیابی اور بڑھتی ہوئی ضروریات سے آگاہ کرنا۔

تدریس اور تعلم میکار 1: نصاب

ثقافتی، سماجی اور انسانی لحاظ سے موزوں نصاب، رسمی اور غیر رسمی تعلیم فراہم کرنے کے لئے خصوصی سیاق و سابق اور متعلیمین کی ضروریات کے مطابق استعمال کیا جاتا ہے۔

کلیدی اقدامات (رہنماؤں کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے)

- تعلیمی حکام تمام متعلقہ عاملین کو ساتھ ملا کر رسمی نصاب کا جائزہ لینے، مرتب کرنے اور لاگو کرنے میں نمائندگی کرتے ہیں۔
- نصاب، نصابی کتب اور اضافی مواد طالب علموں کی عمر، ارتقائی دور، زبان، ثقافت اور ضروریات کے مطابق ہوتے ہیں (رہنماؤں 1-4 ملاحظہ کیجئے)۔
- مہاجرین اور ملک کے اندر بے گھر افراد (آئی ڈی پیز) کی تعلیم میں استعمال ہونے والا رسمی نصاب اور امتحانات، ان کے آبائی وطن اور میزبان ملک کی حکومتوں سے منظور شدہ ہوتے ہیں۔ (رہنماؤں 3 ملاحظہ کیجئے)۔
- رسمی اور غیر رسمی نصاب بحران کے خطرات میں کمی، ماحولیاتی تعلیم اور تنازع کو روکنے کی تعلیم دیتے ہیں (رہنماؤں 3-4 ملاحظہ کیجئے)۔
- نصاب، نصابی کتب اور اضافی مواد بنیادی تعلیم کی تمام اہم صلاحیتوں کا احاطہ کرتے ہیں جن میں خوانندگی، حساب دانی، سکول سے پہلے کی تعلیم، زندگی سے متعلق مہاریں، صحت اور صفائی رکھنا شامل ہیں (رہنماؤں 4-5 ملاحظہ کیجئے)۔
- نصاب طالب علموں کی نفیاتی و سماجی بہتری اور حفاظتی ضروریات کو پورا کرتا ہے (رہنماؤں 6 ملاحظہ کیجئے)۔
- تعلیمی مواد، درسی سامان اور تدریس طالب علموں کی اپنی زبانوں میں مہیا کیا جاتا ہے (رہنماؤں 7 ملاحظہ کیجئے)۔

- نصاب، نصابی کتب اور اضافی مواد صفائی احساس کے مطابق ہوتے ہیں، تنوع کو تسلیم کرتے ہیں، امتیاز ختم کرتے ہیں اور تمام طلبائی عزت میں اضافہ کرتے ہیں (رہنماؤٹ 8 ملاحظہ کجھے)۔
- مقامی طور پر دستیاب تدریس اور تعلم کا مواد کافی مقدار میں اور وقت پر مہیا کیا جاتا ہے (رہنماؤٹ 9 ملاحظہ کجھے)۔

رہنماؤٹ

1- نصاب: ایک ایسا عملی منصوبہ ہے جو طالب علموں کی معلومات اور مہارتوں میں اضافہ کرنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ رسمی اور غیر رسمی دونوں قسم کی تعلیم پر لاگو ہوتا ہے اور اسے تمام متعلمین کے لئے مناسب اور ان کے استعمال کے مطابق ہونے کی ضرورت ہے۔ اس میں تعلیمی مقاصد، تعلیمی مواد، جائزے، تدریسی طریقے اور تدریسی سامان شامل ہوتے ہیں:

- تعلم کے مقاصد معلومات، رجحانات اور مہارتوں کی شناخت کرتے ہیں جو تعلیمی سرگرمیوں کے ذریعے طالب علموں کی ذہنی، سماجی، جذباتی اور جسمانی نشوونما میں اضافہ کرتے ہیں؛
- تعلیمی مواد سے مراد نفس مضمون جیسے خواندنگی، حساب دانی اور زندگی سے متعلق مہار تیں ہیں؛

- جائزے سے مراد مکمل کیتے گئے نفس مضمون (تدریسی مواد) کے ذریعے معلومات، رجحانات اور مہارتوں کی صورت میں حاصلاتِ تعلیم کی پیمائش ہے؛

- تدریسی طریقوں سے مراد تدریسی مواد کی پیشکش کے لئے چنا گیا اور استعمال ہونے والا لائع عمل ہے تاکہ معلومات حاصل کرنے اور مہار تیں پیدا کرنے میں تمام بچوں کی حوصلہ افزائی ہو؛

- تدریسی مواد سے مراد کتابیں، نقشے، چارٹس، اضافی تدریسی مواد، اساتذہ کا لکھی مواد (گائیڈ)، سامان، کھلونے اور دوسرا تدریسی اور تعلم کا مواد ہے۔

2- حالات، عمر اور نشوونما کی منازل کے مطابق نصاب: نصاب کو عمر کے مطابق اور بچوں کی ارتقائی منازل کے مطابق ہونا چاہیئے۔ اس میں حیاتی، ذہنی، اور اسکی، نفیا تی و سماجی اور جسمانی نشوونما شامل ہے۔ ہنگامی صورت سے بھائی تک کے رسمی اور غیر رسمی تعلیمی پروگراموں میں بچوں کی عمر اور نشوونما کی منازل میں کافی زیادہ فرق

ہو سکتا ہے۔ اس وقت نصاب اور طریقہ ہائے تدریس کو ان کے مطابق ہونے کی ضرورت ہوتی ہے۔ طریقہ ہائے تدریس کو اپنے طالب علموں کی ضروریات اور ارتقائی (نشونماکی) منازل کے مطابق ڈھالنے میں اساتذہ کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیئے (اس کے لئے تدریس اور تعلم معیار 2، صفحات 95-99 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

3۔ نصاب کا جائزہ (نظر ثانی) اور نصاب سازی: یہ ایک طویل اور پیچیدہ طریقہ ہے جسے تسلیم شدہ اور مناسب تعلیمی حکام کے ذریعے عمل میں آنا چاہیئے۔ اگر ہنگامی صورت میں یا اس کے بعد رسمی تعلیمی پروگرام دوبارہ چلائے جانے ہوں تو قومی حکومت سے تسلیم شدہ پرائمری اور ثانوی سکول کے نصاب استعمال میں لانے چاہیں۔ ایسے حالات میں جہاں ان میں سے کوئی بھی موجود نہ ہو تو فوری طور پر نصاب ترتیب دینے اور اسے لاگو کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مہاجرین کی صورت میں اسے میزبان ملک یا آبائی وطن کے نصاب کی بنیاد پر بنایا جاسکتا ہے۔ دوسری صورتوں میں ملتے جلتے ہنگامی حالات کا نصاب بھی موزوں ہو سکتا ہے۔

مہاجرین کی صورت میں نصاب کو مثالی طور پر میزبان ملک اور مہاجرین کے اپنے ملک، دونوں کے لئے قابل قبول ہونا چاہیے تاکہ مہاجرین کی اپنی مرضی سے وطن واپس جانے کے عمل کو تیز کیا جائے۔ اس کے لئے زباندانی کی صلاحیتوں اور اسناد کے لئے امتحانات کے نتائج تسلیم ہونے کے پیش نظر مخصوص بنیادوں پر علاقائی اور اثر نیشنل رابطہ کاری کی ضرورت ہے۔ مہاجرین اور میزبان ملک کے تناظر اور میں لا قوامی قانون کو ان فیصلوں کے متعلق معلومات فراہم کرنی چاہیں (اس کے لئے تعلیمی پالیسی معیار 1، رہنماؤٹ 7 صفحہ 125 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

ہنگامی حالات میں بھائی تک رسمی تعلیمی پروگراموں کے نصاب میں ہنگامی حالات کے متعلق مخصوص معلومات اور مہارتوں کا اضافہ کرنا چاہیئے۔ مندرجہ ذیل گروپوں کے لئے خاص نصاب کی ضرورت ہو سکتی ہے مثلاً:

- روزی کمانے والے نوجوان اور بچے;

- ماضی میں فوج یا ہتھیاروں سے لیس گروپوں کے ساتھ مسلک افراد؛

- اپنے درجے (جماعت) کی نسبت زیادہ عمر کے طالب علم یا طویل عرصہ تک سکول چھوڑنے کے بعد آنے والے افراد:
- بالغ طالب علم۔

نصاب اور درسی کتب کی تدوین اور تشخیص اور تعلیمی پروگراموں پر نظر ثانی، معینہ و قفou سے متعلقہ تعلیمی حکام کی نمائندگی میں ہونی چاہیئے۔ اس میں طالب علم، اساتذہ اور اساتذہ کے اتحادی گروپ (یونین) اور متاثرہ آبادی کو فعال طریقے سے شامل رکھنا چاہیئے۔ درسی کتب پر نظر ثانی کرنے والا گروپ بشمول مختلف نسلوں اور بے دست و پا گروپوں کے نمائندے تعصب کو قائم کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ انہیں یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ اختلافات پیدا کرنے والے پیغامات کو درسی کتابوں سے ہٹاتے وقت کسی قسم کے ذہنی دباؤ کو شد (بجز کاوا) نہ ملے۔

- 4۔ بنیادی صلاحیتیں: تعلم اور تربیت اساتذہ کے لئے مواد مرتب کرنے یا اسے لاگو کرنے سے پہلے بنیادی صلاحیتوں کی شناخت کرنی چاہیئے۔ ابتدائی تعلیم کی بنیادی صلاحیتیں مندرجہ ذیل ہیں:
- فعلی (قابل اطلاق) خواندگی اور حساب دانی;
 - لازمی معلومات، زندگی کے متعلق مہار تیں، رجحانات اور مشقیں جو متعلمین کو باعزت زندگی گزارنے اور انہیں اپنی کمیوٹی کے ارکان کی حیثیت سے فعال اور با معنی شرکت کے قابل بنائیں۔

بنیادی صلاحیتوں کو عملی طور پر استعمال کرنے سے مزید تقویت پہنچائی جاسکتی ہے۔ بہت چھوٹے بچوں کو اواکل بچپن کے ارتقائی دور میں (ثبت) دخل اندازیاں دستیاب ہونی چاہیں۔ اواکل بچپن میں کھڑی کی گئی مظبوط بنیادیں ان صلاحیتوں پر عبور حاصل کرنے کی اساس بنتی ہیں۔

- 5۔ زندگی سے متعلق مہار تیں سیکھنے کا مواد اور کلیدی تصورات: ان کو متعلمین کی عمر، سیکھنے کے مختلف انداز، تجربے اور ماحول کے مطابق ہونا چاہیے۔ یہ خود مختار اور کارآمد زندگی گزارنے کے لئے متعلمین کی قابلیت بڑھاتے ہیں۔ یہ مواد اور تصورات سیاق و سبق کے لئے مخصوص ہونے چاہیں۔ ان میں مندرجہ ذیل شامل ہو سکتے ہیں:

- صحت اور حفظانِ صحت میں بہتری جس میں جنسی اور تولیدی صحت اور ایجج آئی وی اور ایڈز؛
- بچوں کو تحفظ کی فرائیتی اور نفیاتی و سماجی تعاون؛
- انسانی حقوق کی بنیاد پر تعلیم، شہریت، قیام امن اور انسان دوست قانون؛
- بحران کے خطرے میں کمی اور زندگی بچانے والی مہاتمیں جس میں زمینی سرگاؤں اور آن پھٹے بارود پر تعلیم؛
- ثقافت، تفریح، کھلیل اور آرٹس جس میں موسيقی، ڈرامے اور بصری آرٹس؛
- زندگی سے متعلق مہارتیں اور پیشہ و رانہ اور تکنیکی مہارتیں کی تربیت؛
- مقامی اور علاقائی ماحولیاتی معلومات؛
- لڑکیوں اور لڑکوں کو پیش آنے والے مخصوص خطرات سے بچاؤ کی مہارتیں۔

تعلیمی مواد طالب علموں کے روزگار کے لئے بنیاد کھڑی کرتا ہے۔ پیشہ و رانہ تربیتی پروگراموں کا تعین ملازمتوں کے مواقعوں سے ہونا چاہیے اور اس میں ملازمت کی جگہ کا تجربہ بھی شامل ہونا چاہیے جیسے کم معاوضہ پر تربیت کے طور پر ملازمت (اس کے لئے سیپ نیٹ ورک مینیم سینڈرڈ رڈ فار اکن امک ری کوری آفسر کرائسن، ایکپلاٹمنٹ کری ایشن سینڈرڈ اینڈ انٹر پرائیز ڈیلوپمنٹ سینڈرڈ بھی ملاحظہ کیجئے)۔

تنازع سے مبتاثرہ کمیونیٹیز میں، تنازع کو ختم کرنے اور امن کے متعلق تعلیمی مواد اور طریقے گروپوں کے درمیان مفہوم پیدا کر سکتے ہیں۔ امن کے متعلق تعلیم پر عمل درآمد کی پیش قد میوں میں احتیاط کی ضرورت ہے تاکہ یہ یقین ہو کہ کمیونیٹیز تصفیہ طلب یا تکلیف دہ مسائل کو حل کرنے کے لئے تیار ہیں (اس کے لئے تعلیمی پالیسی میuar 1، رہنماؤٹ 1 صفحہ 120-121 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

6۔ نفیاتی و سماجی ضروریات، حقوق اور نشوونما: بچوں، اساتذہ اور دیگر تعلیمی افراد کو ہنگامی صورت سے بحالی کے دوران ہر مرحلے پر مدد بھم پہنچانی چاہیے۔ تعلیمی افراد کو طالب علموں میں خوف کی علامتیں پہنچانے کے لئے تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کو اس قابل ہونا چاہیے کہ خوف کو ختم کرنے کے لئے اقدامات اٹھائیں جس میں اضافی مدد بھم پہنچانے کے لئے (ماہرین کے پاس) رجوع کے طریقے بھی

شامل ہوں۔ کمربہ جماعت کے اندر اور باہر پھوٹوں کو نفیاتی و سماجی مدد بھم پہنچانے کے لئے اساتذہ، تعلیم میں مدد دینے والے عملے اور کمیونٹی کے ارکین کے لئے واضح رہنماء صول ہونے چاہیں۔ خوف میں بتا طالب علموں کو توقعات قائم کرنے والے ماحول میں ایسی تدریس کی ضرورت ہوتی ہے جس میں ثابت نظم و ضبط کے طریقے اور دھیان مرکوز رکھنے کے لئے مختصر وقت کے تدریسی گھنٹے استعمال ہوں۔ تمام طالب علم مل جل کر تفریحی اور تعلیمی سرگرمیوں میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مناسب تدریسی طریقے اور مواد طالب علموں کی خود اعتمادی میں اضافہ اور ان کے مستقبل کے لئے بہتر امید پیدا کرتے ہیں (اس کے لئے رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 2، رہنماؤں 9-8 صفحہ 76؛ رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 3، رہنماؤں 8 صفحہ 83؛ اور تعلیمی پالیسی معیار 1، رہنماؤں 1 صفحات 120-121 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

متاثرہ آبادی سے بھرتی کیئے گئے اساتذہ، اور دیگر تعلیمی افراد کو بھی طالب علموں جیسی مشکلات کا سامنا ہو سکتا ہے۔ اس کو تربیت، نگرانی اور حمایت سے ختم کیا جا سکتا ہے۔ اساتذہ سے ان ذمہ داریوں کی توقع نہیں رکھنی چاہیئے جن سے ان کی اپنی یا طالب علموں کی نفیاتی و سماجی بہتری کو نقصان پہنچے (اس کے لئے اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ معیار 3، رہنماؤں 6 صفحہ 116 اور سفیر کے باب ہیئتہ ایکشن میں دیئے گئے ذہنی صحت اور نفیاتی و سماجی آسودگی کے معیارات بھی ملاحظہ کیجئے)۔

7۔ زبان: کثیر اللسان (کئی زبانیں) ممالک اور کمیونیٹیز میں تدریسی زبان تفرقی پیدا کرنے میں مسئلہ بن سکتی ہے۔ اس مسئلے (کشمکش) کو کم کرنے کے لئے تدریس کی زبان پر اتفاق رائے سے فیصلے لینے چاہیں۔ جن میں کمیونٹی، تعلیمی حکام اور دوسرے متعلقہ عاملین کو شامل ہونا چاہیئے۔ اساتذہ کو ایسی زبان میں تدریس کرنی چاہیئے جسے معلمین سمجھ سکیں اور وہ (اساتذہ) والدین اور وسیع کمیونٹی کے ساتھ ابلاغ کر سکیں۔ بہرے اور نایمنا طالب علموں کو نہایت موزوں زبانوں اور طریقوں سے پڑھانا چاہیئے تاکہ ان کی شمولیت یقینی ہو جائے۔ اضافی کلاسز اور سرگرمیاں خاص طور پر اواکل بچپن کی تعلیم، پھوٹوں کی اپنی زبان میں دستیاب ہوئی چاہیئے۔

مہاجرین کی صورت میں، میزبان ممالک کا تقاضا یہ ہو سکتا ہے کہ مہاجرین کے سکول ان کے معیار پر پورے اتریں جس میں ان کی (میزبان ملک کی) زبان اور نصاب کا استعمال بھی شامل ہے۔ یہ ضروری

ہے کہ مہاجر طالب علموں کے حقوق کے متعلق جانکاری رہے۔ اس چیز کو بھی مد نظر رکھنا چاہیئے کہ طالب علموں کو مستقبل میں موقع حاصل ہونے اور ہنگامی حالات کے بعد میزبان ملک یا اپنی کمیونیٹیز میں تعلیم جاری رکھنے کے لئے کیا ضروریات پیش آسکتی ہیں۔ ملک بدر ہونے کے عمل کو طول اختیار کرنے کی صورت میں طالب علموں کو میزبان کمیونٹی یا ملک کی زبان سیکھنے کے موقع مہیا کئے جانے چاہیں۔ اس سے وہ میزبان ملک میں کام کرنے اور تعلیم اور دوسرے موقعوں تک رسائی کو جاری رکھنے کے قابل ہو جائیں گے (اس کے لئے تعلیمی پالیسی معايیر 1، رہنماؤں 7 صفحہ 125 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

8۔ تنوع: اسے ہنگامی حال سے بھالی تک تمام ادوار میں تدریسی سرگرمیاں ترتیب دینے اور ان پر عمل درآمد کے دوران مد نظر رکھنا چاہیئے۔ اس کا مطلب ہے کہ مختلف پس منظر کے اور بے دست و پا گروپوں سے تعلق رکھنے والے طالب علموں، اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کو برداشت اور عزت بڑھانے کے لئے شامل رکھا جائے۔ تنوع کے مختلف پہلوؤں میں مندرجہ ذیل شامل ہو سکتے ہیں:

- صنف؛
- ذہنی اور جسمانی معدودی؛
- سیکھنے کی صلاحیت؛
- مختلف آدمی کے گروپوں کے طالب علم؛
- ایسی جماعتیں جہاں مختلف عمر کے بچے ہوں؛
- ثقافت اور قومیت؛
- نسل اور مذہب۔

نصاب، تدریسی مواد اور طریقہ ہائے تدریس کو تعصب ختم کر کے مساوات لانی چاہیے۔ پروگراموں کو رواداری کے متعلق تقریروں سے نکل کر رجحانات اور کرداروں میں تبدیلی لانی چاہیئے۔ اس سے دوسروں کے حقوق کی شناخت اور پاسداری میں بہتر رہنمائی ملتی ہے۔ انسانی حقوق پر تعلیم کو رسمی اور غیر رسمی تعلیم سے حمایت حاصل ہونی چاہیئے تاکہ عمر کی مناسبت اور ثقافت کے اعتبار سے حاس

طریقوں میں تنوع کے عمل کو ارتقا ملے۔ مواد کو بین الاقوامی انسانی حقوق اور انسان دوست قانون اور زندگی کی مہارتیں کے ساتھ مربوط ہونا چاہیے۔ اگر درسی کتب اور دوسرے مواد کو نظر ثانی کی ضرورت ہو تو اساتذہ کو تدریسی مواد اور تدریسی طریقوں میں تبدیلیاں لانے میں مدد کی ضرورت ہو سکتی ہے (اس کے لئے تدریس اور تعلم معیار 2، رہنماؤٹ 2 صفحات 96-97 اور تعلیمی پالیسی معیار 1، رہنماؤٹ 7 صفحہ 125 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

9۔ مقامی طور پر دستیاب تدریسی مواد کو ہنگامی صورتِ حال کے شروع میں ہی جائز لینا چاہیے۔ مہاجرین یا بے گھر افراد کے لئے اس مواد میں ان کے اپنے ملک کا یا جس جگہ سے وہ آئے ہیں وہاں کا تدریسی مواد شامل ہوتا ہے۔ مواد کو ڈھالا، یا ضرورت کے مطابق ترتیب دیا جانا چاہیے اور تمام لوگوں کو کافی مقدار میں دستیاب ہونا چاہیے۔ جس میں معدودی کے شکار طالب علموں کے مطابق ترتیبی شکل بھی شامل ہے۔ مواد کو زخیرہ کرنے، تقسیم کرنے اور استعمال کرنے کی نگرانی کے لئے متعلقہ تعلیمی حکام کی حمایت کرنی چاہیے (اس کے لئے اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ معیار 3، رہنماؤٹ 1 صفحہ 115 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

تدریس اور تعلم معیار 2: تربیت، پیشہ و رانہ ترقی اور حمایت

اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ مقررہ و قفوں سے ضروریات اور حالات کے مطابق مناسب اور تشکیل دی گئی تربیت حاصل کرتے ہیں۔

کلیدی اقدامات (رہنماؤٹ کے ساتھ ملا کر پڑھے جائیں)۔

- تربیت کے موقع مرد اور خواتین اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کو ضروریات کے مطابق دستیاب ہوتے ہیں (رہنماؤٹ 1-2 ملاحظہ کیجئے)۔
- تربیت حالات کے مطابق ہوتی ہے اور تعلم کے مقاصد اور مواد کو منعکس (ظاہر) کرتی ہے (رہنماؤٹ 1-2 ملاحظہ کیجئے)۔
- متعلقہ تعلیمی حکام تربیت کو تسلیم کرتے ہیں اور اس کی منظوری دیتے ہیں (رہنماؤٹ 3-4 ملاحظہ کیجئے)۔

- مطلوبہ قابلیت کے حامل (تریبیت میں ماہر) تربیتی کورسز منعقد کرتے ہیں جن میں دورانِ ملازمت تربیت، حمایت، رہنمائی، نگرانی اور کلاس روم کے اندر نظارت (نگرانی) اور کمرہ جماعت میں نظارت (نگرانی) کی تربیت دی جاتی ہے (رہنماؤں 3-4 ملاحظہ کیجئے)۔
- تربیت اور ما بعد (جاری) مدد سے اساتذہ موثر سہولت کار بنتے ہیں اور تعلیمی ماحول میں تدریس کے شرکتی طریقے اور تدریسی معاونات استعمال کرتے ہیں (رہنماؤں 3-4 ملاحظہ کیجئے)۔
- تربیت میں رسمی اور غیر رسمی نصاب کے لئے معلومات اور مہار تیں سکھائی جاتی ہیں جن میں خطرات سے آگاہی، بحران کے خدشات میں کمی اور تنازع کو روکنا شامل ہوتا ہے (رہنماؤں 6 ملاحظہ کیجئے)۔

رہنماؤں

- 1- اساتذہ سے مراد تدریس کرنے والے، سہولت کاریار سمجھی اور غیر رسمی تعلیمی پروگرام چلانے والے ہیں۔ اساتذہ کے پاس مختلف قسم کا تجربہ اور تربیت ہو سکتی ہے۔ یہ بڑی عمر کے طالب علم یا کمیونٹی کے ارکان بھی ہو سکتے ہیں (اس کے لئے اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ معیارات 1-3، صفحات 108-116 بھی ملاحظہ کیجئے)۔
- 2- رسمی تربیت، نصاب اور مواد کو ترتیب دینا تعلیمی حکام کی ذمہ داری ہے۔ نصاب اور مواد، طالب علموں کی ضروریات اور تعلیمی عملہ کی بحث اور وقت میں تنگی کے حوالے سے خصوصی ضروریات کو منعکس کرنا چاہیئے۔

تربیتی مواد میں مندرجہ ذیل شامل ہو سکتے ہیں:

- نفس مضمون کی بنیادی معلومات جیسے حالات کے مطابق خواندگی، حساب دانی اور زندگی سے متعلق مہار تیں جن میں صحت سے متعلق تعلیم؛
- فن تدریس اور طریقہ ہائے تدریس جن میں ثابت ضبط، کمرہ جماعت کا نظام و نق، شرکتی اور شمولیت کی تعلیم؛
- اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کے ضابطہ اخلاق بشمول طالب علموں کے خلاف صنفی بنیاد پر تشدد کی مذمت، رپورٹ کرنا اور دوسروں کی طرف رجوع کا طریقہ کار؛

- بحران کے خدشات میں کمی اور تنازع ختم کرنے کے اصول؛
- نفیاٹی و سماجی ترقی اور حمایت بشمول اساتذہ اور طالب علموں دونوں کی ضروریات اور مقامی خدمات اور رجوع کے انتظامات کی دستیابی؛
- انسانی حقوق کے اصول اور تناظر اور انسان دوست قانون کا سمجھنا اور ان کا باالواسطہ اور بلاواسطہ طالب علموں کی ضروریات اور طالب علموں، اساتذہ، کمیونیٹیز اور دوسراۓ تعلیمی حکام کی ذمہ داریوں کے ساتھ تعلق کے مقاصد کا جانا؛
- حالات کے مطابق دوسرا مادہ۔

تریتی کی پیش قدیموں میں تنوع اور تفریق کے مسائل کو حل کرنا شامل ہونا چاہیے۔ مثلاً صنف کے لہاظ سے حاس تدریسی حکمتِ عملیاں دونوں جنسوں کے اساتذہ کو کمرہ جماعت میں مساوات کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کے لئے حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ خواتین تعلیمی عملہ اور کمیونٹی کے ارکین کی تربیت جماعت میں اور وسیع کمیونٹی میں ثبت تبدیلیاں پیدا کرتی ہے (اس کے لئے تدریس اور تعلم میuar 1، صفحات 88-95؛ رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 2، رہنماؤں 3-2 اور 8 صفحات 71-76؛ رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 3، رہنماؤں 8-83؛ اور اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ معیار 3 صفحات 114-116 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

- 3- تربیت، حمایت اور رابطہ کاری: جب بھی ممکن ہو تعلیمی حکام کو اساتذہ کے لئے رسمی اور غیر رسمی تربیتی سرگرمیاں ترتیب دینی چاہیں اور ان پر عمل کرنے میں رہنمائی کرنی چاہیے۔ اگر تعلیمی حکام یہ رہنمائی مہیا کرنے کے قابل نہ ہوں تو ائڑا بھنپی رابطہ کمیٹی اس میں رہنمائی اور تعاون مہیا کر سکتی ہے۔ تربیتی منصوبوں میں دورانِ ملازمت تربیت اور جہاں ضروری ہو وہاں اساتذہ کے تربیتی اداروں اور یونیورسٹیوں کی تعلیمی سہولیات کو مزید تقویت بہم پہنچانا شامل ہو سکتا ہے (اس کے لئے رابطہ کاری معیار 1، رہنماؤں 1 صفحہ 37 اور اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ معیار 3، رہنماؤں 3-4 صفحات 116-115 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

قومی تعلیمی حکام اور دوسرے متعلقہ تعلیمی عاملین کو نصاب اور دورانِ ملازمت اساتذہ کی تربیت اور اسے ہنگامی ردِ عمل کے شروع میں تسليم کرنے کے بارے میں گفت و شنید کرنی چاہیے۔ جہاں ممکن ہو تربیت یافتہ استاد کے رتبے (حیثیت) کے متعلق قومی توقعات کو پورا کرنے کے مطابق دورانِ ملازمت تربیت کا انتظام ہونا چاہیے۔ ہنگامی حالات کے مطابق اضافی امور، جیسے نفیاً و سماجی ضروریات پوری کرنا بھی شامل ہونے چاہیے۔ جہاں مہاجرین کے سکولوں کے نظام مقامی سکولوں کے نظام سے علیحدہ ہوں وہاں مہاجر اساتذہ کی دورانِ ملازمت تربیت ان کے اپنے ملک یا سیاسی پناہ دینے والے ملک کے اساتذہ کے رتبے (حیثیت) کی بنیاد پر استوار ہونی چاہیے۔

تربیت دینے والے مقامی افراد کو شناخت کرنا چاہیے تاکہ اساتذہ کے لئے مناسب تربیت ترتیب دیں اور بہم پہنچائیں۔ ان کی تربیتی مہارتوں اور تربیت دینے کے عمل میں بہتری لانے کے لئے صلاحیت بڑھانے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ تربیت دینے والے اور تربیت پانے والے تمام مرد اور خواتین کی تعداد میں توازن کو فروغ دینا چاہیے۔ جہاں تربیت دینے والوں کی تعداد محمد وہ ہو یا ان کی تربیت غیر تسلی بخش ہو وہاں قبل از ملازمت اور دورانِ ملازمت تربیت دینے والے اداروں کو مستحکم کیا جاسکتا ہے۔ یہ کوشش قومی اور مقامی اداروں اور بیرونی ایجنسیوں جیسے یو این اور این جی اوز کے تعاون سے کی جائی چاہیے۔ اس میں مندرجہ ذیل امور شامل ہو سکتے ہیں:

- اساتذہ کے تربیتی نصاب اور درسی کتب پر نظر ثانی؛
- تازہ ترین اور ہنگامی حالات کے مطابق مواد کو شامل کرنا؛
- عملی تدریسی تجربات کی دستیابی جیسے تدریس میں معاونت اور بلا معاوضہ تدریسی معاونت۔

4۔ تربیت کو تسليم کرنا اور منظوری: تعلیمی حکام کی طرف سے منظوری اور تسليم کرنا ہنگامی صورت سے بحالی تک اساتذہ کی تربیت کے معیار اور شناخت کا یقین دلانے کے لئے اہمیت رکھتے ہیں۔ مہاجر اساتذہ کی تربیت کا قابل قبول ہونے اور طالب علموں اور اساتذہ کی ضروریات کے مطابق ہونے کا فیصلہ میزبان ملک یا علاقے کے تعلیمی حکام کو کرنا چاہیے (اس کے لئے تعلیمی پالیسی معیار 1، رہنماؤٹ 7 صفحہ 125 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

5۔ تدریس اور تعلیمی مواد نصاب کی بنیاد پر مخصوص تدریسی معاونات کی ضرورت کی نشاندہی کرنے کے لئے اساتذہ کو تربیت بھم پہنچانی چاہیے۔ انہیں یہ سیکھنا چاہیے کہ مقامی طور پر دستیاب مواد سے موثر اور مناسب تدریسی معاونات کیسے تیار کی جاتی ہیں (اس کے لئے تدریس اور تعلم معیار 1، رہنماؤٹ 9 صفحہ 95 اور اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ معیار 3، رہنماؤٹ 1 صفحہ 115 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

6۔ رکاوٹوں کی جائکاری، خطرات میں کمی لانا اور رد عمل کی تیاری: اساتذہ کو مستقبل کے بھرائی کو ختم کرنے اور اس میں کمی لانے کے لئے متعلمین اور کمیونٹی کو مدد فراہم کرنے کی مہارتیں اور معلومات کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کو خطرات میں کمی لانے کے عمل کو فروغ دینے اور تنازع روکنے کے عمل کو تدریس و تعلم کے ساتھ مربوط کرنے میں بھی مدد کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ اس میں کمیونیٹیز کو درپیش متوقع رکاوٹوں اور بھرائیوں کی شناخت کرنے، انہیں روکنے اور ان کا مقابلہ کرنے کے لئے معلومات اور مہارتیں کی ضرورت شامل ہو سکتی ہے (اس کے لئے تحریزی معیار 1، رہنماؤٹ 3 صفحات 43-45؛ رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 2، رہنماؤٹ 11 صفحہ 77؛ رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 3 رہنماؤٹ 1-2 صفحات 79-80؛ اور تعلیمی پالیسی معیار 1، رہنماؤٹ 2 اور 6 صفحات 121-123, 124, 125 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

تدریس اور تعلم معیار 3: تدریس اور تعلم کے عمل

تدریس اور تعلم کے عمل میں طالب علم کی بنیادی حیثیت، شرکت اور شمولیت کو اہمیت ملتی ہے۔

کلیدی اقدامات (رہنماؤٹ کے ساتھ ملا کر پڑھے جائیں)۔

- تدریسی طریقے طالب علموں کی عمر، نشوونما کے ادوار، زبان، ثقافت، قابلیتوں اور ضروریات کے مطابق ہوتے ہیں (رہنماؤٹ 1-3 ملاحظہ کیجئے)۔

- تدریس کے دوران اساتذہ نفس مضمون کی سمجھ بوجھ اور تدریسی مہارتیں کا مظاہرہ کرتے ہیں (رہنماؤٹ 1-3 ملاحظہ کیجئے)۔

- تدریس اور تعلم کے عمل طالب علموں کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں بشرطی معدودی کے شکار، جن کی شمولیت کو فروغ دیا جاتا ہے اور تعلم کے راستے میں حائل رکاوٹوں کو کم کیا جاتا ہے (رہنماؤٹ 2 ملاحظہ کیجئے)۔

والدین اور کمیونٹی کے نمائندے تعلیمی مواد اور تدریسی طریقوں کو سمجھتے ہیں اور انہیں قبول کرتے ہیں (رہنماؤٹ 3 ملاحظہ کجھے)۔

رہنماؤٹ

1. فعال شرکت: عمر اور نشونما کے ہر مرحلے کے طالب علموں کا فعال طریقے سے شریک رکھنا اہمیت رکھتا ہے۔ تدریس شرکتی اور رابطوں پر مبنی ہونی چاہیئے تاکہ تمام طالب علموں کی سبق میں وابستگی یقینی ہو۔ اس میں نشونما کے مراحل کے عین مطابق تدریس اور تعلم کے طریقوں کا استعمال ہوتا ہے۔ اس میں گروہی کام، منصوبی طریقہ، ہم عمر بچوں کا ایک دوسرے کو تعلیم دینا، کردار نگاری، کہانیاں سنانا یا واقعات بیان کرنا، کھیل، وڈیوز یا قصے شامل ہیں۔ ان طریقوں کو اساتذہ کی تربیت، سکول کی درسی کتب اور تربیتی پروگراموں میں شامل کرنا چاہیئے۔ موجودہ نصاب کو فعال تعلم کے مطابق ڈھالنے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

چھوٹے بچے کھیل کے ذریعے سمجھتے ہیں۔ ان کے تعلم کی بنیاد مستعدی سے کھلنے اور ایک دوسرے کے ساتھ رابطوں پر ہونی چاہیئے۔ رہنمائی میں کھلنے سے ہم عمر بچوں اور اساتذہ کے ساتھ تعلقات قائم ہوتے ہیں اور مہارتیں سیکھی جاسکتی ہیں۔ والدین اور ابتدائی دور میں بہت چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال کرنے والوں کو مندرجہ ذیل کے سمجھنے اور لاؤ گو کرنے میں مدد کرنی چاہیئے:

- جلد رد عمل ظاہر کرنا اور بچوں کی ضروریات کے لئے حساس ہونا;

- چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال کے طریقے؛

- کھیل کی بنیاد پر طریقے جن سے بچے تعلم کے عمل میں شامل رہتے ہیں اور ان کی نشونما کو فروغ ملتا ہے۔

2. تعلم میں رکاوٹیں: والدین، کمیونٹی کے ارکین، تعلیمی حکام اور دوسرے متعلقہ عاملین کے ساتھ ہنگامی حالات میں رسمی اور غیر رسمی تعلیم کی اہمیت کے متعلق بات چیت کرنے کے لئے اساتذہ کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیئے۔ یہ حقوق، تنوع اور شمولیت اور تعلیمی سرگرمیوں میں حصہ نہ لینے والے بچوں اور جوان افراد تک پہنچنے کی اہمیت جیسے مسائل پر تبادلہ خیال کر سکتے ہیں۔ اس قسم کی بحث یہ یقین دلاتی ہے

کہ لوگ تمام بچوں کی شمولیت اور مناسب مدد پہنچانے والے مواد اور سہولیات کو سمجھتے ہیں اور تعاون کرتے ہیں۔ مختلف گروپس جیسے والدین اور اساتذہ کی انجمنیں، سکول انتظامیہ اور کمیونٹی کی تعلیمی کمیٹی کو متحرک کیا جاسکتا ہے۔ تاکہ وہ تعلم کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو شناخت کریں اور کمیونٹی کی سطح پر انہیں ختم کرنے کے لئے منصوبے بنائیں (اس کے لئے رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 1، رہنماؤث 7 صفحہ 68 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

3۔ مناسب طریقہ تدریس: ہنگامی حالات سے بھالی تک کی تعلیم۔ ان اساتذہ میں ثابت تبدیلی لانے کا موقع فراہم کرتی ہے جو رسمی تعلیم کے لئے کام کرتے ہیں۔ تدریسی طریقوں کو تبدیل کیا جاسکتا ہے اور حالات کے مطابق قابل قبول بنایا جاسکتا ہے یاڑھالا جاسکتا ہے۔ ان طریقوں کو طالب علموں کے حقوق، ضروریات، عمر، معدود ریوں اور صلاحیتوں کے مطابق ہونا چاہیئے۔ بحر حال، زیادہ شرکتی یا طالب علم دوست تدریسی طریقے احتیاط اور حساس طریقے سے متعارف کروانے چاہیں۔ نئے تدریسی طریقوں پر عمل درآمد، بطورِ خاص ہنگامی حالات کے ابتدائی ادوار میں تجربہ کار اساتذہ پر بھی دباوڈال سکتا ہے۔ اس سے طالب علم، اساتذہ، والدین اور کمیونٹی کے اراکین بھی اثر انداز ہو سکتے ہیں (اس کے لئے آئی این ای ای گائیڈنس نوٹس آن ٹیچنگ اینڈ لرننگ، جو آئی این ای ای ٹول کٹ میں دستیاب ہے، بھی ملاحظہ کیجئے www.ineesite.org/toolkit)۔

تعلیمی حکام کی منظوری، رابطہ کاری اور تعاون سے تبدیلیاں لانی چاہیں۔ سکول اور کمیونٹی ان تبدیلیوں کو منظور کرنے میں وقت لے سکتی ہیں۔ یہ یقین دہانی اہمیت رکھتی ہے کہ والدین اور کمیونٹی کے دوسراے اراکین کی مرضی کا خیال رکھا گیا ہے۔ اساتذہ کو نئے درسی مواد اور اپنی جانکاری اور کردار میں متوقع تبدیلیوں کے متعلق واقفیت حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔

غیر رسمی تعلیمی دخل اندازوں کے لئے طالب علموں کو مرکزی حیثیت کی بنیاد پر مبنی طریقے رضاکاروں، جوش دلانے والوں، سہولت کاروں اور دیکھ بھال کرنے والوں کی تربیت اور مسلسل تعاون کے ذریعے متعارف کرائے جاسکتے ہیں۔ تدریسی طریقے نصاب کی مناسبت سے ہونے چاہیں تاکہ بنیادی

تعلیم کی مجموعی قابلیتوں کو توجہ ملے جیسے خواندگی، حساب دانی اور ہنگامی حالات کے مطابق زندگی کی مہار تیں وغیرہ (اس کے لئے تدریس اور تعلم معیار 1، رہنماؤٹ 4 صفحہ 91 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

تدریس اور تعلم معیار 4: حاصلاتِ تعلیم کی تشخیص

تعلیمی حاصلات کی تشخیص اور معقولیت کے لئے مناسب طریقے استعمال ہوتے ہیں۔

کلیدی اقدامات (رہنماؤٹ کے ساتھ ملا کر پڑھے جائیں)

- تشکیل شدہ تعلیمی مقاصد کے مطابق طالب علموں کی ترقی کا مسلسل جائزہ اور تشخیص، تدریسی طریقوں پر اثر ڈالتے ہیں (رہنماؤٹ 1 ملاحظہ کیجئے)۔
- طالب علموں کی کارکردگی (حاصلاتِ تعلیم) کو تسلیم کیا جاتا ہے اور اس کے مطابق اعزازات یا کورس کمل کرنے کی اسناد فراہم کی جاتی ہیں (رہنماؤٹ 2 ملاحظہ کیجئے)۔
- تکمیلی اور پیشہ ورانہ پروگراموں میں ڈگری یافتہ افراد کا جائزہ لیا جاتا ہے اور تبدیل ہوتے ہوئے ماحول کے مقابلے میں پروگراموں کی مطابقت کے معیار کو پر کھا جاتا ہے (رہنماؤٹ 2 ملاحظہ کیجئے)۔
- جائزے اور تشخیص کے طریقوں کو شفاف، قابل اعتماد اور طالب علموں کے لئے بے ضرر (کسی ڈر/ خوف کے بغیر) خیال کیئے جاتے ہیں (رہنماؤٹ 3 ملاحظہ کیجئے)۔
- جائزے، طالب علموں کے مستقبل کی تعلیمی اور مالی ضروریات کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں (رہنماؤٹ 4 ملاحظہ کیجئے)۔

رہنماؤٹ

1۔ تشخیص اور جائزے کے موثر طریقے اور تدابیر متعارف کرانے چاہیں جن میں مندرجہ ذیل امور کو مد نظر رکھنا چاہیے:

- مطابقت: ثٹ اور امتحانات تعلیمی ماحول اور بچوں کی عمر کے مطابق ہوتے ہیں (رہنماؤٹ 4 بھی دیکھئے)؛

- استقامت: تشخیص کے طریقوں کو تمام اساتذہ ہر جگہ ایک جیسا سمجھتے ہیں اور انہیں ایک جیسے طریقے سے لاگو کرتے ہیں؛

- موقع: غیر حاضر طالب علموں کو جائزے کا ایک اور موقع دیا جاتا ہے؛

- وقت: جائزہ دورانِ تدریس اور اس کے اختتام پر بھی کیا جاتا ہے؛
- تسلیل: یہ ہنگامی حالت سے متاثر ہو سکتا ہے؛
- محفوظ اور مناسب فضا: تعلیم سے متعلقہ افراد کے ذریعے رسمی جائزے محفوظ مقام پر منعقد کیئے جاتے ہیں؛
- شفافیت: جائزے کے نتائج پر طالب علموں کے ساتھ اور اگر طالب علم کم عمر بچے ہوں تو ان کے والدین کے ساتھ بات چیت کی جاتی ہے اور انہیں مطلع کیا جاتا ہے۔ جہاں ممکن ہو اور مناسب سمجھا جائے تو جائزے کے کلیدی مطلوبوں کے لئے خارجی ممتحن دستیاب ہوتے ہیں؛
- معذوری میں مبتلا طالب علموں کے ساتھ موافق: طویل وقت مختص کیا جاتا ہے اور مہارتوں اور سمجھ بوجھ کے مظاہرے کے لئے تبادل تدا بیر اختیار کی جاتی ہیں (اس کے لئے آئی این ای ای پاکٹ گائیڈ ٹو سپورٹنگ لرننگ فار پیپل و دس ایمیلیشنز، جو آئی این ای ای ٹول کٹ میں دستیاب ہے www.ineesite.org/toolkit)

2- جائزے کے نتائج: رسمی تعلیمی پروگراموں میں جائزے اس لئے منعقد کیئے جاتے ہیں کہ تعلیمی حکام طالب علموں کی حاصلات اور امتحانات کے نتائج کو تسلیم کریں۔ مہاجرین کی صورت میں میزبان ملک کے یا جس ملک سے انہوں نے بھرت کی ہے اُس ملک کے تعلیمی حکام سے تسلیم کرانے کی کوششیں کرنی چاہیں۔ تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت کے لئے تربیت کی خدمات بہم پنچانے والوں کو اسے قومی اسناد کے معیارات کے عین مطابق ہونے کا یقین دلانا چاہیے۔ کورس مکمل کرنے کی اسناد میں ڈپلو مے اور ڈگریوں کی اسناد شامل ہو سکتی ہیں۔

3- جائزے کا ضابطہ اخلاق: جائزے اور تشخیص کے عمل کو ایک ضابطہ اخلاق کے تحت تیار اور نافذ کیا جانا چاہیے۔ اس کا مطلب ہے کہ انہیں شفاف اور باعتماد ہونا چاہیے اور یہ اس طرح منعقد ہونے چاہیں کہ کسی قسم کے خوف اور صدمے میں اضافے کا سبب نہ بنیں۔ اچھے نمبروں کے حصول یا سکول کے پروگراموں میں اعلیٰ کارکردگی دکھاتے وقت طلباء کسی خوف میں مبتلا نہ ہوں۔ ان سب حالات کو مد نظر رکھنے کی یقین دہانی کرانے میں مدد کے لئے نگرانی، جس میں کیونٹی کے اراکین اور غرمان کاروں کے

ذریعے موقع پر کی جانے والی نگرانی بھی شامل ہوتی ہے، معاونت کر سکتی ہے (اس کے لئے رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 2، رہنماؤس 4 اور صفحات 73-74, 76-77 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

4۔ مطابقت: جائزے کے مواد اور استعمال ہونے والے طریقوں کو پڑھائے جانے والے تدریسی مواد کے عین مطابق ہونا چاہئے۔ نصاب سے تعلم کے مقاصد اور معیاروں کی شناخت ہونی چاہیے۔ ممکن ہو تو جائزوں کی ترمیم ہونی چاہیئے تاکہ وہ نصاب کی بجائے پڑھائے گئے مواد کو منعکس کرے۔ اس طرح تدریس میں خامیوں کی بجائے حقیقی تعلم کا پتہ چلتا ہے۔

اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کو مناسب اور آسانی سے استعمال ہونے والے آلوں اور طریقوں کو عمل میں لانا چاہیے۔ جائزے کے آلوں (ٹولز) کے استعمال میں رہنمائی اور تربیت سے ان میں بہتری آتی ہے۔ کمیونٹی کے اراکین، تعلم میں اضافے اور اثر پذیری کے جائزے میں مدد کر سکتے ہیں۔ یہ عمل خاص طور پر زیادہ تعداد والی یا کئی درجوں (ملٹی گریڈ) پر مشتمل کلاسوں کے لئے اہمیت کا حامل ہو سکتا ہے یا اس وقت جب طالب علموں کو انفرادی توجہ کی زیادہ ضرورت ہو۔

ان معیارات کے عمل درآمد میں مدد ہینے والے آلوں (ٹولز) کے لئے، آئی این ای ای ٹول کٹ ملاحظہ کیجئے:

www.ineesite.org/toolkit

آئی این ای ای ٹول کٹ

→ آئی این ای ای کے کم از کم معیارات

→ نفاذ کے ٹولز

→ تدریس اور تعلم

اور

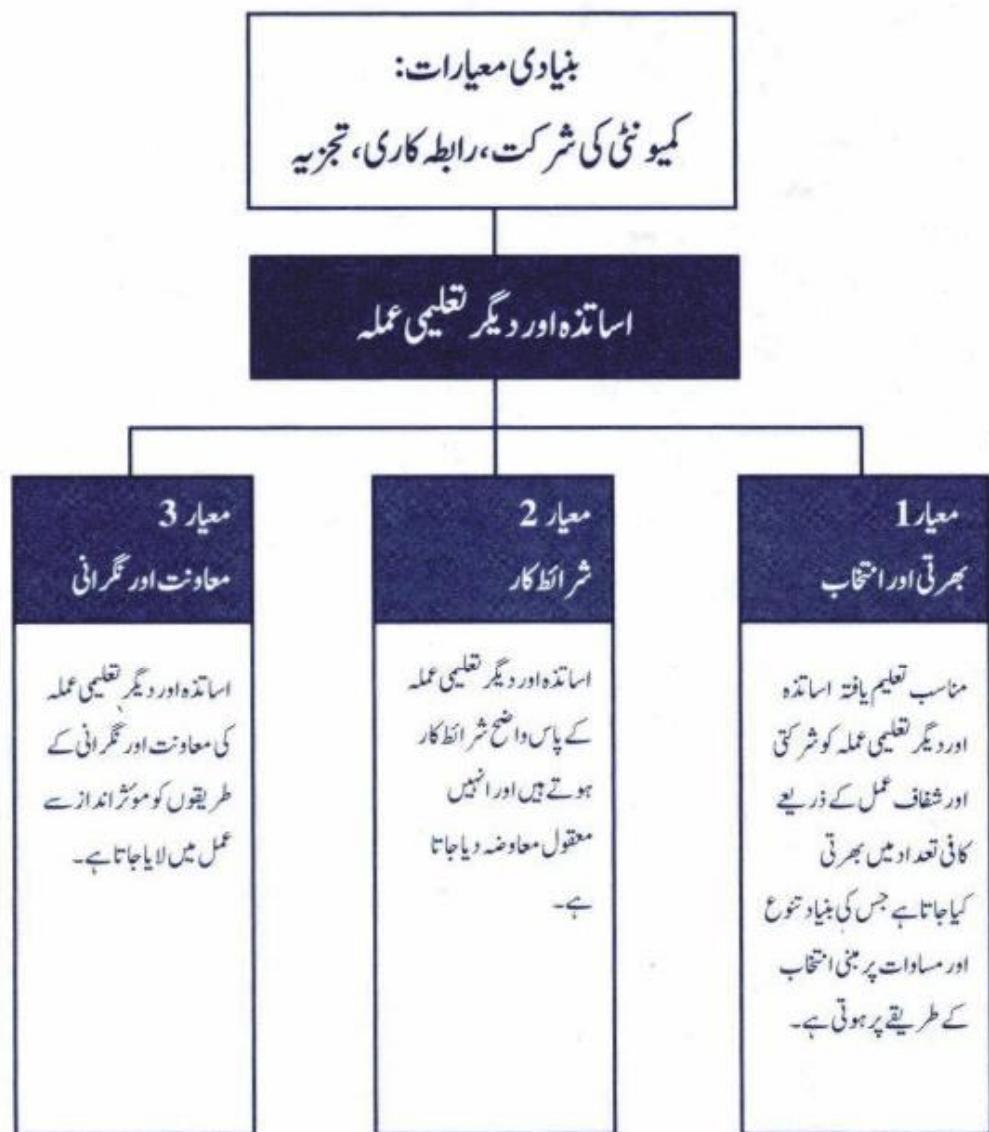
آئی این ای ای ٹول کٹ

→ تدریس اور تعلم پر رہنماؤس

→ تدریس اور تعلم پر ریسورس پیک

اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ

4



اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ ہنگامی حالت سے بھالی تک پھوں اور نوجوانوں کی تعلیمی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ یہ پیشہ ورانہ عہدے کے اعتبار سے ریاست کے ملازمین سے مختلف ہو سکتے ہیں جن میں یونیورسٹی کی ڈگریوں سے لے کر رضاکار یا بہت کم رسمی تعلیم پانے والے اساتذہ ہوتے ہیں۔ اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کی اصطلاح میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- کمرہ جماعت کے اساتذہ اور معاون اساتذہ؛
- اوائل بچپن یا قبل از سکول کے لئے اساتذہ؛
- معذوری میں بتلا افراد کو تعلیم دینے والے؛
- پیشہ ورانہ تربیت دینے والے؛
- طفیل دوست جگہوں پر سہولت کار؛
- کمیونٹی کے رضاکار، مذہبی علماء اور زندگی کی مہار تیں سکھانے والے؛
- ہائی ماسٹر، پرنسپل، سکول میں گرامنی کرنے والے اور تعلیم کے شعبے کے دیگر افسران۔

اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کی ذمہ داریوں اور کارکردگیوں کا انحصار تعلیم کی قسم (رسمی یا غیر رسمی) اور تعلیمی ماہول کی قسم پر ہوتا ہے۔ ہنگامی حالت میں تعلیمی منصوبہ کا خاکہ بنانے میں اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کی شرکت فیصلہ سازی اور ان کی اپنی پیشہ ورانہ ترقی کے لئے اہم جزو ہے۔

اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کی شناخت بھرتی اور چناؤ بلا تفریق، شرکتی اور شفاف ہونا چاہیئے۔ اس میں صنفی توازن اور کمیونٹی کی نمائندگی بھی ضروری ہیں۔ اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کے پاس مناسب تجربہ اور مہار تیں ہونی چاہیں اور انہیں معقول معاوضہ ملتا چاہیئے۔ ان کو مزدوروں (کارکنوں) کی کسی انجمن کے ساتھ الحاق کرنے یا اپنی الگ انجمن بنانے کی آزادی ہونی چاہیے۔ ان کے ضابطہ اخلاق، کردار اور ذمہ داریاں، گرامنی کے طریقے، شرائط کار معاہدوں کی تیاری، معاوضے اور کارکردگی کے اعزازات کی بہتر طریقے سے تشکیل، متأثرہ آبادی کے مشورے سے ہوتی ہے۔

بحران کے حالات میں اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کو حالات سے نپٹنے، دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے اور صدمے سے نکلنے کے لئے مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہنگامی حالت سے بھالی تک کی تعلیم، زندگی کی حفاظت سے متعلق

معلومات، تعلیم کے مواقعوں اور بہتر ثبت مستقبل بنانے میں سماجی مدد کے ذریعے بچوں، نوجوانوں اور کمونیٹیز کی دوبارہ ابھرنے کی طاقت کو مزید تقویت بخشتی ہے۔ اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ ہنگامی حالت سے بھائی تک تعلیم میں اہم مدد دیتے ہیں۔ ان کو اپنے طور پر مدد اور رہنمائی مہیا کرنے کا حق حاصل ہے۔

اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ معیار 1: بھرتی اور انتخاب

مناسب تعلیم یافتہ اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کو شرکتی اور شفاف عمل کے ذریعے کافی تعداد میں بھرتی کیا جاتا ہے جس کی بنیاد تنویر اور مساوات پر مبنی انتخاب کے طریقے پر ہوتی ہے۔

کلیدی اقدامات (رہنماؤں کے ساتھ ملا کر پڑھے جائیں)

- واضح، مناسب، بلا تفریق ملازمت کی نوعیت اور رہنمای اصول پہلے سے تشکیل دیئے جاتے ہیں (رہنماؤں 1 ملاحظہ کیجئے)۔
- بھرتی کرنے والی نمائندہ کمیٹی اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کا انتخاب کمیونٹی کی مرضی، صنف اور تنویر کا خیال کرتے ہوئے، شفاف طریقے سے اور صلاحیتوں کے جائزے کی بنیاد پر کرتی ہے (رہنماؤں 2-4 ملاحظہ کیجئے)۔
- بھرتی کیئے گئے اور کام پر متعین اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کی تعداد، جماعتوں میں گنجائش سے زیادہ طالب علموں کی تعداد کے مسئلے کو ختم کرنے کے لئے کافی ہوتی ہے (رہنماؤں 5 ملاحظہ کیجئے)۔

رہنماؤں

- 1- ملازمت کی مفصل معلومات میں صنف، نسل، مذہب، معدودی یا کسی دوسری قسم کے تنویر کی بنیاد پر امتیاز نہیں ہوتا۔ ان میں کم از کم مندرجہ ذیل شامل ہوتے ہیں:
 - فرائض اور ذمہ داریاں؛
 - مطلع کرنے کے واضح طریقے؛
 - ضابطہ اخلاق۔

(اس کے لئے اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ معیار 2، رہنماؤں 1 صفحات 111-112 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

2- تجربہ اور مطلوبہ استعداد: یہ ضروری ہے کہ منظور شدہ اسٹاد کے حامل اساتذہ کی بھرتی کی جائے۔ طالب علموں کو نفیاتی و سماجی مدد بھم پہنچانے کے لئے اور معدود ریوں میں بتا طالب علموں کو پڑھانے کے لئے ان اساتذہ کو مہارتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر استعداد رکھنے والے اساتذہ کے پاس ہنگامی حالات کی وجہ سے اسٹاد یا دوسرا قسم کے تصدیق نامے نہ ہوں تو ان کی تدریسی مہارتوں کا جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ اگر قابلیت رکھنے والے اساتذہ کافی تعداد میں دستیاب نہ ہوں تو کم تجربہ کے حامل یا نا تجربہ کار اساتذہ کو بھی بھرتی کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ ان اساتذہ کے لئے تربیت کی ضرورت ہو گی جس کی بنیاد ان کی تعلیمی سطح کے جائزے اور تدریسی تجربے کی حد پر ہو گی۔

جہاں ممکن ہو ایسے اساتذہ کی بھرتی کرنی چاہیئے جو بچوں کی مادری زبان بولتے ہوں۔ جہاں ضروری ہو اور مناسب ہو تو قومی یا میزبان ملک کی زبان میں جامع کو رسخ کروانے کی سفارش کی جاتی ہے (اس کے لئے تدریس اور تعلم معیار 1، رہنماؤٹ 7 صفحات 93-94 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

چند موقعوں پر یہ ضروری ہو سکتا ہے کہ اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کی بھرتی میں صنفی تو ازن لانے کے لئے پیش قدمی کی جائے۔ اس کے لئے بھرتی کے طریقہ کار میں سیلیکشن کمیٹی (چناو کرنے والی کمیٹی) کے ساتھ صلاح مشورے کے بعد مطابقت لائی جاسکتی ہے۔ میں الاقوامی سطح پر مزدوروں اور انسانی حقوق کے متعلق دستاویزات، قوانین اور ضابطوں کے مطابق اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کی کم سے کم عمر 18 سال ہونی چاہیئے۔ کبھی تو یہ بھی ضروری ہو سکتا ہے کہ کم عمر کے افراد کو سہولت کار، ماتحت یا جزوی اسٹاد کے طور پر بھرتی کیا جائے۔

3- اساتذہ کے چناو کا طریقہ اس میں مندرجہ ذیل شامل ہو سکتے ہیں:

پیشہ و رانہ تعلیم اور خصوصیات:

- تعلیمی پس منظر؛

- تدریسی تجربہ، بشمول معدود ریوں میں بتا بچوں کو پڑھانا؛

- بچوں اور نوجوانوں کی نفیاتی و سماجی ضروریات کے لئے حساس ہونا؛

- تجارت اور دوسرا تکنیکی مہار تیں اور تجربے؛

- متعلقہ زبان میں قابلیت جس میں مقامی علامتی زبان کے متعلق معلومات اور ناپیناؤں کے لئے ابھرے ہوئے الفاظ پر مبنی زبان شامل ہیں۔

ذاتی خصوصیات:

- عمر اور صنف، صنفی توازن کو ذہن میں رکھنا؛
- برداشت؛
- نسلی اور مذہبی پس منظر؛
- کمیونٹی میں موجود تنوع کی عکاسی۔ یہ ضروری ہے کہ سماجی دباؤ اور طویل عرصہ سے موجود نا انسانیوں کی بنیادی وجوہات کو مد نظر رکھا جائے جو بھرتی کے طریقے پر اثر ڈال سکتی ہیں (اس کے لئے تدریس اور تعلم معیار 1، رہنماؤں 8 صفحات 94-95 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

دوسری خصوصیات:

اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کو کمیونٹی کے ساتھ تعلقات رکھنے چاہیں اور کمیونٹی کو چاہیئے کہ وہ اساتذہ کو قبول کریں۔ اگر ممکن ہو تو ان کا چنانہ متاثرہ آبادی سے کرنا چاہیئے کیونکہ وہ مقامی طور پر پیش آنے والے سماجی، مالی اور سیاسی مسائل کے متعلق سمجھ رکھتے ہیں۔ اگر کمیونٹی کے باہر سے اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کا چنانہ کیا گیا ہو تو پھر ان کو سفر اور رہائش کے لئے اضافی معاوضہ دینا ضروری ہو سکتا ہے۔ اگر مہاجرین یا آئی ڈی پیز (اندرون ملک بے گھر افراد) کے لئے تعلیمی مقامات (سکول وغیرہ) بنائے گئے ہوں تو میزبان کمیونٹی سے اہل اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کا چنانہ بہتر تعلقات کو تقویت دینے میں مدد کر سکتا ہے۔ (اس کے لئے آئی ای ای رہنماؤں آن ٹپھر کمپین سیشن بھی ملاحظہ کیجئے جو آئی ای ای کی ٹول کٹ میں دستیاب ہے www.ineesite.org/toolkit)

4۔ حوالہ جات: جہاں ممکن ہو بھرتی کیئے گئے تمام اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کے حوالہ جات چیک کئے جائیں تاکہ یقین ہو کہ طالب علموں کو کسی خطرے میں نہیں ڈالا گیا۔

5۔ جماعت میں شاگردوں کی تعداد: یہ ضروری ہے کہ طالب علموں کی جماعت کے اندر تعداد کے متعلق مقامی طور پر تسلیم کی جانے والی حقیقت پسندانہ حد مقرر کی جائے۔ جس میں تمام بچوں اور نوجوانوں،

بیشمول معدود ریوں میں مبتلا، کو شامل کیا جائے۔ اساتذہ کی بھرتی کافی تعداد میں کرنی چاہیئے تاکہ استاد اور شاگردوں کی تعداد میں مناسب بینائی ہو۔ عالمین کو استاد اور شاگردوں کی تعداد اور تدریس کے لئے موزوں قومی اور مقامی معیارات میں نظر رکھنے چاہیں۔ چند صورتوں میں انسان دوست اور ترقی کے لئے کام کرنے والی تنظیموں کے پاس استاد اور شاگردوں کی تعداد میں تناسب کے لئے ان کے اپنے معیارات ہوتے ہیں۔ چند صورتوں میں ایک استاد کے لئے 40 شاگردوں کی تعداد کے لئے سفارش کی جاتی ہے۔ بھر حال عالمین کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ خود جائزہ لیں اور معلوم کریں کہ مقامی طور پر مناسب اور حقیقت پسندانہ صورت کیا ہے (اس کے لئے میںیسم سینڈرڈز کے سیاق و باق کے تعارف اور تدریس اور تعلم کے معیارات بھی ملاحظہ کیجئے)۔

اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ معیار 2: شرائط کار

اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کے پاس واضح شرائط کار ہوتے ہیں اور انہیں معقول معاوضہ دیا جاتا ہے۔

کلیدی اقدامات (رہنماؤں کے ساتھ ملا کر پڑھے جائیں)

- معاوضے کے طریقے اور شرائط کار کے لئے تمام متعلقہ عالمین کا آپس میں ربط ہوتا ہے (رہنماؤں 1-2 ملاحظہ کیجئے)۔
- ملازمت کے معائدوں میں معاوضوں اور شرائط کار کی وضاحت ہوتی ہے اور معاوضے با قاعدگی سے ادا کئے جاتے ہیں (رہنماؤں 2 دیکھئے)۔
- اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کو کام کی شرائط کرنے کے لئے تباولہ خیال کی اجازت ہوتی ہے۔
- ایسا ضابطہ اخلاق موجود ہوتا ہے اور اس کا احترام کیا جاتا ہے جس میں عمل درآمد کے لئے رہنماء صول واضح ہوتے ہیں (رہنماؤں 3 دیکھئے)۔

رہنماؤں

- 1- شرائط کار: ملازمت اور شرائط کار کی توضیحات اور ضابطہ اخلاق معائدے میں شامل ہونے چاہیں۔ ان سے تعلیمی ماحول اور کمیونٹی کے اندر اساتذہ کے کردار کو پیشہ و رانہ مقام پانے میں مدد ملتی ہے۔ یہ اساتذہ کی ان خدمات کو بیان کرتے ہیں جو کمیونٹی، تعلیمی حکام اور دوسرے عالمین کی طرف سے ملنے والے

معاوضوں کے بد لے میں اُن سے متوقع ہوتی ہیں۔ ان سے اساتذہ کے مناسب اور متوقع کردار کو بنیادی ساخت مہیا ہوتی ہے۔ معاائدے میں مندرجہ ذیل کی وضاحت ہونی چاہیے:

- تفویض کار اور ذمہ داریاں؛

- معاوضے؛

- حاضریوں کی طلب (شرط لازم)؛

- کام کرنے کے اوقات اور دن؛

- معاائدے کی مدت؛

- ضابطہ اخلاق؛

- معاونت، نگرانی اور اختلافات ختم کرنے کے طریقے

(اس کے لئے اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ معیار 1، رہنماؤٹ 1 صفحہ 108 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

2- معاوضے: اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کی توجہ اپنے پیشے سے متعلق کاموں پر مرکوز رکھنے کے قابل بنانے کے لئے معقول اور مناسب معاوضہ دیا جاتا ہے، مجائزے اس کے کہ بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے وہ اضافی آمدی کے ذریعوں کی تلاش کریں۔ ضروری ہو تو اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کے لئے معاوضوں کی ادائیگی کا مناسب نظام جلد از جلد قائم کیا جائے یا اسے دوبارہ منظم کیا جائے۔ ادائیگی کے نظام میں اس حقیقت کو تقویت ملنی چاہیے کہ تعلیمی حکام کی اہم ذمہ داری معاوضوں کو یقینی بنانا ہے۔ متعلقہ عاملین بشمول تعلیمی حکام، انجمنیں، کمیونٹی کے ارکین، کمیٹیاں اور تنظیمیں، یو این کی ایجنسیاں اور این جی اوز کے درمیان رابطہ کاری معاوضوں کی قیام پذیر پالیسی اور اس پر عمل درآمد کی بنیاد رکھتی ہے اور بحالی سے تعمیر و ترقی تک عبوری دور میں مدد فراہم کرتی ہے۔

معاوضے سکھ جاتی بھی ہو سکتے ہیں اور غیر سکھ جاتی بھی۔ دونوں میں توازن اور پائیداری ہونی چاہیے۔ اگر یہ عمل میں آئیں تو معاوضوں کی ادائیگی کی پالیسی قانونی نظر قائم کرتی ہے کہ اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ بحال رہنے کی توقع کر سکتا ہے۔ بے گھر ہونے کی صورت میں ممکن ہے کہ تعلیم یافتہ اساتذہ اور دیگر

تعلیمی عملہ زیادہ معاوضوں والی جگہوں کی جانب رُخ کریں۔ یہاں تک کہ انہیں سرحد پار بھی جانا پڑے۔

اس کے لئے ضروری ہے کہ مارکیٹ سے متعلق مختلف امور مدنظر رکھے جائیں مثلاً:

- اخراجاتِ زندگی؛

- اساتذہ اور دیگر پیشہ وردوں کی طلب (ضرورت کے مطابق)؛

- مساوی پیشوں میں اجر توں کی سطح جیسے حفظانِ صحت؛

- اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملے کی دستیابی؛

(اس کے لئے سیپ نیٹ ورک مینیم سینڈرڈز فار اکنامک ری کوری آفیز کراائز، ایمپلائمنٹ کری ایشن کے معیارات بھی ملاحظہ کیجئے)۔

معاوضوں کا انحصار کام کی شرائط اور ضابطہ اخلاق کی تعمیل پر ہے۔ دیچپیوں میں اختلافات کو نظر انداز کرنا چاہیے۔ جن میں ایسے حالات بھی شامل ہیں جن میں اساتذہ طالب علموں سے پرائیوٹ طور پر پڑھانے اور جزو و قی تدریس کے لئے معاوضے لیتے ہیں (اس کے لئے رابطہ کاری معیار 1، رہنماؤٹ 2 صفحہ 38 اور آئی ای ای کی ٹول کٹ میں دستیاب گائیڈنس نوٹس آن ٹچر کمپین سیشن، بھی ملاحظہ کیجئے www.ineesite.org/toolkit)۔

3۔ ضابطہ اخلاق اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کے لئے واضح معیار متعین کرتا ہے۔ ان معیارات کا اطلاق تعلیمی ماحول اور تعلیمی موقع کی دوسری سرگرمیوں پر ہوتا ہے۔ ضابطہ اخلاق میں اس بات کی وضاحت ہوتی ہے کہ ان معیارات پر پورانہ اترنے والے شخص کو کن تباہ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس میں اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کے وعدے شامل ہوتے ہیں جیسے:

- اپنی استعداد کے مطابق طالب علموں کے تعلیمی حقوق کا اعتراف کرتے ہیں اور ان کی حفاظت کرتے ہیں؛

- اپنے کردار اور اخلاق رویے کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھتے ہیں؛

- تعلیم میں حائل رکاوٹوں کو فعلی طریقے سے ختم کرتے ہیں تاکہ طالب علموں کو قبول کرنے والا امتیاز سے پاک ماحول یقینی ہو؛

- محفوظ، صحت مندانہ اور شمولیت والا ماحول برقرار رکھتے ہیں جو جنسی اور دوسرا ہر قسم کے خوف سے پاک ہو اور جس میں طالب علموں کا مزدوری یا جنسی پسندیدگی، دھمکی، زیادتی، تشدد اور امتیاز کی وجہ سے استھصال نہ ہو؛

- ایسی معلومات یا اقدامات کی تدریس یا حوصلہ افزائی نہیں کریں گے جو انسانی حقوق اور امتیازی سلوک روانہ رکھنے کے اصولوں کی نفی کریں؛

- حاضری اور وقت کی پابندی میں باقاعدگی کو برقرار رکھتے ہیں۔

(اس کے لئے آئی ای این ای ٹول کٹ میں دیئے گئے ضابطہ اخلاق کا نمونہ

رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 2، رہنماؤٹ 4 اور 9 صفحات www.ineesite.org/toolkit

73-76، اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ معیار 3، رہنماؤٹ 4 صفحات 115-116 ملاحظہ کیجئے)۔

اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ معیار 3: معاونت اور نگرانی

اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کی معاونت اور نگرانی کے طریقوں کو موثر انداز سے عمل میں لایا جاتا ہے۔

کلیدی اقدامات (رہنماؤٹ کے ساتھ ملا کر پڑھے جائیں)۔

- تدریس اور تعلم کے لئے مناسب مواد اور جگہیں دستیاب ہوتی ہیں (رہنماؤٹ 1 ملاحظہ کیجئے)۔

- اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ پیشہ ورانہ ترقی کی طرف مائل رہتے ہیں جن سے انہیں ترغیب اور معاونت حاصل ہوتی ہے (رہنماؤٹ 2-3 ملاحظہ کیجئے)۔

- نگرانی کا شفاف اور جواب دہ طریقہ کار، باقاعدہ جائزہ، نگرانی اور اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کو مدد فراہم کرتا ہے (رہنماؤٹ 2-3 ملاحظہ کیجئے)۔

- اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کی کارکردگیوں کا باقاعدہ جائزہ لیا جاتا ہے، اسے تحریر کیا جاتا ہے اور اس پر تبادلہ خیال کیا جاتا ہے (رہنماؤٹ 4 ملاحظہ کیجئے)۔

- اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کی کارکردگیوں کے متعلق ردِ عمل کے اظہار کے لئے طالب علموں کو باقاعدگی سے موقع فراہم کیا جاتا ہے (رہنماؤٹ 5 ملاحظہ کیجئے)۔

- اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کے لئے موزوں، قابل رسائی، قابل عمل اور نفیا تی و سماجی مدد دستیاب ہوتی ہے (رہنماؤٹ 6 ملاحظہ کیجئے)۔

1۔ تدریس اور تعلم کا مواد اور جگہ تدریس اور تعلم کا مواد اور جگہ متناسب ہوئی چاہیے تاکہ اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ موثر انداز سے پڑھائیں اور کام کریں (اس کے لئے رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 3 صفحات 78-84؛ تدریس اور تعلم معیار 1 رہنماؤں 9 صفحہ 95؛ اور تدریس اور تعلم معیار 2، رہنماؤں 5 صفحہ 99 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

2۔ حمایت اور نگرانی کے نظام: اساتذہ کی پیشہ ورانہ حمایت کرنے اور ترغیب اور تدریسی معیار برقرار رکھنے کے لئے موثر نظم و نسق، نگرانی اور جواب دہی لازمی ہیں۔ جس قدر ممکن ہو، نظاموں کو متعلقہ تعلیمی حکام کی رہنمائی میں اور تعلیمی انجمنوں، کیونٹی کے ارکین، کمیٹیوں، تنظیموں، یو این ایجنسیوں اور این جی او زکی شرکت سے منظم کرنا چاہیے۔ ابداف متعین کرنے اور اپنی کارکردگی میں بہتری لانے کے لئے اٹھائے جانے والے ضروری اقدامات کی شناخت کے لئے معابر مشاورت (مینشورنگ) اور ہم عمروں کی معاونت، اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ میں ترغیب دلا سکتی ہے (اس کے لئے کیونٹی کی شرکت معیار 1، رہنماؤں 1-5 صفحات 26-32؛ تدریس اور تعلم معیار 2، رہنماؤں 3 صفحات 97-98؛ اور ٹیچرز کے سٹیشن کے متعلقہ یونیکو / آئی ایل او کی ری کمینڈ یشن (1966) بھی ملاحظہ کیجئے)۔

3۔ صلاحیت بڑھانا، تربیت اور پیشہ ورانہ ترقی: صلاحیتیں بڑھانے کے لئے ضروری ہے کہ اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کے ساتھ اُن کی ترغیب، رعایتوں، ضروریات اور ترجیحات کے متعلق بات چیت کی جائے۔ اس سے قبل از ملازمت اور دورانِ ملازمت ضروریات اور مواقعوں کی نشاندہی کرنے میں مدد ملتی ہے۔ صلاحیتوں میں اضافہ، تربیت اور پیشہ ورانہ ارتقا کسی قسم کے امتیاز کے بغیر فراہم کرنے چاہیں (اس کے لئے تدریس اور تعلم معیار 2، رہنماؤں 3 صفحات 97-98 ملاحظہ کیجئے)۔

4۔ کارکردگی کے جائزے: اچھے طریقے سے منعقد کیئے گئے کارکردگی کے جائزوں کی مدد سے کارکردگی میں بہتری آتی ہے۔ اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ کی استعداد اور اثر پذیری کے جائزوں میں ہر فرد کے ساتھ بات چیت کرنا شامل ہوتا ہے تاکہ مسائل کی نشاندہی ہو اور بعد ازاں سرگرمیوں پر اتفاق رائے قائم ہو۔

کار کر دیگوں کے جائزے کے عمل میں مندرجہ ذیل شامل ہو سکتے ہیں:

- کمرہ جماعت میں مشاہدات اور تشخیص میں مدد کے لئے کوئی طریقہ کار ترتیب دینا;
- نتائج کی بابت معلومات فراہم کرنا;
- بہتری اور ترقی کو مانپنے کے لئے مقاصد اور اهداف معین کرنا۔

(اس کے لئے ذیل میں دیا گیا رہنماؤٹ 5 اور اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ معیار 2، رہنماؤٹ 3 صفحات 114-113 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

5۔ متعلمين کی شرکت: متعلمين کو جائزے اور تشخیص کے عمل میں شامل کرنا اہمیت رکھتا ہے۔ اس سے تعلیمی ماحول کے تمام پہلوؤں کو سمجھنے اور معیار کی یقین دہانی میں مدد ملتی ہے۔ متعلمين مناسب و قفوں سے غیر جانبدار پارٹیوں کو کار کر دیگی کے جائزے کے عمل کے ایک حصہ کے طور پر معلومات فراہم کر سکتے ہیں۔ عنوانات میں تدریسی کار کر دیگی، کردار، تعلیمی ماحول سے متعلق معلومات اور حفاظتی مسائل شامل ہو سکتے ہیں۔

6۔ نفیاتی و سماجی مدد اور آسودگی: تربیت یافتہ اور تجربہ کار اساتذہ اور دیگر تعلیمی افراد بھی اپنے آپ کو مشکل حالات میں گھرا ہو پاتے ہیں۔ ان کوئئے قسم کے خطرات اور ذمہ داریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور وہ مشکلات میں پھنس سکتے ہیں۔ مشکلات کا مقابلہ کرنے اور متعلمين کو مدد فراہم کرنے کی قابلیت کا دار و مدار ان کی اپنی آسودگی (خیر و عافیت) اور مستیاب مدد پر ہے (اس کے لئے رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 2، رہنماؤٹ 8-9 صفحات 76-77؛ رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 3، رہنماؤٹ 8 صفحہ 83؛ اور تدریس اور تعلم معیار 1، رہنماؤٹ 6 صفحات 92-93 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

ان معیارات پر عمل درآمد میں مدد دینے والے آلتوں کے لئے آئی ای این ای ٹول کٹ ملاحظہ کیجئے:
www.ineesite.org.toolkit

آئی این ای ای ٹول کٹ

→ آئی این ای ای میںیم سینڈرڈرڈز

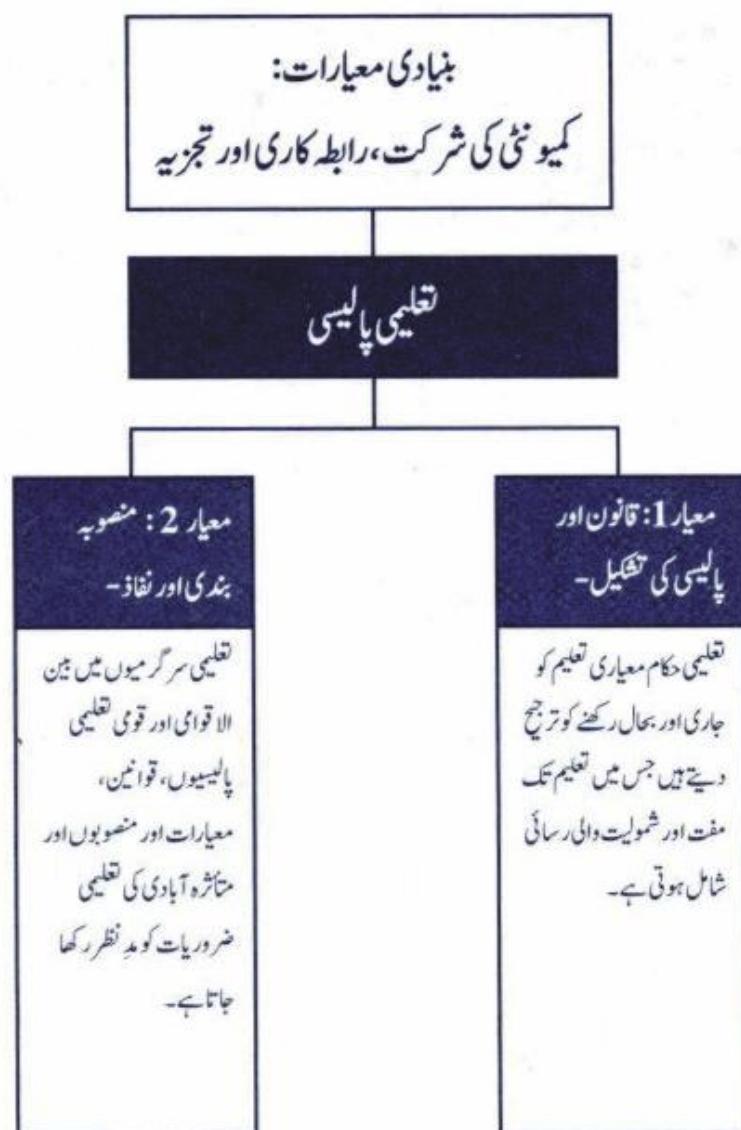
→ نفاذ کے ٹولز

→ اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملہ

لیسی
پالیسی

تعلیمی پالیسی

5



بین الاقوامی قانونی دستاویزات اور اعلایمیے تمام افراد کے تعلیم حاصل کرنے کے حق کی وضاحت کرتے ہیں۔ یہ قومی حکام اور بین الاقوامی کمیونٹی کی ذمہ داری ہے کہ اس حق کا احترام اور حفاظت کریں اور اسے پورا کریں۔ آزادانہ رائے دینے، عدم تفریق اور سماجی اور تعلیمی پالیسیوں کے متعلق فیصلہ سازی میں شامل ہونے کے حقوق تعلیم پر حق کا اہم حصہ ہیں۔

یہ ضروری ہے کہ ہنگامی حالت سے بھالی تک کے دوران ان تمام حقوق کی حفاظت کی جائے۔ اس کی حمایت کے لئے تعلیمی حکام اور دوسرے عاملین کو چاہیے ہنگامی بنیادوں پر تعلیمی منصوبہ کی تشکیل اور تعییل کریں۔ اس منصوبہ میں مندرجہ ذیل امور شامل ہونے چاہیں:

- اس میں قومی اور بین الاقوامی معیار اور پالیسیوں کا خیال رکھا جائے;
- اس سے تعلیم پر حق کے عہد کی عکاسی ہو؛
- اس سے بحران سے متاثرہ افراد کی ضروریات اور حقوق کے لئے رد عمل کا اظہار ہو؛
- اس میں ہر فرد کی معیاری تعلیم تک رسائی کو یقینی بنانے کے اقدامات شامل ہوں؛
- یہ ہنگامی طور پر تیاری، رد عمل اور طویل المیعاد تعمیر و ترقی کے درمیان رابطہ واضح طور پر ظاہر کرے۔

ثبت دخل اندازیوں، پروگراموں اور پالیسیوں کی منصوبہ بندی اور تعییل کے لئے کمیونٹی کی شمولیت ہنگامی حالات کے لئے تیاری اور رد عمل کو کامیاب بنانے میں اہمیت رکھتی ہے۔

صنfi تو ازن کے فروع اور تنوع کے احترام کو یقینی بنانے کے لئے تعلیمی پالیسیوں اور پروگراموں میں مکمل طور پر کنوش آن دی رائمس آف دی چائلڈ کی تمام سہولیات کو شامل ہونا چاہیے اور ان سے ایجو کیشن فار آل اینڈ میلینیم ڈیپلمنٹ گولز کے بنیادی ڈھانچے کی عکاسی ہونی چاہیے۔ ان دستاویزات سے ان تعلیمی پالیسیوں اور قوانین کو حمایت اور فروع حاصل ہوتا ہے جو تعلیم میں ہر قسم کے امتیاز کو ختم کرنے کے لئے حفاظت بہم پہنچاتے ہیں۔ اس میں جنس، مذہب، نسل، زبان اور معدودی کی بنیاد پر امتیاز شامل ہے۔

تعلیمی پالیسی معیار 1: قانون اور پالیسی کی تشکیل

تعلیمی حکام معیاری تعلیم کو جاری اور بحال رکھنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ جس میں تعلیم تک مفت اور شمولیت والی رسائی شامل ہوتی ہے۔

کلیدی اقدامات (رہنماؤں کے ساتھ ملا کر پڑھے جائیں)

- قومی تعلیمی قوانین، صابطے اور پالیسیاں، متعلمين، اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملے کے مرتبے کی حفاظت کو، بین الاقوامی انسان دوست اور تعلیمی سہولیات پر انسانی حقوق کے قانون کے تحت، برقرار رکھتی ہیں (رہنماؤں 1 ملاحظہ کیجئے)۔
- قومی تعلیمی قوانین، صابطے اور پالیسیاں تعلیم پر حق کا احترام اور حفاظت دیتی ہیں اور اس حق کو پورا کرتی ہیں اور تعلیم جاری رکھنے کا یقین دلاتی ہیں (رہنماؤں 1-2 ملاحظہ کیجئے)۔
- قوانین، صابطے اور پالیسیاں یہ یقین دلاتی ہیں کہ تبدیل کی گئی یادوبارہ ترتیب دی گئی ہر تعلیمی سہولت محفوظ ہے (رہنماؤں 2-3 ملاحظہ کیجئے)۔
- قوانین، صابطوں اور پالیسیوں کی بنیاد حالات کے تجزیے پر ہوتی ہے جو شرکتی اور شمولیت کے طریقوں پر کیا جاتا ہے (رہنماؤں 4 ملاحظہ کیجئے)۔
- عملی منصوبوں، قوانین اور بحث کے ذریعے قومی تعلیمی پالیسیوں کو مدد دی جاتی ہے جس سے ہنگامی حالات کو فوری روپ عمل حاصل ہوتا ہے (رہنماؤں 5-6 ملاحظہ کیجئے)۔
- قوانین، صابطے اور پالیسیاں مہاجرین کے سکولوں کو میزبان ملک یا اپنے ملک کے نصاب اور زبان کے استعمال کی اجازت دیتی ہیں (رہنماؤں 7 ملاحظہ کیجئے)۔
- قوانین، صابطے اور پالیسیاں غیر ریاستی کارندوں مثلاً این جی اوز اور یو این ایجنسیوں کو ہنگامی حالات میں تعلیمی پروگرام مرتب کرنے کی اجازت دیتی ہیں (رہنماؤں 8 ملاحظہ کیجئے)۔

رہنماؤں

- 1. قومی تعلیمی حکام کا فرض ہے کہ وہ تعلیم پر حق کا احترام کریں، اُس کی حفاظت کریں اور اسے پورا کریں جو انسانی حقوق پر بین الاقوامی دستاویزات میں دیا گیا ہے (صفحات 2-3 تعارف میں دیکھئے) ان انسانی حقوق کی دستاویزات میں آبادیوں کی دیکھ بھال کے متعلق بین الاقوامی اصول شامل ہوتے ہیں جن میں بچوں اور نوجوانوں کو خاص اہمیت دی گئی ہے۔ جن شعبوں پر کام کیا جاتا ہے ان میں خوراک، تفریح، ثقافت، تشدد سے بچاؤ اور چھ سال سے کم عمر کے بچوں کے لئے تعلیم کا انتظام شامل ہیں۔ بچوں کے حقوق پر کونشن بطور خاص اہمیت کا حامل ہے کیونکہ یہ بچوں کے تعلیم پر حق اور تعلیم کے عمل میں

بچوں کے حقوق، دونوں پر محیط ہے۔ جیسے اثر انداز ہونے والے فیصلوں میں ان کی رائے کو شامل رکھنا، ان کے ساتھ عزت سے پیش آنا اور ان کے حقوق کو پہچاننے کا حق (اس کے لئے کمیونٹی کی شرکت معیار 1، رہنماؤں 5 صفحات 31-32؛ رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 1، رہنماؤں 1-2 صفحات 64-66؛ اور تدریس اور تعلم معیار 1، رہنماؤں 5-6 صفحات 91-92 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

متعلمين، اساتذہ اور تعلیمی عملہ شہریوں میں وہی مرتبہ رکھتے ہیں جیسے تعلیمی عمارت۔ ان کو جینو اکنو نشنر کے تحت ہتھیاروں کے حملے سے بچایا جاتا ہے جو ہر ملک سے تسلیم کیئے گئے انسان دوست میں الاقوامی قانون کا حصہ بنتے ہیں۔ قومی حکام اور میں الاقوامی عاملین کو اس محفوظ مرتبہ کو قومی قانون بنانے، اس پر عمل کرنے اور تعلیمی سہولیات کو فوجی مقصد کے لئے استعمال سے روکنے کے لئے کی جانے والی کوششوں کی حمایت کرنی چاہیئے۔

جب تعلیمی تسلیل اور بچوں کی خفاقت کو خطرات کا خوف ہو تو تعلیم کے فروع، انسانی حقوق اور تعلیم سے متعلقہ انسان دوست قانون کی وکالت کو ترجیح حاصل ہوتی ہے۔ متعلمين، تعلیمی افراد اور سہولیات یا تعلیمی سہولیات (umarat) کے استعمال کی نگرانی اور ان پر حملوں کی رپورٹ کرنا اہمیت رکھتے ہیں۔ اس میں نشانہ بننے والوں (خطرات میں گھرے ہوئے افراد) کے وقار کا خیال رکھا جاتا ہے اور اس سے رابطہ کاری کے ذریعے ردِ عمل، تحقیقات اور قانونی چارہ جوئی کرنے میں رہبری حاصل ہوتی ہے (اس کے لئے رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 2، رہنماؤں 1، 3-4 اور 6-7 صفحات 70-75 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

2۔ قومی تعلیمی قوانین اور پالیسیوں میں سب کے لئے تعلیمی تسلیل (تعلیم جاری رکھنا) یقینی ہونا چاہیے۔ قومی اور مقامی سطح پر ہنگامی بنیادوں پر تیار کیئے جانے والے منصوبوں میں علم کے مطابق، متوقع یا اس وقت پیش آنے والے خطرات میں نظر رکھنے چاہیں۔ اس میں معمولی قسم کے بحران (جیسے اکثر آنے والے سیالب جو مجموعی طور پر تعلم پر منفی اثرات ڈالتے ہیں) کے خطرات میں گھرے ہوئے بچوں اور نوجوانوں کی خصوصی ضروریات کو شامل رکھنا چاہیے۔ ایسے ممالک جن میں ہنگامی حالات یا تعلیم کے لئے بحران کے ردِ عمل کے قوانین نہ ہوں، وہاں ہنگامی حالات ان قوانین کی تیاری کا موقع فر اہم کرتی

ہے (اس کے لئے تجزیہ معیار 1، رہنماؤٹ 3 صفحات 43-45؛ رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 2، رہنماؤٹ 11 صفحہ 77؛ اور تدریس اور تعلم معیار 2، رہنماؤٹ 6 صفحہ 99 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

قبل از سکول کم عمر بچوں، ان کے والدین یا نگهدارشی کرنے والوں کے لئے اواکل بچپن کی نشوونما سے متعلق خدمات، تعلیمی پروگراموں اور پالیسیوں میں شامل ہوئی چاہیں۔ ان خدمات میں مندرجہ ذیل شامل ہو سکتے ہیں:

- نو عمری میں حفاظت اور والدین کے گروپ؛
- قبل از سکول بچوں کے لئے کھیل و تفریح کی جگہ؛
- محفوظ مقامات پر منظم کی گئی سرگرمیوں میں چھوٹے بچوں کی شمولیت؛
- صحت، خواراک اور دوسراے شعبوں کے ساتھ رابطے۔

نوجوانوں کے لئے قومی پالیسی رکھنے والے ممالک میں ہنگامی حالت نوجوانوں کی تعلیم پر مرکوز مختلف شعبوں کے عمل / کام کو منظبوط کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ ایسے ممالک جن میں نوجوانوں کے لئے قومی پالیسی نہ ہو وہاں متعلقہ عاملین کو بحران کی حالت میں نوجوانوں کے مسائل کے لئے کسی دوسرے شعبے کا نام تجویز کرنا چاہیئے۔ نوجوانوں کے مسائل پر توجہ دی جانے والی مختلف شعبوں کی پالیسی اور پروگراموں کی منصوبہ بندی اور عمل درآمد میں تعاون سے کام کرنا چاہیئے۔ جب نوجوانوں کے لئے قومی پالیسی تشكیل دی جائے تو اس کی بنیاد، نوجوانوں کے مشمول گروپوں (ذیلی گروپوں) کی مختلف قسم کی دلچسپیوں اور اثرات کے تجزیے اور نوجوانوں کی مختلف طریقے سے شرکت کے طریقوں کے موقع اور خدشات پر ہوئی چاہیئے۔ نوجوانوں کی قومی پالیسی مندرجہ ذیل پر قومی بنیادی ڈھانچوں کی تکمیل کرتی ہے:

- تعلیم؛
- تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت؛
- ہنگامی حالت کے لئے تیاری۔

(اس کے لئے رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 1، رہنماؤں 2 صفحات 65-66 اور سیپ نیٹ ورک مینیم سینڈرڈز فار آکنامک ری کوری آفٹر کر ائزر، ایمپلائمنٹ کری ایشن سینڈرڈز بھی ملاحظہ کیجئے)۔

3۔ نئے اور دوبارہ تعمیر کئے گئے سکولوں کی حفاظت: سکولوں کے لئے جگہیں جانکاری کے مطابق خطرات اور خدشات سے محفوظ رکھنے کی غرض سے منتخب کرنی چاہیں اور ان کا ابتدائی خاکہ اور تعمیر ایسی ہونی چاہیے کہ یہ دوبارہ کام میں لائے جائیں۔ سکولوں کے لئے کافی جگہ کا انتظام کرنا چاہیے تاکہ تعلیم اُس وقت تباہ نہ ہو جب سکولوں کو ہنگامی حالت میں عارضی پناہ گاہوں کے طور پر استعمال کرنے کی ضرورت پڑے (اس کے لئے رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 1، رہنماؤں 9 صفحہ 69؛ رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 3، رہنماؤں 1-2 صفحات 79-80 اور آئی ای ای ٹول کٹ میں موجود آئی این ای گائیڈنس نوٹس آن سفیر کنسٹرکشن، بھی ملاحظہ کیجئے www.ineesite.org/toolkit)۔

4۔ حالات کا تجزیہ: تعلیمی قوانین اور پالیسیوں کو ہنگامی صورت میں بدلتے ہوئے سماجی، مالی، تحفظاتی، ماحولیاتی اور سیاسی حالات کے متعلق مکمل سوچ سمجھ کی عکاسی کرنی چاہیے۔ اس طرح تعلیمی منصوبہ بندی اور پروگرام متعلمین اور وسیع سوسائٹی کی ضروریات اور حقوق کو پورا کرتے ہیں اور سماجی اختلافات اور تنازعوں کو مزید بڑھنے سے روکتے ہیں۔

حالات کے تجزیہ میں تنازعوں کے جائزے، انسانی حقوق کے جائزے اور خدشہ اور خطرہ کے لئے تیاری کے تجزیے شامل ہو سکتے ہیں۔ تعلیمی حکام اور دیگر تعلیمی عاملین کو حالات کے تجزیہ میں حصہ لینا چاہیے تاکہ یہ یقین ہو کہ تعلیمی مسائل کا جائزہ لیا گیا ہے۔ حالات کے تجزیہ میں کمیونٹی کا وسیع پیمانے پر حصہ لینا شامل ہوتا ہے۔ تعلیمی حکام اور دوسرے تعلیمی عاملین کو ایسا تجزیہ کرنے اور اسے تعلیمی شعبہ کے باقاعدہ جائزوں اور اصطلاح کے طریقوں میں ایک اہم جزو کے طور پر شامل کرنے کی وکالت کرنی چاہیے (اس کے لئے تجزیہ معیار 1، رہنماؤں 3-6، صفحات 43-47 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

خدشات کے تجزیے میں سیاسی، انتظامی اور انسان دوست ماحول کے اندر اخلاقی بگاڑ کے امکانات کا تجزیہ شامل ہے تعلیم کے لئے ہنگامی رد عملیوں کی منصوبہ بندی اور عملدرآمد میں اخلاقی بگاڑ پر جس قدر ممکن

ہو سکے کھلی بحث کرنی چاہیئے۔ کھلی بحث (بے روک ٹوک بات چیت) اخلاقی بگاڑ کے خاتمے کے لئے پالیسیاں مرتب کرنے کا ایک بہترین طریقہ ہے۔ اخلاقی بگاڑ کے مسائل پر بحث کا یہ مطلب نہیں کہ اسے در گزر (معاف) کیا جائے یا اخلاقی بگاڑ کے مر تکب شخص کی مجبوریوں کی دلیل دی جائے (اس کے لئے تجزیہ معیار 1، رہنماؤٹ 3 صفحات 43-45 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

5۔ معلومات کا تبادلہ اور معلوماتی نظام: وہ لوگ جو تعلیمی پالیسی کی تشکیل اور تعییں میں شامل ہوتے ہیں انہیں پالیسیوں اور رو عمل کی حکمت عملیوں کے متعلق معلومات کا تبادلہ کرنا چاہیے۔ یہ خاص طور پر تنازع اور آفت میں کمی لانے میں اہمیت رکھتا ہے۔ معلومات تمام افراد کی رسائی میں اور آسانی سے سمجھ میں آنے والی ہونی چاہیئے (اس کے لئے رابطہ کاری معیار 1، رہنماؤٹ 3 صفحات 38-39 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

قوامیں، ضابطے اور پالیسیاں قابل اعتبار معلومات کی بنیاد پر بننے چاہیں تعلیمی انتظام کے معلوماتی نظام کے ڈیٹا کا تعلق مخصوص قسم کے ہنگامی حالات کے شکار علاقوں اور آبادیوں کے متعلق معلومات کے ساتھ قائم کرنا چاہیئے۔ یہ تیاری کی حکمت عملی ہے جو قومی اور مقامی تعلیمی منصوبہ بندی کے لئے مزید معلومات مہیا کرتی ہے۔ جہاں ممکن ہو سکے وہاں کیونٹی کے ذریعے اکٹھا کیا گیا تعلیمی ڈیٹا قومی تعلیمی انتظام کے معلوماتی نظام میں شامل کر لینا چاہیئے (اس کے لئے تجزیہ معیار 3، رہنماؤٹ 3 صفحات 55-56 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

6۔ بحران (سے پہنچنے) کی تیاری کے ابتدائی خاکے: تعلیم قومی سطح پر بحران (سے پہنچنے) کی تیاری کے ابتدائی خاکوں کا، ہم حصہ ہونا چاہیئے۔ موثر اور بروقت تعلیمی رو عمل میں مدد دینے کے لئے وسائل بچانے چاہیں۔ قومی اور مقامی سطح پر تعلیمی پروگراموں میں مدد کرنے والے میں الاقومی عاملین کو تعمیر و ترقی کے پروگراموں کے حصے کے طور پر ہنگامی تعلیمی رو عمل کی تیاری کو فروغ دینا چاہیئے۔ تیاری کے ابتدائی ڈھانچے میں کیونٹی کی سطح پر رو عمل کی کوششوں میں بچوں اور نوجوانوں کی شمولیت کے لئے واضح بیان ہونے چاہیں (اس کے لئے کیونٹی کی شرکت معیار 1، رہنماؤٹ 4-5 صفحات 29-32؛ کیونٹی کی شرکت معیار 2، رہنماؤٹ 5 صفحہ 36؛ رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 2، رہنماؤٹ 11 صفحہ 77؛ اور تدریس اور تعلم معیار 2، رہنماؤٹ 6 صفحہ 99 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

7۔ غیر امتیازی سلوک (تفريق نہ بر تنا): تعلیمی حکام کو یہ یقین دلانا چاہیے کہ تعلیم تمام گروپوں کو برابری کی بنیاد پر بھم پہنچائی جاتی ہے۔ میں الاقوامی قانون کے مطابق مہاجر بچوں کو پر ائمہ سطح پر وہی حقوق حاصل ہونے چاہیں جو اس ملک کے بچوں کو حاصل ہوں۔ اعلیٰ سطھوں پر مہاجرین کی تعلیم تک رسائی، ان کی استاد، ڈپلوے اور ڈگریوں کے تسلیم ہونے اور فیسوں اور دوسرا ادائیگیوں کی معافی کی سہولتیں انہی شرائط پر مبنی چاہیں جو میزبان ملک کے باشندوں کے لئے مقرر ہوں۔ آئی ڈی پیز متعلمين کے وہی حقوق بحال رہتے ہیں جو اس ملک میں مقیم باقی باشندوں کو حاصل ہوتے ہیں۔ ان کو قومی اور میں الاقوامی انسانی حقوق کے قانون اور ”گائیڈنگ پرنسپلز آن انٹرٹل ڈسپلیسمنٹ“ کا تحفظ حاصل ہے (اس کے لئے رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 1، رہنماؤں 1-2 اور 4 صفحات 64-67؛ تدریس اور تعلم معیار 1، رہنماؤں 3 اور 7-8 صفحات 90-95؛ اور تدریس اور تعلم معیار 2، رہنماؤں 5 صفحہ 99 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

8۔ غیر سرکاری اور یو این کارندے: غیر سرکاری اور یو این میں کام کرنے والوں کو قومی سطح پر تعلیم کی دستیابی میں مدد کی اجازت ہوئی چاہیے تاکہ تمام طالب علموں کی ضروریات اور حقوق پورے ہو سکیں۔ میزبان ملک کو پروگرام بنانے اور سہولیات مہیا کرنے میں ان کی (کارندوں کی) رسائی میں اور تیز رفتاری اور محفوظ طریقے سے ہنگامی حالات کے لئے رد عملیاں ترتیب دینے میں مدد فراہم کرنی چاہیے۔ اس میں ویزا حاصل کرنے کے لئے آسان راستوں کے موقع اور تعلیمی مواد کے لئے کشم کے ظاہطوں میں خاص رعایتیں دینا شامل ہو سکتے ہیں۔

تعلیمی پالیسی معیار 2: منصوبہ بندی اور نفاذ

تعلیمی سرگرمیوں میں میں الاقوامی اور قومی تعلیمی پالیسی، معیارات اور منصوبوں اور منتشرہ آبادی کی تعلیمی ضروریات کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔

کلیدی اقدامات (رہنماؤں کے ساتھ ملا کر پڑھے جائیں)

- رسمی اور غیر رسمی تعلیمی پروگرام میں الاقوامی اور قومی قانونی بنیادی ڈھانچوں اور پالیسیوں کی عکاسی کرتے ہیں (رہنماؤں 1 ملاحظہ کیجئے)۔

- تعلیمی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی اور نفاذ کو دیگر ہنگامی رد عمل کے دوسرے شعبوں کے ساتھ مربوط کیا جاتا ہے (رہنماؤٹ 2 ملاحظہ کیجئے)۔
- ہنگامی تعلیمی پروگراموں کا تعلق قومی تعلیمی منصوبوں اور حکمتِ عملیوں کے ساتھ قائم کیا جاتا ہے اور انہیں تعلیمی شعبے کی طویل المیعاد ترقی کے ساتھ مربوط کیا جاتا ہے۔
- قومی تعلیمی حکام، قومی اور مقامی تعلیمی منصوبے تیار کرتے ہیں اور ان کا نفاذ کرتے ہیں۔ جس سے مستقبل کی اور موجودہ ہنگامی حالت کے لئے تیاری اور ردِ عمل میں مدد ملتی ہے (رہنماؤٹ 3 ملاحظہ کیجئے)۔
- مالی اور تکنیکی مواد اور انسانی وسائل، موئز اور شفاف تعلیمی پالیسی کے لئے اور تعلیمی پروگراموں کی منصوبہ بندی اور نفاذ کے لئے کافی ہوتے ہیں (رہنماؤٹ 4-5 ملاحظہ کیجئے)۔

رہنماؤٹ

- 1- تعلیمی حقوق اور مقاصد پورے کرتا: رسمی اور غیر رسمی تعلیمی پروگراموں کو تعلیمی حقوق اور مقاصد پورا کرنے والی مشمول تعلیمی سرگرمیاں مہیا کرنی چاہیں۔ ان کو قومی اور میں الاقوامی ابتدائی خاکوں کے مطابق ہونا چاہیے (اس کے لئے رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 1، رہنماؤٹ 1-2 اور 4 صفحات 64-67 اور تعلیمی پالیسی معیار 1، رہنماؤٹ 1 اور 7 صفحات 120-125، بھی ملاحظہ کیجئے)۔
- 2- مختلف شعبوں کے درمیان رابطہ: تعلیمی ردِ عملیاں مشمول اوابل بچین میں نشوونما اور نوجوانوں کی سرگرمیوں کا رابطہ دوسرے شعبوں میں عمل میں لائی جانے والی سرگرمیوں کے ساتھ ہونا چاہیے جیسے پانی کی ترسیل، نکاسی اور صحت و صفائی کا فروغ، غذائیت، خوراک کا تحفظ اور غذائی امداد، صحت کے لئے خدمات اور مالی بحالی (اس کے لئے تجزیہ معیار 1، رہنماؤٹ 6 صفحات 47-46؛ رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 1، رہنماؤٹ 9 صفحہ 69؛ رسائی اور تعلیمی ماحول معیار 3 صفحات 78-84؛ دی سفیر پینڈ بک؛ اور سیپ نیٹ ورک مینیم سینڈرڈ ڈیز فار آکنامک ری کوری آفزر کر ائز، ایمپلائمنٹ کری ایشن سینڈرڈ اینڈ اینٹر پر ائز ڈیوپمنٹ سینڈرڈ ڈیز بھی ملاحظہ کیجئے)۔
- 3- قومی اور تعلیمی منصوبے: ان کو موجودہ اور مستقبل کے ہنگامی حالات کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی نشاندہی کرنی چاہیے۔ ان کو مختلف شعبوں کے درمیان رابطہ قائم رکھنے کے لئے فیصلہ سازی، رابطہ

کاری، تحفظ اور بچاؤ کے طریقوں کی وضاحت بھی کرنی چاہیے۔ ان منصوبوں کی بنیاد حالات کے متعلق مکمل سمجھ بوجھ پر ہونی چاہیے اور ان میں بحران اور تنازع کی فوری تنبیہ کے لئے اشارات اور طریقے بھی شامل ہونے چاہیں۔ ان کو مناسب تعلیمی پالیسی اور بنیادی ڈھانچوں سے تقویت ملئی چاہیے۔ قومی اور مقامی تعلیمی منصوبوں کے باقاعدہ جائزوں کے لئے انتظام ہونا چاہیے (اس کے لئے کیونٹی کی شرکت معیار 1، رہنماؤٹ 4 صفحات 29-30؛ کیونٹی کی شرکت معیار 2، صفحات 33-36؛ رابطہ کاری معیار 1، رہنماؤٹ 1 صفحہ 37؛ تجزیہ معیار 1، رہنماؤٹ 3 صفحات 43-45؛ اور تعلیمی پالیسی معیار 1، رہنماؤٹ 4 صفحات 123-124 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

4۔ وسائل: قومی حکام، انسان دوست ایجنسیوں، عطیہ دہندگان، این جی اوز، کیونٹیز اور دوسرے عاملین کو مل جل کر اس یقین دہانی کے لئے کام کرنا چاہیے کہ ہنگامی حالت میں تعلیم مہیا کرنے کے لئے مناسب امدادی رقم دستیاب ہے۔ وسائل کے لئے رابطہ کاری میزان ملک کی رہنمائی میں ہونی چاہیے اور موجودہ رابطہ کاری کے طریقوں کے ساتھ اسے مربوط ہونا چاہیے۔ جہاں حالات اجازت دیں وہاں یہ وسائل مندرجہ ذیل امور کے لئے متوازن مقرر کرنے چاہیں:

- مادی عناصر جیسے اضافی کرۂ جماعت، درسی کتب اور تدریسی اور تعلیمی مواد؛
- معیاری اجزاؤں جیسے استاد اور نگرانی پر تربیتی کورسز، تدریسی اور تعلیمی مواد۔

تعلیم پر حملوں کی اطلاع ایک منظم اور مرکزی نظام کے تحت دینے، ڈیٹا اکٹھا کرنے، اس کا تجزیہ کرنے اور اسے دوسروں کے ساتھ شیئر (تبادلہ) کرنے کے لئے وسائل مختص کرنے چاہیں (اس کے لئے کیونٹی کی شرکت معیار 2، رہنماؤٹ 1 صفحہ 34؛ رابطہ کاری معیار 1، رہنماؤٹ 1-2 صفحات 37-38؛ تجزیہ معیار 1، صفحات 48-40؛ تجزیہ معیار 2، رہنماؤٹ 2 صفحات 49-50؛ تجزیہ معیار 3، رہنماؤٹ 3 صفحات 55-56؛ تجزیہ معیار 4، رہنماؤٹ 3-4 صفحات 58-59؛ اور سائی اور تعلیمی ماحول معیار 2، رہنماؤٹ 4 اور 7 صفحات 75-73 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

5۔ شفافیت اور احتساب: پالیسی کی منصوبہ بندی اور نفاذ بشمل اخلاقی بگاڑ (سکے جاتی اور غیر سکہ جاتی دونوں) ختم کرنے کے عمل کے متعلق معلومات مرکزی اور مقامی حکام، کیونٹیز اور دیگر انسان دوست عاملین

کے ساتھ شیر (تبادلہ) کرنے چاہیں۔ اخلاق بگاڑ کے متعلق شکایات سے نپنٹے کے لئے معتمد (قابل اعتبار) اور ثقافت کے مطابق انتظام ہونے چاہیں۔ ان میں اخلاقی بگاڑ کے متعلق اطلاع دینے کے لئے لوگوں کی حوصلہ افزائی کرنے اور ایسا کرنے والوں کی حفاظت کے لئے پالیسیاں شامل ہوتی ہیں (اس کے لئے رابطہ کاری معیار 1، رہنماؤٹ 5 صفحہ 40؛ تجزیہ معیار 1، رہنماؤٹ 3 صفحات 43-45؛ اور تعلیمی پالیسی معیار 1، رہنماؤٹ 4 صفحات 123-124 بھی ملاحظہ کیجئے)۔

ان معیارات پر عمل درآمد کے لئے آئی این ای ٹول کٹ ملاحظہ کیجئے www.ineesite.org/toolkit

آئی این ای ای ٹول کٹ
 ← آئی این ای ای مینیمم سینڈرڈز
 ← نفاذ کے ٹولز
 ← تعلیمی پالیسی

منسلکہ جات

Annexes

منسلکہ 1: اصطلاحات

رسائی (Access): کسی رسمی یا غیررسمی تعلیمی پروگرام میں شامل ہونے، اسے جاری رکھنے اور مکمل کرنے کا موقع ہے۔ جب رسائی پر پابندی نہ ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ متعلمین کے لیے تعلیمی پروگراموں میں شمولیت اور ان کی تکمیل میں کسی قسم کی عملی، مالی، جسمانی، حفاظتی، ساخت، اداروں یا معاشری و سماجی رکاوٹوں کو ختم کیا گیا ہے۔

احتساب (Accountability): یہ فیصلے کرنے اور ان پر عمل درآمد کے معنی اور وجوہات کی ایسی وضاحت ہے جس میں متأثرہ پارٹیز کی ضروریات، دلچسپیوں، صلاحیتوں اور صورت حال کو ملحوظ رکھا گیا ہو۔ احتساب کا تعلق انتظامی امور بشمول مالی وسائل کے استعمال کی شفافیت کے ساتھ ہے۔ احتساب کے عمل میں سے جانے کا حق اور اس کے بدلتے میں ذمہ داری کو پورا کرنا شامل ہے۔ تعلیم کی مدد میں احتساب کا مطلب یہ ہے کہ تعلیم دینے والوں کو پھوٹوں کی معلومات، مہارتوں اور رہنمائی میں معیاری تبدیلی لانے، اساتذہ کے کردار کو ثابت بنانے اور سکول یا نظام کی بہتر کارکردگی کے لیے ذمہ دار تھہر ایجادے۔

جاائزہ یا جانچ (Assessment): 1) ایسی تفتیش جس سے تعلیمی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی سے پہلے اور ہنگامی حالات کے دوران ضروریات، رو عمل اور موجود وسائل کی کمی کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ 2) یہ متعلمین کی ترقی اور کامیابی کا امتحان ہے۔ حاصلات تعلیم (تعلیمی مقاصد) کا جائزہ، جانچ کی ایسی قسم ہے جس کا تعین تعلیمی پروگرام کے ذریعے ہوتا ہے۔ جائزے کے لیے کئی طریقے آئی این ای ای ٹول کٹ INEE Toolkit سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ جائزے کے ان طریقوں کو کسی خاص موقع یا ماحول میں معلومات حاصل کرنے کے لیے ضرورت کے مطابق ڈھال لینا چاہیے۔

صلاحیت (Capacity): افرادی قوت، خصوصیات اور وسائل کا امتزاج یا کسی کمیوٹی، سوسائٹی یا ادارے میں ان کی دستیابی تاکہ متفقہ مقاصد کے حصول میں انہیں استعمال کیا جاسکے۔

صلاحیت بڑھانا (Capacity building): معلومات، قابلیت، مہارتوں اور کردار کو تقویت دینا تاکہ لوگ اور ادارے اپنے مقاصد کو حاصل کریں۔

بچوں کی پسندیدہ جگہیں اور سکولز (Child friendly spaces and schools): محفوظ جگہیں اور سکولز جہاں کمیونٹی بچوں کی پرورش کے لیے مفت اور منظم کھیل تک رسائی، تفریح، آرام اور تعلیمی سرگرمیوں کے لئے ماحول مہیا کرتی ہیں۔ بچوں کے لیے موزوں جگہیں انہیں صحت، خوارک، نفیاتی و سماجی مدد اور ایسی سرگرمیاں مہیا کر سکتی ہیں جس سے ان میں معمول کے مطابق زندگی گزارنے کا احساس بحال رہتا ہے۔ ان سرگرمیوں کی ترکیب اور عمل درآمد میں شریک کار (Participatory) کا طریقہ اپنایا جاتا ہے۔ یہ طریقہ کسی عمر یا مختلف عمر کے بچوں کے لیے مددگار ہو سکتا ہے۔ بچوں کے لیے موزوں جگہیں اور سکولز ہنگامی حالات سے بحال تک کے لیے ضروری ہیں۔

بچوں کا تحفظ (Child protection): بچوں کو تمام قسم کی زیادتیوں مثلاً استھان، بے انتہائی اور تشدد بشمول ڈرانا و ہمکانا، جنسی استھان، نیز ہمسر، اساتذہ اور دوسرے متعلقہ تعلیمی افراد کے ظلم، قدرتی خطرات، ہتھیار، گولہ بارود، بارودی سرنگوں، ان پھٹا بارود، ہتھیار رکھنے والے افراد، گولہ بارود کی زد میں آئی ہوئی جگہیں، سیاسی و فوجی دھمکیاں اور فوج میں ہتھیار رکھنے والے گروہ میں بھرتی سے دور رکھنا۔

بچے (Children): صفر سے اٹھارہ (18 - 0) سال تک کی عمر کے تمام لوگ۔ عمر کے اس دور میں زیادہ تر دس سے اُنہیں (19 - 10) سال تک کے بالغ شامل ہیں۔ یہ جوانی کی عمر یعنی پندرہ سے چوبیس (24 - 15) سال کے ساتھ ہم قرین (Overlap) ہے۔

فوج یا ہتھیار سے لیس گروہوں کے ساتھ بچے (Children associated with armed forces and armed groups): بچوں کو بہلا پھسلا کریا بردستی فوج میں بھرتی کیا جا سکتا ہے یا وہ اپنی مرضی سے بھی اس میں شامل ہو سکتے ہیں۔ وہ ہمیشہ ہی ہتھیار نہیں انھاتے بلکہ قلی، جاسوس یا باورچی بنتے ہیں یا پھر جنسی تشدد کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہ بچے تعلیم کے موقع سے محروم رہتے ہیں۔ فوجی خدمات سے فراغت اور معاشرے میں دوبارہ شمولیت کے ادوار میں ان بچوں کی مخصوص تعلیمی ضروریات بشمول رسمی و غیر رسمی تعلیم،

تیزی سے دی جانے والی تعلیم، زندگی کی مہاریں (Life skills) اور پیشہ ور انہ تعلیم کو خاص توجہ دینی چاہیے۔ لڑکیوں کو خصوصی توجہ دینی چاہیے جو دوبارہ آباد کاری کے پروگراموں میں نظر انداز کی جاتی ہیں۔

ذہنی / ادراکی (Cognitive): تمام وہ عمل جن کا تعلق سوچ، سمجھ، ذہنی، تخلیقی قوتِ ادراک، یاداشت، فیصلہ کرنے کی قوت، استدلال اور مسائل حل کرنے کی قوت سے ہے۔

کیونٹی تعلیمی کمیٹی (Community education committee): موجودہ یا نئی کمیٹی جو کیونٹی کی تعلیمی ضروریات معلوم کرتی ہے اور ان پر توجہ دیتی ہے۔ کمیٹی کے ممبران میں والدین کے نمائندے اور پرورش کرنے والے، اساتذہ، متعلمین، کیونٹی کے ادارے اور نمائندے، ذمہ دار افراد کے گروپ، سماجی تنظیموں کے گروپ، نوجوانوں کے گروپ اور صحت کے شعبے میں کام کرنے والے شامل ہیں۔

تنازع میں کمی لانا (Conflict mitigation): ایسے کام یا عملی کارروائیاں جو 1) تنازع ختم کرنے کے لیے حساس ہیں اور ذہنی دباؤ یا تنازع کی بنیاد کو نہیں بڑھاتیں۔ 2) جن کا مقصد تنازع کی وجوہات کی طرف توجہ دینا اور طریقہ کار کو اس طرح بدلا کہ متاثرین مسائل کو سمجھیں اور ان کو حل کریں۔ انسان دوست، بھالی اور ارتقائی سرگرمیاں تنازع کے خاتمے کے تناظر میں دہراتی جاتی ہیں۔ اس طرح کہ زیادہ عرصہ تک امن اور استحکام قائم رہے۔ تنازع کو کم کرنے کے طریقے تنازع کو ختم کرنے کے لیے تنازع کے دوران یا بعد کے حالات میں بھی استعمال ہو سکتے ہیں۔

معدوری (Disability): ایسی جسمانی، ذہنی، شعوری یا جسی کمزوریاں، رجنات اور ماحول کی رکاوٹیں جو افراد کو معاشرے میں مساوی بنیادوں پر دوسروں کے ساتھ مکمل اور موثر شرکت سے روکتی ہیں۔

خام معلومات (Disaggregated data): شماریاتی معلومات جسے مختلف گلزاریوں میں الگ کیا گیا ہو مثلاً کسی آبادی یا اس کے کچھ حصے کے جائزے کی معلومات کا جنس، عمر اور جغرافیائی علاقے کی بنیاد پر تجزیہ کیا جاسکتا ہے۔

بحران (Disaster): کسی کیوں نئی یا معاشرہ کی کارکردگی کی تباہی جس میں وسیع پیمانے پر انسانی، مادی، معاشری یا ماحولیاتی نقصانات و اثرات شامل ہیں اور جو متأثرہ کیوں نئی یا معاشرے کے اپنے وسائل کو استعمال کرتے ہوئے ان سے پہنچنے کی صلاحیت سے بڑھ جاتے ہیں۔

بحران کے امکان کو کم کرنا (Disaster risk reduction): بحران پیدا کرنے والے عوامل کا باقاعدہ کوششوں سے تحریک کرنے کے تصور اور اس کی مشق جس میں خطرات کا سامنا کرنے میں کمی، لوگوں کی بے دست و پائی میں اور ان کے اثاثوں کے نقصانات میں کمی، املاک اور ماحول کو بچانے کے لئے عقلمندانہ انتظام اور بحرانی واقعات سے پہنچنے کے لئے بہتر تیاری۔

امتیاز / تفریق بر تنا (Discrimination): لوگوں کے ساتھ امتیازی سلوک بر تنا جس سے سہولیات، خدمات، بہتر موقع اور حقوق تک رسائی نہ ہو یا جنس، مذہب، جنسی خودنمایی، عمر، نسل، ایج آئی وی کا ہونا یا نہ ہونا یا کوئی اور عوامل۔

سخت اذیت، غم (Distress): نہایت پریشانی کی حالت، فکر مندی اور غیر مستحقی۔ یہ مشکل صورت حال میں زندگی گزارنے کے نتیجے کے طور پر پیدا ہو سکتی ہے۔ جیسے کہ غربت اور کچھ بچ یا کسی کے تحفظ اور خیر و عافیت کا خطرات کی زد میں ہونا۔

نقصان نہ پہنچاؤ (Do not harm): ایسا طریقہ کار جس سے کسی تنازع یا تنازع کے خدشے کی صورت میں رفاه عامہ اور ارتقا کی مداخلت سے غیر ارادی منفی یا مثبت اثرات شناخت کرنے میں مدد ملے۔ یہ طریقہ منصوبہ بندی، تشخیص اور نگرانی کے عمل کے دوران اپنایا جا سکتا ہے تاکہ اس بات کا لیکھن ہو کہ اس قسم کی مداخلت تنازع کو مزید بڑھانے کی بجائے اسے حل کرنے میں معاونت کرتی ہے۔ ”نقصان نہ پہنچاؤ“ کو ان تنظیموں کے کام میں بنیادی اہمیت حاصل ہے جو تنازع کے حالات میں کام کر رہی ہیں۔

واں بچپن اوں بچپن طفولیت میں نشوونما (Early childhood development): وہ ادوار جن میں (0 - 8) صفر سے آٹھ سال تک کی عمر کے بچے بہتر جسمانی صحت، ذہنی ہوشیاری، جذباتی اعتماد، معاشرتی اہلیت

اور تعلیمی تیاری کے لئے نشوونما پاتے ہیں۔ ان اداروں کو معاشرتی اور مالی پالیسیوں اور تمام پہلوؤں پر حاوی پروگراموں کی مدد پہنچائی جاتی ہے جو صحت، خوارک، پانی، نکاسی، حفاظان صحت، تعلیم اور بچوں کے تحفظ کو مربوط رکھتے ہیں۔ تمام بچے اور خاندان ان اعلیٰ معیاری پروگراموں سے استفادہ حاصل کرتے ہیں لیکن پسمندہ گروپ کو زیادہ فائدہ ملتا ہے۔

تعلیمی حکام (Education authorities): سرکاری متعلقہ وزارتیں، شعبہ جات، ادارے اور ایجنسیاں جو تعلیمی حق کو یقینی بنانے کے ذمہ دار ہیں جو قومی، ضلعی اور مقامی سطح پر تعلیم بہم پہنچانے کے اختیار کا استعمال کرتے ہیں۔ ایسے حالات میں جہاں سرکاری ابکار یہ ذمہ داری پوری نہ کر سکیں وہاں کسی وقت غیر سرکاری کارندے جیسے این جی اور ز (NGOs) اور یو این ایجنسیاں (UN agencies) ضرورت کے مطابق یہ ذمہ داری سنبھال سکتی ہیں۔

ایجوکیشن کلسر (Education Cluster): تعلیم میں مہارت لئے اور انسان دوست رو عمل کے مقصد کے ساتھ اندر وطن ملک مہاجرین (IDPs) کی صورت حال میں تعلیم کے شعبے میں ایجنسیوں اور اداروں کے لئے اٹر ایجنسی رابط کاری کا طریق عمل۔ ایجوکیشن کلسر (Education Cluster) نے 2007 میں آئی اے ایس سی (IASC) کے ذریعے تشکیل پائی۔ عالمی سطح پر ایجوکیشن کلسر کو یونیسف (UNICEF) اور سیو دی چلڈرن (Save the Children) کی رہبری حاصل ہے۔ ملکی سطح پر دوسری ایجنسیاں بھی اسے چلا سکتی ہیں جبکہ قومی وزارت تعلیم بھی مستعدی کے ساتھ اس عمل میں شریک ہے۔ مہاجرین کے تناظر میں کام کا آغاز یو این ایچ سی آر (UNHCR) نے کیا ہے۔ ایجوکیشن کلسر کی ذمہ داری تکمیلی صلاحیت کی تیاری کے عمل کو تقویت دینا ہے تاکہ انسان کو درپیش خطرات کا مقابلہ کیا جائے۔ فلاج و بہبود کے رو عمل کے دوران تعلیمی شعبے میں قیاس کے مطابق کسی رہنماء اور اس کے احتساب کی یقین دہانی ہوئی چاہیئے۔

ہنگامی حالات میں تعلیم (Education in emergencies): بحران کے حالات میں تمام عمر کے لوگوں کے لئے معیاری تعلیم کے موقع جس میں اولیٰ طفولیت میں نشوونما، پرانمری تعلیم، ثانوی تعلیم، غیر

رسمی تعلیم، تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم، اعلیٰ تعلیم اور بالغوں کی تعلیم شامل ہیں۔ ہنگامی حالات میں تعلیم جسمانی، نفیاٹی اور ذہنی تحفظ فراہم کرتی ہے جس سے زندگیوں کو تقویت اور تحفظ ملتا ہے۔

تعلیمی رد عمل (Education response): ہنگامی حالات میں اور بحالی تک کے لئے لوگوں کی تعلیمی ضروریات اور حقوق کو پورا کرنے کے لئے تعلیمی خدمات کا انعقاد۔

ہنگامی حالت (Emergency): ایسی حالت جس میں کوئی کمیونٹی تباہ ہو چکی ہو اور اُس نے پھر سے متعلق ہونا ہو۔

رسمی تعلیم (Formal education): سکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں اور دوسرے تعلیمی اداروں میں فراہم کئے جانے والے تعلیمی موقع۔ ان میں بچوں اور بالغوں کو اکثر کل وقتی تعلیم دی جاتی ہے۔ جن کی عمریں پانچ سے سات سال سے شروع ہو کر بیس سے چھپس سال تک ہوتی ہیں۔ اس کا انعقاد عام طور پر قومی وزارت تعلیم کرتی ہے۔ لیکن ہنگامی حالات میں تعلیم میں دلچسپی رکھنے والے دوسرے لوگ بھی اس عمل میں معاونت کر سکتے ہیں۔

صنف (Gender): عورتوں اور مردوں کے کردار، ذمہ داریاں اور شناخت اور یہ کہ معاشرے میں انہیں کتنی اہمیت حاصل ہے۔ یہ کردار مختلف تہذیبوں کے لئے مخصوص ہوتے ہیں اور وقت کے ساتھ بدلتے ہیں۔ صنفی شناخت سے پتہ چلتا ہے کہ معاشرہ عورت اور مرد کی سوچ اور کام سے کیا توقع رکھتا ہے۔ یہ کردار خاندان، سکول، مذہبی تعلیم اور ذرائع ابلاغ سے سیکھے جاتے ہیں۔ صنفی کردار، ذمہ داریاں اور شناخت تبدیل ہو سکتے ہیں اس لئے کہ یہ معاشرے میں (بائیکی رابطے سے) سیکھے جاتے ہیں۔

صنفی توازن (Gender balance): عورتوں اور مردوں کی تعداد کا تقریباً برابر ہونا یا لڑکوں اور لڑکیوں کی تعداد کا تقریباً برابر ہونا۔ شرکت کی غرض سے اور سرگرمیاں ترتیب دینے اور فیصلے کرنے کے عمل کے دوران اس توازن کی ضرورت ہو سکتی ہے تاکہ یقین ہو جائے کہ عورت اور مردوں کی دلچسپیوں اور تحفظ کو مد نظر رکھا گیا ہے۔ یہ توازن اس لئے بھی ضروری ہے کہ تعلیمی حکام اور قومی اور میں الاقوامی اداروں نے کتنے مرد اور کتنی

عورتوں کو ملازمتیں فراہم کی ہیں۔ یہ (توازن) بالخصوص اساتذہ کی بھرتی کے وقت ضروری ہوتا ہے۔ ہر سطح پر عورتوں اور مردوں کی تعداد میں توازن سے یہ امکانات بڑھ جاتے ہیں کہ عورتوں اور مردوں اور لڑکیوں اور لڑکوں کے لئے ترتیب دی گئی پالیسیوں اور پروگراموں کے مختلف اثرات پر بحث کی جائے اور ان پر توجہ دی جائے۔

صنف کی بنیاد پر تشدد (Gender based violence) : صنفی اختلافات کی بنیاد پر کوئی نقصان دہ عمل۔ معاشرے میں کمتر مقام کی وجہ سے عورتیں کئی موقعوں پر صنفی تشدد کے سبب ضرر پذیری کا شکار رہتی ہیں۔ مرد اور لڑکے بھی بطورِ خاص جنسی بے راہ روی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ صنف کی بنیاد پر تشدد کی قسم اور حد مختلف تہذیبوں، ممالک اور علاقوں میں مختلف ہوتی ہے۔ مثالوں میں مندرجہ ذیل شامل ہیں۔

- جنسی تشدد جیسے جنسی استھصال اور بد عنوان عمل، زبردستی بد کاری (عصمت فروشی) اور زبردستی اور نو عمری کی شادیاں۔

- گھریلو اور خاندانی تشدد جس میں جسمانی، جذباتی، نفسیاتی تشدد شامل ہیں۔

- نقصان پہنچانے والے تہذیبی اور روایتی طرزِ عمل، عورتوں کے جنسی عضو کو ناکارہ بنانا، عزت کے نام پر قتل کرنا، مرحوم خاوند کے خاندان کے مرد حضرات کا اکثریت یہ عورتوں کو میراث سمجھنا۔

خطره / خدشہ (Hazard) : انسانی کارکردگی، طبیعی وسائل یا صلاحیتوں کی اس طرح تباہی کہ جس سے زندگیاں ختم ہو جائیں یا انہیں نقصان پہنچے، املاک کی توڑ پھوڑ، معاشرتی اور معاشی تباہی یا ماحول میں تباہی پیدا ہونا۔ خطرات کی بنیاد قدرتی، انسان کی اپنی بنائی ہوئی یادوں نوں کے ملنے سے ہو سکتی ہے۔ کسی خطرے کے زیر اثر خدشات کا دار و مدار اس پر ہے کہ خطرہ کس قسم کا، کہاں، کتنی بار اور کتنی تیزی سے پیش آیا ہے۔ مثلاً کوئی معمولی زلزلہ کسی صحرائیں ہر سو سال میں ایک بار آئے تو اس سے لوگوں کو بہت کم خطرہ ہو سکتا ہے اور کسی شہری علاقے میں تین میٹر کی بلندی اور اڑتا لیں گھنٹے تک جاری رہنے والا سیلا ب اگر پانچ سے دس سال کے درمیان آئے تو تباہی کے زیادہ خدشات کی وجہ سے اسے کم کرنے کے لئے تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

(HIV prevention, treatment, care and support): ایج آئی وی کی روک تھام، علاج، حفاظت اور تعاون آئی وی میں مبتلا ہونے والے افراد کی تعداد میں اور ایج آئی وی اور ایڈز میں مبتلا افراد پر اس کے اثرات میں کمی واقع ہو۔ ایج آئی وی کی روک تھام، علاج، حفاظت اور تعاون کی بنیاد اس وباً مرض کے متعلق مکمل سمجھ بوجھ رکھنے پر ہوئی چاہیئے اور اس پر کہ کس کو اس بیماری میں مبتلا ہونے کا سب سے زیادہ اندیشہ ہے اور کونے انسانی اطوار نے لوگوں کو اس میں مبتلا کر سکتے ہیں۔ سب سے زیادہ خطرناک انسانی اطوار میں مردوں کا مردوں کے ساتھ جنسی تعلقات رکھنا، نشہ آور دوائیوں کا انجکشن کے ذریعے استعمال، رقم یا اشیاء کے بد لے میں جنسی تعلقات قائم کرنا، ساتھیوں کے ساتھ (جنسی) روابط اور مختلف (بے میل) عمر کے لوگوں کا جنسی رابطہ شامل ہیں۔ معاشی و معاشرتی ترقی بھی ایج آئی وی کی روک تھام، علاج، حفاظت اور تعاون کے عمل پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔

انسانی حقوق (Human rights): باعزت زندگی گزارنے کا ذریعہ۔ انسانی حقوق ہمہ گیر اور ناقابل منتقلی ہیں۔ یہ نہ تو دیئے جاسکتے ہیں اور نہ ہی لیئے جاسکتے ہیں۔ ہنگامی صورت حال میں خاص انسانی حقوق جیسا کہ تفریق نہ کرنا، تحفظ اور زندہ رہنے کو فوری ترجیح حاصل ہوتی ہے۔ جبکہ دوسرے حقوق کی بتدریج حصولی موجود وسائل پر اکتفا کرنے سے ہو سکتی ہے۔ جیسا کہ تحفظ، غیر انتیازی سلوک اور بقا کا وسیلہ تعلیم ہے۔ اس لئے اسے انسانی حقوق میں کلیدی تناظر میں دیکھنا چاہیے۔ انسانی حقوق کا بین الاقوامی قانون اُن بین الاقوامی ریاستی معاهدوں اور معیاروں کا وجود ہے جو ریاستوں کے اصولوں (معاہدوں) کو عزت اور تحفظ دینے کے علاوہ ہنگامی صورت حال سمیت ہمہ وقتی انسانی حقوق کی پاسداری کرتے ہیں۔ تنازعہ کے دوران بین الاقوامی انسان دوست اور قانون تعزیرات بھی لاگو ہوتا ہے۔ یہ طے کردہ معائدے اور میعاد عداوتوں کا خاتمه، شہریوں کی حفاظت، مشکل میں کام کرنے والوں کو ذمہ داریاں سونپنے اور ریاستوں کی نمائندگی کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ مہاجرین کا قانون حکومت کے فرائض کو کسی ظلم و ستم کے خوف سے یا ہتھیاری جنگ کی وجہ سے بین الاقوامی سرحد کو پار کرنے والے مہاجروں کے لئے تربیت دیتا ہے۔

شمولیت والی تعلیم (Inclusive education) تعلیمی مواقعوں میں تمام افراد کی موجودگی، شمولیت اور مقاصد کے حصول کی یقین دہانی شامل ہے۔ اس میں یہ یقین دہانی بھی شامل ہے کہ تمام تعلیمی پالیسیاں، عمل درآمد اور سہولیات مختلف قسم کے افراد کی ضرورت کے مطابق ہوں۔ تعلیم سے خارجیت کا عمل تفریق برتنے، رکاوٹوں کے ہٹانے یا زبانوں کے استعمال کی حمایت میں کمی اور متعلمان کو مستفید نہ کرنے والے تدریسی مواد اور تدریسی طریقوں کے نتیجے میں پیش آتا ہے۔ تعلیم سے فارغ کئے جانے والے افراد میں اکثریت ان لوگوں کی ہوتی ہے جو جسمانی، حساسی، دماغی اور ذہنی معذوری میں مبتلا ہوتے ہیں۔ ہنگامی حالات کے اثرات تعلیم سے خارجیت پر مرتب ہوتے ہیں۔ کچھ افراد جنہیں پہلے رسائی حاصل تھی اب وہ واقعاتی یا حالات پر مبنی، معاشرتی، تہذیبی، جسمانی یا تعمیری عوامل کی وجہ سے خارج از تعلیم ہو سکتے ہیں۔ تعلیمی شمولیت سے مراد شرکت اور تعلیم کی رکاوٹوں کا ہٹانا ہے اور یہ کہ طریقہ ہائے تدریس اور نصاب معذور طلباء کے لئے مناسب اور ان کی رسائی کے مطابق ہیں۔ تمام افراد کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے اور ترقی اور ذاتی ضروریات کو پورا کرنے میں ان کی مدد کی جاتی ہے۔

معلومات کی منصوبہ بندی (Information management): یہ ضروریات، صلاحیتیں اور ان کی وسعت اور متعلقہ گرانی اور تشخیص، معلومات کا جمع کرنا، معلومات کا تجزیہ کرنا اور معلومات کا (ایک دوسرے کو) فراہم کرنے پر مشتمل ہے۔ منصوبہ بندی کے طریقے اور نظام کو، عالمیں کی اس فیصلے میں مدد کرنی چاہیے کہ کونے حقائق اور بنیادی معلومات (Data) کو اکٹھا (Collect) کرنا اُس پر عمل (Process) کرنا اور تقسیم (Share) کرنا ہے۔ اور یہ بھی کہ کون کے ساتھ، کب، کس مقصد کے لئے اور کیسے کرنا ہے۔

تدریس اور سیکھنے کے عمل (Instruction and learning processes): متعلمان اور اساتذہ کے باہمی رابطے۔ تدریس کی منصوبہ بندی نصاب کے مطابق کی جاتی ہے جس کی بنیاد تشخیص کے ذریعے معلوم کی گئی ضروریات پر ہوتی ہے اور اسے اساتذہ کی تربیت کے ذریعے ممکن بنایا جاتا ہے۔ پچھے کی مرکزیت پر مبنی (Learner centred)، شرکتی (Participatory) اور تعلیم میں شمولیت (Inclusive) پر مبنی تدریس اور سیکھنے کے عمل میں وسیع پیمانے پر کمیونٹی کا تعلیم مہیا کرنا اور اس کی تائید کرنا۔

انٹر ایجنسی سینڈنگ کمیٹی (IASC) (Inter-Agency Standing Committee (IASC)) : انسانی فلاح و بہبود کے لئے ایجنسیوں کے درمیان روابط، پالیسی بنانے اور فیصلہ سازی کے لئے ایک مشاورت گاہ۔ انٹر ایجنسی سینڈنگ کمیٹی (IASC) جون 1992 میں یو این جزل اسمبلی ریزولوشن برائے انسانی فلاح و بہبود کو تقویت دینے کے روپ پر تشکیل پائی۔ انٹر ایجنسی سینڈنگ کمیٹی میں یو این (UN) اور یو این سے باہر کے خاص انسان دوست ارکین شامل ہیں۔

اندرونِ ملک (کسی خطرے کے پیش نظر) نقل مکانی کرنے والا شخص (Internally displaced person (IDP)) : زبردستی اپنا گھر چھوڑنا پڑے اور بین الاقوامی سرحد عبور کرنے کی بجائے اپنے ملک کے اندر ہی محفوظ مقام تلاش کرنا پڑے۔ آئی ڈی پی کے بھاگنے (پناہ کے لئے) کی وجہات مہاجرین جیسی ہی ہوتی ہیں۔ جیسے کہ ہتھیاروں کی جنگ، بحران، عام تشدد یا انسانی حقوق کی پامالی۔ بحر حال قانونی لہاظ سے وہ اپنی ہی حکومت کے زیر سایہ رہتے ہیں۔ چاہے وہ حکومت ہی ان کے فرار (ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی) کی وجہ ہو۔ شہری ہونے کی حیثیت سے ان کے حقوق بحال رہتے ہیں بشمول تحفظ جو چاہے انسانی حقوق کے قانون کے تحت ہوں یا بین الاقوامی انسان دوست قانون کے تحت۔

متعلمين (Learners) : ان لوگوں میں وہ بچے، نوجوان اور بالغ شامل ہیں جو تعلیمی پروگراموں میں شرکت کرتے ہیں۔ ان میں رسمی سکول کے طالب علم، مکنیکی، پیشہ ورانہ اور تربیتی اداروں میں تربیت پانے والے، اور غیر رسمی تعلیم میں شرکت کرنے والے طالب علم شامل ہیں جیسے کہ خواندگی، حساب دانی، کمیونٹی میں زندگی گزارنے کے ڈھنگ (مہارتؤں) کے متعلق کورسز اور ہمسرا فراد کا ایک دوسرے سے سیکھنا۔

حاصلاتِ تعلم (مقاصدِ تعلیم) (Learning outcomes) : معلومات، رجحانات، مہارتوں اور قابلیتیں جو متعلمين نے کسی تعلیمی پروگرام یا کورس کے دوران حاصل کی ہوں۔ مقاصدِ تعلیم کو اس طرح واضح کیا جاتا ہے کہ تدریس اور سیکھنے کے عمل کے نتیجے میں متعلمين کو کیا معلومات حاصل ہونی چاہیں اور وہ کیا کچھ کرنے کے قابل ہوں گے۔

سیکھنے کے مقامات (Learning sites) : وہ مقامات جو سیکھنے کے لیے متعین ہوں۔

سیکھنے کی جگہیں (Learning spaces) : وہ جگہیں جہاں سیکھنے کا عمل ہوتا ہے مثلاً اس میں ذاتی گھر، بچے کی نگہداشت کے مرکز، سکول کی عمر سے پہلے والے بچوں کے سکولز، عارضی عمارتیں اور سکولز شامل ہیں۔

زندگی کی مہار تیں (Life skills) : وہ مہار تیں اور قابلیتیں جن سے افراد ثابت روئیے سیکھ کر اس قابل ہو جائیں کہ وہ روزمرہ زندگی کی ضروریات اور اس میں پیش آنے والے واقعات کے ساتھ نپٹ سکیں۔ یہ لوگوں کو سوچنے، محسوس کرنے، عمل کرنے، ایک دوسرے کے ساتھ فرد کے طور پر اور معاشرہ میں ایک رکن کی حیثیت سے حصہ لینے میں مدد کرتے ہیں۔ زندگی کی مہار تیں تین مرتبط درجوں میں پائی جاتی ہیں۔ ذہنی، ذاتی یا جذباتی اور باہمی روابط یا معاشرتی تعلقات پر مبنی۔ زندگی کی مہار تیں عمومی بھی ہو سکتی ہیں مثلاً معلومات کا تجزیہ کرنا اور ان کا استعمال، دوسروں کے ساتھ موئڑ باہمی رابطہ اور میل جوں رکھنا۔ یہ مہار تیں خصوصی مواد کے متعلق بھی ہو سکتی ہیں جیسے کہ خطرات میں کمی، ماحولیاتی تحفظ، صحت برقرار رکھنا، ایچ آئی وی کی روک تھام، تشدد کو روکنا یا امن و امان قائم کرنا۔ بھر ان کی صورت حال میں زندگی کی مہارتوں کی ضرورت بڑھ جاتی ہے خاص طور پر زندگی کی ان مہارتوں پر زیادہ زور دینا جو ہنگامی اور مقامی حالات کے لئے موزوں ہوں اور ان کا اطلاق ہو سکے۔

ذریعہ معاش (Livelihood) : قابلیتیں، اثاثے، موقع اور کار کر دگیاں جن کی زندگی گزرانے کے لئے ضرورت رہتی ہے۔ ان اثاثوں میں مالی، قدرتی، مادی، معاشرتی اور انسانی وسائل شامل ہیں۔ مثلاً گودام، زمین، منڈیوں تک رسائی اور آمد و رفت کے نظام۔ ذریعہ معاش اُس وقت قائم رہتا ہے جب یہ کسی قسم کے فشار اور ناگہانی تصادم کا مقابلہ کرے اور ان سے با آسانی نکال کے اپنی صلاحیتوں کو بڑھائے اور اپنے اثاثوں کو قائم رکھے اور آنے والی نسل کو مستقل ذریعہ معاش کے موقع فراہم کرے۔

غیر رسمی تعلیم (Non-formal education) : تعلیمی سرگرمیاں جو رسمی تعلیم کی تعریف کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتیں۔ غیر رسمی تعلیم تعلیمی اداروں کے اندر اور اُنکے باہر ہر عمر کے لوگوں کی

ضروریات کو پورا کرتی ہے۔ ضروری نہیں کہ اس تعلیم کے اختتام پر ہمیشہ سند ملے۔ غیر رسمی تعلیمی پروگرام کی پہچان یہ ہے کہ ان میں تنوع، لپک اور بچوں اور بالغوں کی نئی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کی صلاحیت موجود ہوتی ہے۔ یہ پروگرام عموماً سیکھنے والے خاص گروپ کے لئے ترتیب دیئے جاتے ہیں جیسے کہ جو لوگ کسی کلاس (درجہ) کے لئے عمر میں کافی بڑے ہوں یا جنہوں نے کبھی رسمی تعلیمی اداروں میں پڑھانہ ہو یا جو بالغ ہوں۔ اس کا نصاب رسمی تعلیم کی بنیاد پر بھی ہو سکتا ہے اور نئے طریقوں پر بھی۔ مثالوں میں تیزی سے دی جانے والی تعلیم (جو اکثر دہرائی کے لئے دی جاتی ہے)، سکول کے بعد کے پروگرام، خواندگی اور حساب دانی شامل ہیں۔ غیر رسمی تعلیم کے بعد بچے رسمی تعلیم میں داخل ہو سکتے ہیں۔ اس کو دوسری بار تعلیمی موقع بھی کہتے ہیں۔

(Second chance education)

شرکت (Participation): وابستہ رہنا اور طریقہ کار، فیصلہ سازی اور سرگرمیوں پر اثر انداز ہونا۔ شرکت سب کا حق ہے اور کمیونٹیز (Communities) اور ترقیاتی کاموں میں کام کرنے کی بنیاد ہے۔ صلاحیتوں کے بتدریج بڑھنے کے ساتھ شرکت میں تبدیلی آتی رہتی ہے۔ تمام گروپ بشمول بالغ، بچے، نوجوان، معزور افراد اور ستم رسیدہ گروپ کے ارکین شروع سے ہی کئی طریقوں سے شرکت کر سکتے ہیں۔ لوگوں کے کسی گروپ کو بھی شرکت کے مواقعوں سے روکنا نہیں چاہیے۔ اس لئے کہ ان تک پہنچنا اور ان کے ساتھ کام کرنا مشکل ہے۔ شرکت با ارادہ ہوتی ہے۔ زبردستی یا چالاکی (کے استعمال) کی بجائے لوگوں کو شرکت کے لئے مدعو کیا جاتا ہے اور ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ شرکت میں کئی طرح کی سرگرمیاں اور طریقے شامل ہیں۔ مست کرداروں میں خدمات کا استعمال، مادی وسائل کی تقسیم، دوسروں کے فیصلوں کو قبولنا اور مشاورت میں کم سے کم شمولیت شامل ہیں۔ چست شرکت میں وقت دینا، فیصلہ سازی میں برائے راست وابستگی اور تعلیمی سرگرمیوں کو ترتیب دینا اور ان پر عمل درآمد شامل ہیں۔

شرکتی تعلیم (Participatory learning): تدریس اور تعلیم کا ایسا طریقہ کار جس میں طالب علم توجہ کا مرکز ہو۔ اس میں عملی کام کرنے، چھوٹے گروپ کا استعمال، مقرر ہیں ایسا، مختلف جوابات پر منی سوالات اور ہمسر کا ایک دوسرے کو تعلیم دینا شامل ہے۔ مثال کے طور پر طالب علم عملی سرگرمیوں کی مدد سے ریاضی کے تصورات کو سمجھتے ہیں یا مل کر کام کرتے ہوئے مسائل کا حل تلاش کرتے ہیں اور سوالات

کرتے اور جوابات دیتے ہیں۔ شرکتی تعلیم معلم کی مرکزیت کی بنیاد والے طریقہ ہائے تدریس کا متضاد طریقہ ہے جن کی خاصیت یہ ہے کہ طالب علم سنتی سے ڈیکوں پر بیٹھے ہوتے ہیں اور ایسے سوالوں کے جوابات دے رہے ہوتے ہیں جن کا صرف ایک ہی جواب ہوتا ہے اور تنخواہ سیاہ سے مواد نقل کر رہے ہوتے ہیں۔ شرکتی تعلیم کا طریقہ اساتذہ اور افسران تعلیم کے ساتھ بھی استعمال ہو سکتا ہے تاکہ انہیں اپنی ضروریات کا تجزیہ کرنے۔ مسائل کے حل کی نشان دہی کرنے اور کوئی لامحہ عمل تیار کرنے اور اس پر عمل کرنے کے لئے مدد ملے۔ ان کاموں کے حوالے سے کمیونٹی کی شرکت، رابطہ کاری اور تجزیہ کو شامل کیا جاسکتا ہے۔

تیاری (Preparation): ایسی معلومات اور صلاحیتیں جنہیں جلد رونما ہونے والے یا موجودہ حالات میں پیش آنے والے خطرے کی موثر و کم خطرے کے طور پر اور بچاؤ کے لئے حکومتیں، رو عمل اور بحالی کے لئے کام کرنے والی تنظیمیں، کمیونیٹی اور افراد کی جانب سے ترقی ملتی ہے۔

روک تھام (Prevention): خطرات اور متعلقہ آفتوں کے نقصان دہ اثرات کو روکنے کے لئے کئے جانے والے اقدامات۔

حفاظت (Protection): ہر قسم کے ظالمانہ بر تاؤ، استھان، پر شند و سلوک اور بے اعتمانی سے چھکارا۔

نفسیاتی و سماجی حمایت (Psychosocial support): وہ طریقے اور عمل درآمد جو اپنے معاشرے میں مجموعی طور پر بہتر زندگی کے لئے کیے جائیں۔ اس میں خاندان اور دوستوں کی مدد شامل ہے۔ خاندانی اور کمیونٹی کی مدد کی مثالوں میں بچھڑے ہوئے بچوں کو دوبارہ ملانا اور ناگہانی خطرے کی صورت میں تعلیم کا بندوبست کرنا۔

معیاری تعلیم (Quality education): معیاری تعلیم سنتی (جس کے اخراجات قابل برداشت ہوں)، میسر ہونے والی، جنسی اختلافات سے پاک اور ہر طرح کے لوگوں کے لئے مناسب ہوتی ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل شامل ہیں۔

- 1) محفوظ اور طالب علم دوست ماحول میں شمولیت۔
- 2) قابل اور بہتر تربیت یافتہ اساتذہ جو نفس مضمون پر مکمل عبور اور طریقہ ہائے تدریس میں مہارت رکھتے ہیں۔
- 3) ایسا مناسب اور ماحول کے مطابق نصاب جو تہذیب، زبان دانی اور سماجی لہاظ سے طالب علموں کے لئے موزوں ہو۔
- 4) مناسب اور اطمینان بخش تدریسی مواد۔
- 5) طالب علم کی عزت اور خودداری قائم رکھنے والی شرائی تدریس اور سیکھنے کے طریقے۔
- 6) کلاس میں بچوں کی تعداد اور ٹیچر سٹوڈنٹ تناوب (Teacher student ratio) کامناسب ہونا۔
- 7) خواندگی، حساب دانی اور زندگی کی مہارتوں کے علاوہ تفریح، کھیل، ورزش اور تخلیقی سرگرمیوں پر توجہ دینا۔

بحالی (Recovery): سہولیات، پیشے، رہنے سبھے کے طریقے یا نفیسیاتی و سماجی حالات کا دوبارہ بحال کرنا اور ان میں مزید بہتری لانا۔

مہاجر (Refugee): انہیں سو اکاؤن کے رویو جی کنویشن (1951 Refugee Convention) کے مطابق مہاجر وہ شخص ہے جسے نسل، مذہب، قومیت، خاص سماجی گروپ کی رکنیت یا کوئی سیاسی رائے رکھنے کی وجہ سے متوقع ظلم کا خوف ہو، جو اپنے ملک سے باہر ہو اور جو اس خوف کی وجہ سے اس ملک میں رہنے کے قابل نہ ہو یا اس ملک کی حفاظت میں رہنے پر راضی نہ ہو۔

بر محل تعلیم / موزوں تعلیم (Relevant education): تعلیمی سرگرمیاں جو طالب علموں کے لئے موزوں ہوں۔ موزوں تعلیم میں مقامی رسم و رواج اور ادارے، ثبت تہذیبی طور طریقے، مجموعی عقائد اور

کیونٹی کی ضروریات شامل ہوتی ہیں۔ یہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر سوسائٹی میں ثبت مستقبل کے لئے بچوں کو تیار کرتی ہے۔ موزوں تعلیم معياری تعلیم کا ایک عنصر ہے اور یہ بتاتی ہے کہ کیا سیکھنا چاہیے؟ کیسے سیکھنا چاہیے؟ اور یہ تعلیم کتنی بااثر ہے۔

لپک (Resilience): کسی تنظیم، کیونٹی یا فرد کی صلاحیت جس سے وہ خطرات میں ڈھل جانے کی الہیت رکھتے ہوں۔ اس موافقت سے مراد مزاحمت پیدا کرنا یا تبدیلی لانا تاکہ ساخت اور فعالیت قابل قبول حد تک قائم رہ سکے۔ لپک کا دارو مدار کامیابی سے نہنے کے طریقہ کارا اور زندگی کی مہارتوں یعنی مسائل کے حل کی تلاش، مدد حاصل کرنے کی قابلیت، ترغیب، خوش اندیشی، یقین، ثابت قدی اور باوسیلہ ہونے پر ہے۔ لپک اُس وقت پائی جاتی ہے جب خیر و عافیت کی حمایت کرنے والے عوامل نقصان پہنچانے والے خطرات کی نسبت زیادہ طاقتور ہوں۔

امکان / خطرہ / خدشہ (Risk): یرومنی خدشات کا نتیجہ جیسے قدرتی خطرات، ایچ آئی وی کا پھینا، جسی بیان پر تشدید، ہتھیاروں کی جنگ اور انغوآ۔ اس کے علاوہ افراد کی مجبوریاں جیسے غربت، جسمانی یا ذہنی معذوری یا کسی بے دست و پا گروپ کی رکنیت۔

خدشہ کا جائزہ (Risk assessment): ایسا طریقہ کارجو کسی خدشہ کی حد اور نوعیت کو رکاوٹوں کے زور کو تجزیہ کے ذریعے معلوم کرے اور بے دست و پائی کی موجودہ حالت بھی معلوم کرے جس سے صلاحیتوں کی تباہی کا خوف، لوگوں کا نقصان مثلاً دولت، پیشے اور ماحول کی تباہی جس پر ان کا انحصار ہے۔

بچاؤ (Safety): جسمانی یا نفیسیاتی و معاشرتی تکالیف (نقصان) سے چھکارا۔

تحفظ (Security): کسی خوف، خطرے، چوٹ یا نقصان سے بچانا۔

عاملین / دلچسپی رکھنے والے (Stakeholders): کوئی فرد، گروپ یا ادارہ جو کسی منصوبے یا پروگرام میں دلچسپی رکھتا ہو۔

بے دست و پائی / معدودی / Vulnerability: افراد یا لوگوں کے گروپ کی خصوصیات اور حالات جن سے وہ حملے، نقصان یا پریشانی سے اثر پذیر ہوں۔ ایسے بے دست و پا گروہوں میں تھا پچے، کسی قسم کی جسمانی معدودی میں مبتلا افراد، گھر کو چلانے کے لئے واحد فرد کا ہونا اور وہ پچے جو ماضی میں فوج یا تھیار کھنے والے گروہ کے ساتھ وابسطہ رہے ہوں۔

آسودگی / خیر و عافیت (Well being): مکمل صحت یا بی کی حالت اور اسے حاصل کرنے کے لئے لاجم عمل۔ اس کا تعلق جسمانی، جذباتی، معاشرتی اور ذہنی صحت سے ہے۔ خیر و عافیت میں مندرجہ ذیل شامل ہیں۔ کسی انسان کے لئے کیا بہتر ہے، اسکا معاشرتی کردار با معنی ہے، خوشی محسوس کرتا ہے اور پُرمیڈ ہے، مقامی توضیح شدہ اچھی اقدار کے ساتھ زندگی گزار رہا ہے، اُسے ثابت معاشرتی تعلقات اور ماحول کی معاونت حاصل ہے۔ اور زندگی کی مہارتؤں کی مدد سے مشکل حالات کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ اُسے تحفظ، بچاؤ اور معیاری خدمات تک رسائی حاصل ہے۔

نوجوان اور بالغ (Youth and Adolescents): پندرہ سال سے چوبیس سال کی درمیانی عمر کے لوگ نوجوان ہوتے ہیں اور بالغ وہ لوگ ہوتے ہیں جن کی عمریں دس سال سے انیس سال کے درمیان ہوں۔ یہ دونوں مل کر جوان کہلاتے ہیں۔ یعنی دس سے چوبیس سال کے درمیانی عمر کے لوگ۔ بلوغت کے اختتام اور نوجوانی کی ابتداء میں فرق پایا جاتا ہے۔ کسی ایک ہی ملک یا تہذیب کے اندر مختلف عمر کے لوگوں کو پختہ (بالغ) سمجھ کر اُسے کئی کاموں کی ذمہ داریاں سونپی جاتی ہیں۔ ہنگامی صورتِ حال میں بالغ افراد کی ضروریات پر بھوپ اور نوجوانوں کی ضروریات سے مختلف ہوتی ہیں۔ جوانی کا زمانہ ایسا ہوتا ہے جو خود مختاری کی طرف لے جاتا ہے۔ سماجی و تہذیبی، روایتی (مذہب کی بنیاد پر) معاشی اور سیاسی عوامل کے مدنظر تفرقی میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

ملکہ 2: مخفف

		ایڈز
AIDS	Acquired Immune Deficiency Syndrome ہومن امیونڈائیمیون ڈائیمی شنسی سینڈروم	امیج آئی وی
HIV	Human Immunodeficiency Virus انٹر ایجنٹی شینڈ گ کمیٹی	آئی اے ایس سی
IASC	Inter-Agency Standing Committee انٹر ائی ڈسپلیڈ پرسن	آئی ڈی پی
IDP	Internally displaced person انٹر نیشنل لیبر آر گناہریشن	آئی ایل او
ILO	International Labour Organization انٹر ایجنٹی نیٹ ورک فار ایجو کیشن ان ایمر جنسیز	آئی این ای ای
INEE	Inter-Agency Network for Education in Emergencies منظری آف قارن افیرز	امیم ایف اے
MFA	Ministry of Foreign Affairs ناظم گورنمنٹ آر گناہریشن	این جی او
NGO	Non-government organisation نارو ڈیجین ایجنٹی فار ڈیلوپمنٹ	این او آر اے ڈی
NORAD	Norwegian Agency for Development سماں انٹر پرائز ایجو کیشن اینڈ پروموشن	ایس ای ای پی
SEEP	Small Enterprise Education and Promotion یونائیٹڈ نیشنز	یو این
UN	United Nations یونائیٹڈ نیشنز ایجو کیشن، سائیٹک اینڈ کلچرل آر گناہریشن	یونیکو
UNESCO	United Nations Educational, Scientific and Cultural Organisation یونائیٹڈ نیشنز ہائی کمیشن فار ریسیو چیز	یو این ایج سی آر
UNHCR	United Nations High Commission for Refugees یونائیٹڈ نیشنز چلڈ رنز فنڈ	یونیسف
UNICEF	United Nations Children's Fund	

منسلکہ 3: فرہنگ

Annex 3: Index

access <i>see also</i> equal access	رسائی، برابر کی رسائی بھی ملاحظہ کجھے
access routes	رسائی کے راستے
accountability	احتساب / جواب دہی
active learning	افعال تعلیم
adolescents	بچپن اور جوانی کے پیچ کا دور
adult learners	بالغ متعلمين
analysis	تجزیہ
assessment	جائز / جائزہ
evaluation	تشخیص / جائزہ
monitoring	نگرانی
response strategies	ردِ عمل کی حکمت عملیاں
assessment	جائز / جائزہ
collaboration	تعاون
context analysis	کوائف یا سیاق و سبق کا تجزیہ
coordination	ہم آہنگی۔ مطابقت
data collection tools	معلومات حاصل کرنے کے طریقے
data validity and analysis	معلومات کی محققیت اور تجزیہ
disaggregated data	خام معلومات
of education and psychosocial need	تعلیمی اور نفسیاتی ضروریات سے متعلق
ethical considerations	اخلاقی رواداری
findings	نتائج
information sources	معلومات کے ذرائع
key actions	کلیدی اقدامات
of learners	المتعلمين کے
of learning outcomes	مقاصد تعلیم کے / حاصلات تعلم کے
participants	شرکاء
and response strategies	اور ردِ عمل کی حکمت عملیاں
teams	ہم کاروں کی ٹولی۔ ٹولی
timing of initial assessments	ابتدائی جائزے کے وقت کا تعین
attacks, protection from	حملے، ان سے حفاظت
baseline data	ابتدائی معلومات / بنیادی معلومات
capacity	صلاحیت

capacity building	صلاحیت بڑھانا
child-friendly spaces and schools	بچہ دوست جگہیں اور سکولز
child protection	بنچوں کو تحفظ دینا
children	بچے
class size	کلاس میں بنچوں کی تعداد
classroom management	کمرہ جماعت کے اندر کا انتظام
codes of conduct	ضابطہ اخلاق
cognitive processes	ذہنی عمل / اور اسی عمل
community education committees	کیونٹی تعلیمی کمیٹی
community participation	کیونٹی کی شرکت
capacity building	صلاحیت بڑھانا
children and youth	بچے اور نوجوان
community education committees	کیونٹی کی تعلیمی کمیٹیاں
equal access	مساوی رسائی
inclusiveness	مکمل طور پر شمولیت
key actions	کلیدی اقدامات
local education action plans	مقامی تعلیمی کارروائی کے منصوبے
planning and implementation	منصوبہ بندی اور عمل درآمد
protection	تحفظ
roles and responsibilities	کردار اور ذمہ داریاں
safety promotion	تحفظ میں اضافہ
social audits	معاشرتی محاسبے
community resources	کیونٹی کے وسائل
access and security	رسائی اور تحفظ
building for the long term	طويل معايد کے لئے تغیری
key actions	کلیدی اقدامات
local capacity	مقامی صلاحیت
recognition of contributions	امداد کو تسلیم کرنا
conflict analysis	تنازع کا تجزیہ
conflict mitigation	تنازع کو کم کرنا
context analysis	کوائف یا سیاق و سبق کا تجزیہ
contracts	قانونی معاملے
coordination	ہم آہنگی / مطابقت / تعاون / رابطہ کاری
accountability	محاسبہ / جواب دہی
information and knowledge management	معلومات اور علم (جانکاری) کا انتظام کرنا
inter-agency coordination committees	اداروں کے درمیان رابطہ کمیٹیاں
joint assessments	مل کر جائز کرنا

key actions	کلیدی اقدامات
resource mobilisation	وسائل کی نقل و حرکت
results-oriented approach	نتیجہ خیز طریقہ کار
core competencies	بنیادی اہلیتیں / مرکزی اہلیتیں
corruption	دھوکے بازی / رشوت خوری / اخلاقی بگار
curricula	اصاب
context, age and developmental levels	کوائف، عمر اور ارتقائی حدود
core competencies	بنیادی اہلیتیں / مرکزی اہلیتیں
definitions	تعریفیں
diversity	اختلاف / تنوع
key actions	کلیدی اقدامات
language of instruction	مدرسی زبان
learning materials	تعلیمی ممواد
life skills	زندگی کی مہارتیں
psychosocial needs	نفسیاتی و سماجی ضروریات
review and development	اعادہ اور تعمیر و ترقی
for teacher training	اساتذہ کی تربیت کے لئے
dangers	خطرات
data	معلومات
baseline data	بنیادی معلومات
collection	اکٹھا کرنا
disaggregated data	خام معلومات
qualitative data	معیاری معلومات
quantitative data	مقداری معلومات
validity and analysis	معقولیت اور تجزیہ
disabilities, people with	معدوریوں میں بیتل افراد
disasters	بحران
preparedness	تیاری
risk reduction and management	خطرات میں کمی لانا اور انتظام
discrimination	امتیاز برنا
distress	فکر مند ہونا
'Do No Harm' 42	نقصان نہ پہنچاؤ
early childhood development	اوائل طفیل میں ارتقا
education authorities	تعلیمی حکام
Education Cluster	ایجو کیشن کلسر
education in emergencies	ہنگامی حالات میں تعلیم
and humanitarian response	اور انسان دوست رو عمل

right to education	تعلیمی حق
education policy	تعلیمی پالیسی
law and policy formulation	قانون اور پالیسی کا بننا
planning and implementation	منصوبہ بندی اور عمل درآمد
education response	تعلیمی رو عمل
emergencies	ہنگامی حالات
equal access	مساوی رسانی
admission, enrolment and retention	داخلہ، اندر راج اور روک رکھنا
child-friendly spaces	بچہ دوست جگہیں
community involvement	کمیونٹی کی وابستگی
discrimination	اعیاز بر تنا
flexibility	چک
immediate education priorities	فوری تعلیم کی ترجیح
key actions	کلیدی اقدامات
opportunities	موائع
quality education	معیاری تعلیم
to resources	وسائل کے لئے
temporary shelters	عارضی پناہ گاہیں
ethical considerations	اخلاقی رواداری
evaluation	تیکھیض / جائزہ / جائز
facilities	کیوولیات
design and maintenance	سیکھنے والی جگہوں کا خاکہ اور درست حالت میں رکھنا
of learning spaces	حفظان صحت میں ترقی
hygiene promotion	کلیدی اقدامات
key actions	کوئی خاص جگہ یا مقام
location	معدودری میں مبتلا افراد
people with disabilities	صاف (اطمینان بخش) پانی
safe water	نکاسی
sanitation	ساخت، خاکہ اور تغیر
structure, design and construction	عارضی پناہ گاہوں کے طور پر
as temporary shelters	اس کے علاوہ خدمات بھی ملاحظہ کریں
<i>see also services</i>	رسمی تعلیم
formal education	بنیادی معیارات
Foundational Standards	تجزیہ
analysis	کمیونٹی کی شرکت
community participation	ہم آہنگی / مطابقت / رابطہ کاری
coordination	

funding	مالی امدادو
gender	صنف
gender balance	صنfi بر ابری یا توازن
gender-based violence	صنف کی بنیاد پر تشدد
hazards	رکاوٹیں
health and nutrition	صحت اور خوراک
human rights	انسانی حقوق
humanitarian response	انسان دوست رو عمل
hygiene promotion	حفظاں صحت میں ترقی / فروغ
inclusive education	شمولیت والی تعلیم
INEE Minimum Standards	آئی این ای کے کم از کم معیارات
context analysis	سیاق و سماں کا تجزیہ / کوائف کا تجزیہ
development	ترقی
domains	شعبے
frequently asked questions	متواتر پوچھنے گے سوالات
guidance notes	رہنمائی کے نوٹس
human rights framework	انسانی حقوق کی بنیادی ساخت
key actions	کلیدی اقدامات
standards	معیارات
strategic linkages	حکمت عملی کے لئے رابطے
tools for implementation	عمل در آمد کے طریقے
use	استعمال
information management	معلومات کا انتظام
information sources	معلومات کے ذرائع
instruction and learning processes	تدریس اور تعلم کے طریقے
instructional materials	تدریسی مواد
inter-agency coordination committees	اچنیسوں کے درمیان رابطے کی کمیٹیاں
Inter-Agency Network for Education in Emergencies (INEE)	انٹر اجنسی نیٹ ورک فار اچنیوں کیشن ان ایس جیسیز (آئی این ای)
Inter-Agency Standing Committee (IASC)	انٹر اجنسی شینڈنگ کمیٹی (آئی اے ایس سی)
internally displaced persons (IDP)	ملک کے اندر رہی بے گھر افراد
International Covenant on Economic, Social and Cultural Rights (1966)	انٹرنیشنل کاؤنٹ آن اکاؤنک، سو شل اینڈ کلچرل رائٹس (1966)
international legal instruments	میں الاقوامی قانونی دستاویزات
job descriptions	ملازمت کی وضاحتیں
language of instruction	تدریس کی زبان
law and policy formulation	قانون اور پالیسی مرتب کرنا

context analysis	کوائف یا ساق و ساق کا تجزیہ
continuity of education	تعلیم کا جاری رہنا
disaster preparedness	بحران (ختم کرنے) کے لئے تیاری
information sharing and systems	معلومات کا تبادلہ اور نظام
key actions	کلیدی اقدامات
non-discrimination	امتیاز نہ برداشت
non-government and UN actors	غیر سرکاری اور اقوام متحدہ میں کام کرنے والے
right to education	تعلیمی حق
school safety	سکول کی حفاظت
learners	متعلیمین
learning <i>see</i> teaching and learning	تعلم، تدریس اور تعلم بھی ملاحظہ گریں
learning content	تعلیمی مواد
learning environment	تعلم کا ماحول
facilities	سہولیات
protection and well-being	حفاظت اور خیر و عافیت
services	خدمات
learning objectives	تعلم کے مقاصد
learning outcomes	حاصلات تعلیم
learning processes	تعلیمی عمل
learning sites	تعلیمی مقامات
learning spaces	تعلیمی جگہیں
life skills	زندگی کی مہاریں
literacy	خواندنگی
livelihood	روزگار
local education action plans	تعلیمی کارکردگیوں کے لئے مقامی منصوبے
monitoring	نگرانی
non-formal education	غیر رسمی تعلیم
non-governmental organisations	غیر حکومتی تنظیمیں
numeracy	حساب دانی
participation	شرکت
participatory learning	شرکتی تعلیم
performance appraisals	کارگزاری کے تجھیے
planning and implementation	منصوبہ بندی اور عملدرآمد
education rights and goals	تعلیمی حقوق اور مقاصد
inter-sectoral linkages	اداروں کے درمیان رابطہ
key actions	کلیدی اقدامات
national and local education plans	قوی اور مقامی تعلیمی منصوبے

resources	وسائل
transparency and accountability	شفافت اور محاسبہ
play	کھیل
preparedness	تیاری
prevention	روک تھام
professional development <i>see</i> training and professional development	پیشہ ورانہ ترقی، تربیت اور پیشہ ورانہ ترقی بھی ملاحظہ گریں
protection	حفاظت
access routes	رسائی کے ذریعے
community participation	کمیونٹی کی شرکت
dangers	خطرات
disaster risk reduction and management	بحران کے امکان کو کم کرنا اور انتظام
gender-based violence	صنف کی بنیاد پر تشدد
key actions	کلیدی اقدامات
learners-learning site distance	طالب علم اور تعلیمی جگہوں سے فاصلہ
non-violent classroom management	تشدد کے بغیر جماعت کا انتظام
safety from attack	حملے سے بچاؤ
security and safety	تحفظ اور محفوظ رہنا
violations	بے حرمتی / خلاف ورزیاں
<i>see also</i> well-being	خیر و عافیت
psychosocial needs	نفسیاتی و سماجی ضروریات
quality education	معیاری تعلیم
recovery	بحالی
recruitment and selection of teachers	اساتذہ کی بھرتیاں اور چناؤ
class size	جماعت میں بچوں کی تعداد
experience and qualifications	تجربہ اور تعلیم
job descriptions	ملازمت کی وضاحتیں
key actions	کلیدی اقدامات
references	حوالہ جات
selection criteria	چناؤ کا طریقہ کار
refugees	مہاجرین
relevant education	مناسب تعلیم / بر محل تعلیم
resilience	ابھرنے کی قوت
resources	وسائل
response strategies	رو عمل کی حکمت عملیاں
assessment	جائچ / جائزہ / تشخیص
baseline data	بنیادی معلومات

capacity building	صلاحیت بڑھانا
disaster risk reduction	بحران کے امکان کو کم کرنا
'Do No Harm'	نقصان نہ پہنچاؤ
donor response	امداد دینے والوں کا ردِ عمل / عطیہ و ہندگان کا ردِ عمل
emergency response preparedness	ہنگامی طور پر ردِ عمل کی تیاری
key actions	کلیدی اقدامات
national programmes	قوی پروگرام
organisational mandates	اواروں کے اختیارات
updating response strategies	ردِ عمل کی حکمتِ عملیوں میں تجدید لانا
right to education	تعلیمی حق
risk	امکان / خطرہ
risk assessment	امکان کا جائزہ
safety	حفاظت
sanitation	نکاحی
security	حفظ
services	خدمات
access and referrals	رسائی اور (کسی ماہر کی طرف) پہنچوانا
health and nutrition	صحت اور غذا
inter-sectoral linkages	اواروں کے درمیان رابطہ
key actions	کلیدی اقدامات
social audits	معاشرتی محاسبہ
Sphere Project	سfer پر اجیکٹ
stakeholders	وچکپی رکھنے والے / عاملین
support and supervision	تعاون اور دیکھ بھال
<i>see also</i> training and professional development	تریتیت اور پیشہ و رانہ ترقی بھی ملاحظہ کریں
teacher compensation	اساتذہ کی تلافلی
teachers and education personnel	اساتذہ اور دیگر تعلیمی عمل
conditions of work	کام کی شرائط
definition	تعریف
recruitment and selection	بھرتی اور چناؤ
roles and responsibilities	کردار اور ذمہ داریاں
support and supervision	تعاون اور دیکھ بھال
<i>see also</i> training and professional development	تریتیت اور پیشہ و رانہ ترقی
teaching and learning	تمدیریں و تعلم
assessment	جاائزہ / تشخیص / جانچ
curricula	نصاب

instruction and learning processes	تدریس اور تعلم کے طریقے
instructional materials	تدریسی مادوں
training and professional development	ترہیت اور پیشہ ورانہ ترقی
teaching methods	طریقہ ہائے تدریس
temporary shelters	عارضی پناہ گاہیں
training and professional development	ترہیت اور پیشہ ورانہ ترقی
curricula and content	نصاب اور نفس مضمون
hazard awareness	خطرات سے آگاہی
key actions	کلیدی اقدامات
recognition and accreditation	تلیم کرنا اور داد دینا
response preparedness	رو عمل کی تیاری
support and coordination	تعاون اور رابطہ کاری
teacher: definition	استاد: تعریف
teaching and learning materials	تدریسی اور تعلیمی مادوں
transparency	شفافیت
vocational training	پیشہ ورانہ ترہیت
vulnerability	معدوری یا بے دست و پانی
water, safe	پانی، نقصان سے پاک
well-being <i>see also</i> protection	خیر و عافیت، حفاظت بھی ملاحظہ کریں
work conditions	کام کی شرائط
youth	نوجوان

محلہ 4: کم از کم تعلیمی معیارات: تیاری، رد عمل، بحالی کے لئے فائدہ بیک فارم

نام:	تاریخ:
ادارہ اور ملازمت کا عنہدہ:	
پستہ:	
فون / فیکس:	
ای میل:	

1- برائے مہریانی ایسے طریقے تحریر کیجئے جن میں آپ کے ادارے نے کم از کم معیارات کا استعمال کیا ہو۔ جس قدر ممکن ہو
محدود رہیں اور وہ طریقے (اگر کوئی اپنانے ہوں) بھی شامل کریں جن میں آپ نے کتابچہ میں دیئے گئے اشارات کو اپنے حالات اور
اپنے کسی منصوبے / ادارے / مریب نظم و غیرہ کے مطابق ڈھالا ہو۔

2- اس کتابچہ کے استعمال کے دوران آپ کو کتنے مشکلات کا سامنا کرتا پڑتا ہے؟ آپ نے ان پر کیسے قابو پایا یا ان کے باوجود کام کیا۔

3- کیا آپ اس کتاب کے استعمال کے دوران سمجھے گئے اس باق اور / یا اپنے تجربات کے مطابق عملی کاموں سے بہترین مثالیں دے سکتے ہیں؟ آپ کے کام پر معیارات کا کیا اثر پڑا ہے؟

4- اپنے تجربات کی بنیاد پر کوئی مزید معلومات اور / یا نو از اس کتاب کو زیادہ موثر اور برحق بناتے ہیں؟

5- برائے مہریانی اس کتابچہ پر کوئی اضافی رائے یا فائدہ بیک دیجئے۔

“کم از کم تعلیمی معیارات: تیاری، رد عمل، بحالی” کے استعمال کے دوران اپنے تجربات سے آگاہ کرنے کے لئے آپ کا شکریہ! آپ کے اس فائدہ بیک سے کم از کم معیارات کو اپنی ثابت کرنے اور ان کے فروع کے لئے طریقہ کار مہیا کرنے میں مدد ملے گی۔ برائے مہریانی اس سوالنامے کو پر
کیجئے اور اسے minimumstandards@ineesite.org پر ای میل کیجئے یا اسے ذیل کے پڑپر ارسال کیجئے۔

INEE Coordination of Minimum Standards, UNICEF – Education Section, 3
United Nations Plaza, New York, NY 10017, USA.

آپ اس فائدہ بیک فارم کو آن لائن بھی پر کر سکتے ہیں www.ineesite.org/feedback

تعلیمی بحث	اساتذہ اور دیگر تعلیمی ملک	تدبیری و تعلم	سائنسی اور تعلیمی باہول
خواہ دعویٰ			
کمیتی میں شرکت کے معیادات: شرکت اور سماں کی راہیکاری کا معیادہ: راہیکاری کا معیادہ: دو قسم کی تحریک: علمی، پرکاری اور تکمیلی			
معلوٰہ 1: ہمیں شرکت کے معیادات: شرکت اور سماں کی راہیکاری کا معیادہ: راہیکاری کا معیادہ: دو قسم کی تحریک: علمی، پرکاری اور تکمیلی	معلوٰہ 1: اسٹاپ- ٹھائی، سائی اور سائی بہاؤ کا موزون انساب، کی اور پیغمبر کی تلمیم اور تمکر نے کے لئے ضروری سیال اور محتسب کی ضروریات کے معانی، استعمال کیا جائے۔	معلوٰہ 1: اسٹاپ- ٹھائی، سائی اور سائی بہاؤ کا موزون انساب، کی اور پیغمبر کی تلمیم اور تمکر نے کے لئے ضروری سیال اور محتسب کی ضروریات کے معانی، استعمال کیا جائے۔	معلوٰہ 1: اسٹاپ- ٹھائی، سائی اور سائی بہاؤ کا موزون انساب، کی اور پیغمبر کی تلمیم اور تمکر نے کے لئے ضروری سیال اور محتسب کی ضروریات کے معانی، استعمال کیا جائے۔
معلوٰہ 2: شرکت اور دیگر تعلیمی ملک کے پاں اچھی تراکتاً کا معیادہ: اچھی تراکتاً کا معیادہ: دو قسم کی تحریک: علمی، پرکاری اور تکمیلی	معلوٰہ 2: شرکت اور دیگر تعلیمی ملک کے پاں اچھی تراکتاً کا معیادہ: اچھی تراکتاً کا معیادہ: دو قسم کی تحریک: علمی، پرکاری اور تکمیلی	معلوٰہ 2: شرکت اور دیگر تعلیمی ملک کے پاں اچھی تراکتاً کا معیادہ: اچھی تراکتاً کا معیادہ: دو قسم کی تحریک: علمی، پرکاری اور تکمیلی	معلوٰہ 2: شرکت اور دیگر تعلیمی ملک کے پاں اچھی تراکتاً کا معیادہ: اچھی تراکتاً کا معیادہ: دو قسم کی تحریک: علمی، پرکاری اور تکمیلی
معلوٰہ 3: معلوٰہ اور شرکت اور دیگر تعلیمی ملک کے پاں اچھی تراکتاً کا معیادہ: اچھی تراکتاً کا معیادہ: دو قسم کی تحریک: علمی، پرکاری اور تکمیلی	معلوٰہ 3: معلوٰہ اور شرکت اور دیگر تعلیمی ملک کے پاں اچھی تراکتاً کا معیادہ: اچھی تراکتاً کا معیادہ: دو قسم کی تحریک: علمی، پرکاری اور تکمیلی	معلوٰہ 3: معلوٰہ اور شرکت اور دیگر تعلیمی ملک کے پاں اچھی تراکتاً کا معیادہ: اچھی تراکتاً کا معیادہ: دو قسم کی تحریک: علمی، پرکاری اور تکمیلی	معلوٰہ 3: معلوٰہ اور شرکت اور دیگر تعلیمی ملک کے پاں اچھی تراکتاً کا معیادہ: اچھی تراکتاً کا معیادہ: دو قسم کی تحریک: علمی، پرکاری اور تکمیلی

کمیتی مودعی سماں: تیاری میں کی ادا، برائے امکان کو کرنا، اور اسیں مخفی نظریہ، منصف، ایجی ایڈی اور ایڈری، ایلینی جو حق، شرکت کی تلمیم، بھٹک اور اس کے ایشیں را بیٹے، تھنڈے اندھی اسکی تیاری اور تجویز

“کم از کم تعلیمی معیارات، تیاری، ردِ عمل، بحالی” ایک عہد کا اقرار ظاہر کرتا ہے کہ تمام افراد — بچے، نوجوان اور بالنوں — کو تعلیم کا حق حاصل ہے۔ یہ معیارات تعلیمی معیار کی کم از کم سطح اور ہنگامی حالت سے بحالی تک رسائی کی وضاحت کرتے ہیں۔ یہ صلاحیت بڑھانے اور تربیتی ٹول کے طور پر انسان دوست اداروں، سرکاری اور مقامی آبادیوں کی تعلیمی معاونت کی اثر پذیری اور معیار میں اضافہ کرتے ہیں۔ یہ انسان دوست عاملین میں احتساب اور پیش گوئی کی صلاحیت کو تقویت دینے میں مدد کرتے ہیں اور مختلف شرکاؤں کے علاوہ تعلیمی حکام کے مابین تعاون میں بہتری لاتے ہیں۔

آئی این ای ای نے ایک اعلیٰ درجے کے مشاورتی عمل کے ذریعے 2003-2004 میں کم از کم معیارات تشکیل دیئے اور 2009-2010 میں انہیں موجودہ شکل میں لایا۔ ان کی بنیاد پھوٹ کے حقوق کے کونشن، ڈکار 2000 کے ”تعلیم سب کے لئے“ کے مقاصد اور سفیر پروجیکٹ کے انسان دوست چارٹر پر رکھی گئی ہے۔

سفیر پروجیکٹ نے ”کم از کم تعلیمی معیارات: تیاری، ردِ عمل، بحالی“ کو سفیر پروجیکٹ کے انسان دوست چارٹر اور بحران کے ردِ عمل کے لئے کم از کم معیارات کو مدد گار معیارات کے طور پر تسلیم کیا ہے۔